پہلا سوال

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
بلاشبہ قیامت کے دن (مومن سے) سب سے پہلے جس چیز کا سوال کیا جائے گا وہ نماز ہے، اگر نماز درست ہوئی تو وہ فلاح پا جائے گا اور کامیاب ہو جائے گا، اور اگر نماز خراب نکل آئی تو وہ ناکام اور نامراد ہو جائے گا۔

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

TITAS® FOOTWEAR

Pages:12 ●159 :شمارہ ●13 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 15th June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 | 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۸ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۱۵ جون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

’یوا شکتی‘ کے 3000 روپے کب ملیں گے؟

وزیر اعلیٰ شوبھیندو کی وضاحت

کولکاتا، 14 جون: ریاست میں تبدیلی کے ساتھ ہی لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال تھا کہ کیا وعدے کے مطابق اناپورنا بھنڈر، یوا شکتی، اور بڑھاپا الاؤنس جیسے منصوبے شروع ہوں گے؟ لیکن وزیر اعلیٰ سبھیندو ادھیکاری نے اپنی بات برقرار رکھی ہے۔ اناپورنا بھنڈر سے کئی خواتین پہلے ہی رقم وصول کر چکی ہیں۔ حالانکہ یوا شکتی اور بڑھاپا الاؤنس ابھی تک شروع نہیں کیا گیا ہے۔ اب وزیر اعلیٰ نے اس پر منہ کھول دیا ہے۔ اس نے بتا دیا ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ سبھیندو ادھیکاری نے بالکل کیا کہا؟ کل یعنی ہفتہ کو وزیر اعلیٰ نے مالدہ میں میٹنگ کی۔ وہیں، انہوں نے کہا کہ اناپورنا یوجنا کی رقم استفادہ کنندگان کے بینک کھاتوں میں پہلے ہی داخل ہونے لگی ہے۔ 50 لاکھ لوگوں کو پیسے مل چکے ہیں۔ اس کے بعد دیگر پروجیکٹوں کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہم بڑھاپے کے الاؤنس اور یوا شکتی پر کام آگے بڑھا رہے ہیں، بے روزگاری الاؤنس بہت جلد شروع کر دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کا یہ پیغام واضح کرتا ہے کہ ہمیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ اس وقت کے وزیر اعلیٰ نے 2026 کے بجٹ میں بے روزگاروں کے لیے 'یوا ساتھی' اسکیم شروع کی تھی۔ ریاست کے تمام بے روزگاروں کو 1500 روپے ماہانہ دیا جا رہا ہے۔ انتخابات سے پہلے بی جے پی نے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ بنگال میں اقتدار میں آتی ہے تو یوا شکتی اسکیم کے تحت بے روزگاروں کو ماہانہ 3000 روپے ملیں گے۔ اس کے علاوہ مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والوں کو 15,000 روپے کی یک وقتی ادائیگی بھی دی جائے گی۔ تاہم، درخواست گزار کا کم از کم سیکنڈری اسکول پاس ہونا ضروری ......

باقی صفحہ 10 پر

انتہا پسندی عروج پر ہے

روس میں یکے بعد دیگرے کئی مسلم مذہبی رہنما گرفتار

ماسکو، 14 جون: روس میں یکے بعد دیگرے مسلم مذہبی رہنماؤں کی گرفتاریوں پر ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ روسی حکام کے مطابق یہ قدم بدعنوانی، قانون شکنی، انتہا پسندی اور سکیورٹی کے مختلف الزامات کی بنیاد پر اٹھایا جا رہا ہے۔ تاہم بعض تجزیہ کاروں کے مطابق اس کے ذریعے کریملن مسلم مذہبی قیادت پر اپنا تسلط تنگ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس سال مئی میں روسی سکیورٹی فورسز نے آٹھ مسلم مذہبی رہنماؤں کو گرفتار کیا تھا۔ اگرچہ ان میں سے ایک کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں کریلیا سے تعلق رکھنے والے ایک مسلمان اسکالر وسام بارڈویل بھی شامل ہیں۔ روس کی ایک خبر کے مطابق اسے شیریمیٹیو ایئرپورٹ پر پولس کے ساتھ بدتمیزی کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ اسے 15 دن قید کی سزا سنائی گئی۔ بعد ازاں بارڈویل کے معاون احمد تنگیوف کو بھی روسی سکیورٹی فورسز نے گرفتار کر لیا۔ دوسری جانب 19 مئی کو روسی جمہوریہ موردوویا سے تعلق رکھنے والے ممتاز مذہبی رہنما رائل اسینوف کو پولس نے رشوت طلب کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ گرفتاریوں کی اس فہرست میں کئی اور لوگ بھی شامل ہیں۔ لیکن کیا ان گرفتاریوں کے پیچھے کوئی اور مقصد ہے؟ روسی حکام کا کہنا ہے کہ یہ گرفتاریاں قانون شکنی، بدعنوانی اور سکیورٹی کے متعدد الزامات کی تحقیقات کا حصہ ہیں۔ لیکن بعض تجزیہ کاروں کے مطابق اس کے ذریعے کریملن درحقیقت مسلم مذہبی قیادت پر اپنا تسلط تنگ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ روس نے ہمیشہ شدت پسند اسلامی تنظیموں کو سکیورٹی رسک کے طور پر دیکھا ہے۔ اس لیے اگر ان پر قابو پا لیا جائے تو شدت پسندی کو روکنا آسان ہو جائے گا۔ روس کی آبادی کا ایک بڑا حصہ مسلمان ہے۔ خاص طور پر شمالی قفقاز اور تاتارستان جیسے خطوں میں، جو زیادہ تر مسلمان ہیں۔ ان خطوں میں مسلم مذہبی رہنماؤں کا ......

باقی صفحہ 10 پر

خوابوں کے سمندر میں! وزارت جہاز رانی کا کہنا ہے کہ

562 ہندوستانی ملاح 107 دنوں سے ہرمز میں پھنسے ہوئے ہیں

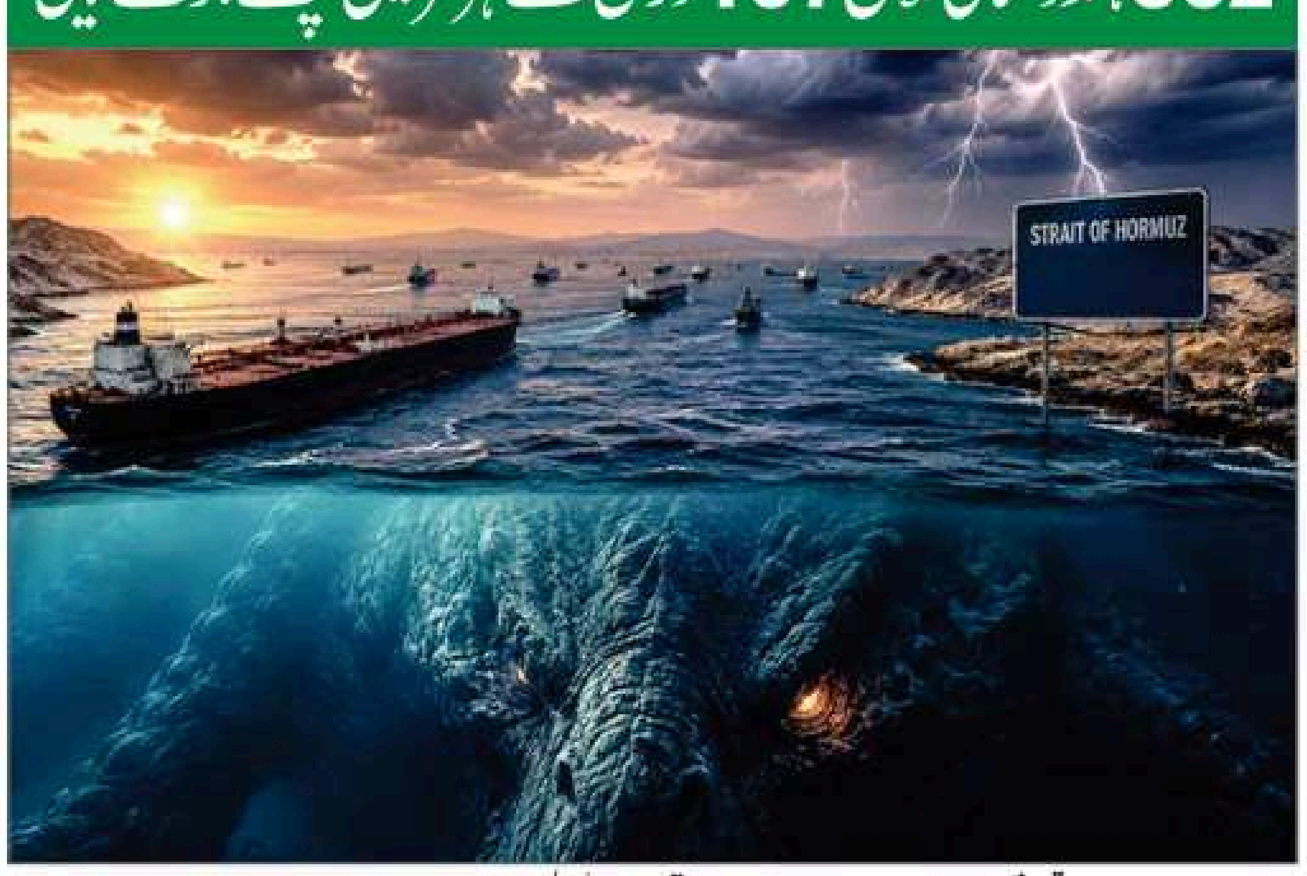

تہران، 14 جون: چند روز قبل خلیج عمان میں امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے تھے۔ حال ہی میں، ایک اور ہندوستانی ملاح، نشانت ارتھنا تھن، ایم ٹی سیلسٹیل نامی تجارتی جہاز پر بیمار پڑنے سے انتقال کر گیا۔ وزارت خارجہ نے ان کی میت کو وطن واپس لانے کے لیے پہل کی ہے۔ اس مہلک جنگ کی وجہ آبنائے ہرمز کی بندش ہے۔ جہاز رانی کی وزارت نے ......

باقی صفحہ 10 پر

اسرائیلی دفاعی کمپنی پر حملے کے الزام میں 4 فلسطین نواز کارکنوں کو قید کی سزا

لندن، 14 جون (یو این آئی) برطانیہ کی ایک عدالت نے 'فلسطین ایکشن' گروپ سے تعلق رکھنے والے چار سرگرم کارکنوں کو ایک اسرائیلی دفاعی کمپنی کے پلانٹ پر چھاپہ مارنے اور لاکھوں ڈالرز کا نقصان پہنچانے کے الزام میں قید کی سخت سزائیں سنائی ہیں۔ برطانوی جج نے اس کارروائی کو "دہشت گردانہ فعل" قرار دیا ہے۔ چاروں کارکنان شارلٹ ہیڈ، سیموئیل کارنر، لیونا کامیو اور فاطمہ راجوانی کو گزشتہ ماہ برسٹل شہر میں واقع اسرائیلی کمپنی 'ایلبیٹ سسٹم' کی تنصیب پر کلہاڑیوں اور ہتھوڑوں سے حملہ کرنے اور سامان تباہ کرنے کا مجرم پایا گیا تھا۔ اگست 2024 میں کیے گئے اس حملے کے دوران سرخ بوائلر سوٹ پہنے ان کارکنوں نے عمارت میں داخل ہو کر کمپیوٹر، ڈرونز اور دیگر دفاعی آلات کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔ اس دوران سکیورٹی گارڈز اور پولیس کے ساتھ ان کی جھڑپ بھی ہوئی۔ کارکنوں کا موقف تھا کہ ان کا مقصد ان ڈرونز اور ہتھیاروں کو ناکارہ بنانا تھا جنہیں اسرائیلی افواج مبینہ طور پر غزہ کی پٹی میں معصوم شہریوں کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ سیموئیل کارنر (23 سال)، 7 سال اور 8 ماہ قید۔ آکسفورڈ کے اس سابق طالب علم پر الزام تھا کہ انہوں نے ایک خاتون پولیس افسر کی کمر پر بھاری ہتھوڑے سے وار کیا، جس سے ان کی ریڑھ کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا۔ جج نے اسے "انتہائی وحشیانہ طاقت کا استعمال" قرار دیا۔ شارلٹ ہیڈ (30 سال)، 5 سال قید۔ انہوں نے کمپنی کے مرکزی گیٹ پر گاڑی ماری تھی۔ لیونا کامیو (30 سال)، 5 سال قید۔ فاطمہ راجوانی: 4 سال اور 8 ماہ قید۔ سزا سنائے جانے کے دوران شارلٹ ہیڈ اور فاطمہ راجوانی عدالت میں آبدیدہ ہو گئیں۔

سزا کے اعلان کے وقت لندن کی وول وچ کراؤن کورٹ کے باہر تقریباً 500 مظاہرین جمع ہوئے جو ان کارکنوں کے حق میں نعرے بازی ......

باقی صفحہ 10 پر

ایران نے افزودہ یورینیم کے ذخائر تک رسائی مشکل بنا دی

واشنگٹن، 14 جون (یو این آئی) امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے اپنی زیر زمین جوہری تنصیبات میں محفوظ انتہائی افزودہ یورینیم کے ذخائر کو مزید محفوظ بنانے کے لیے غیر معمولی اقدامات کیے ہیں، جن میں سرنگوں کو بند کرنا اور داخلی راستوں پر بارودی سرنگیں نصب کرنا شامل ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق امریکی انٹیلی جنس سے واقف ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران نے حالیہ ہفتوں میں اپنے انتہائی افزودہ یورینیم کے ذخائر کی حفاظت مزید سخت کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق زیر زمین سرنگوں کے بعض حصوں کو منہدم کر دیا گیا ہے اور ان تک پہنچنے والے راستوں پر بارودی سرنگیں بچھا دی گئی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تقریباً نصف ٹن انتہائی افزودہ یورینیم تک رسائی اب پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ مشکل، خطرناک اور وقت طلب ہو گئی ہے۔ بین الاقوامی اندازوں کے مطابق اس ذخیرے کا بڑا حصہ وسطی ایران میں واقع اصفہان جوہری تنصیب کی منہدم شدہ سرنگوں میں محفوظ ہے، جبکہ کچھ مواد دیگر مقامات پر بھی رکھا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مئی کے وسط میں امریکی ......

باقی صفحہ 10 پر

ایران کے 4 بڑے بینکوں پر سائبر حملہ؛ مواصلاتی نظام درہم برہم، کسٹمر ڈیٹا محفوظ ہونے کا دعویٰ

دبئی، 14 جون (یو این آئی) ایران کے چار بڑے سرکاری اور تجارتی بینکوں پر ایک محدود سائبر حملے کے نتیجے میں ان کی آن لائن اور مواصلاتی خدمات شدید متاثر ہوئی ہیں۔ ایرانی اسٹیٹ میڈیا کے مطابق، ملکی بینکنگ کوآرڈینیشن کونسل نے اتوار کے روز اس حملے کی تصدیق کی ہے، تاہم یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ کسی بھی صارف کا ڈیٹا چوری یا متاثر نہیں ہوا ہے۔ بینکنگ کونسل کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، اس سائبر حملے میں ایران کے چار بڑے ......

باقی صفحہ 10 پر

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کا بیروت پر بھیانک حملہ، جنوبی لبنان کے 29 گاؤں خالی کرنے کا حکم

یروشلم/بیروت، 14 جون (یو این آئی) اسرائیل اور لبنان کی عسکری تنظیم حزب اللہ کے درمیان جاری جنگ بندی کے باوجود خطے میں کشیدگی ایک بار پھر انتہا پر پہنچ گئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز دارالحکومت بیروت کے جنوبی مضافات میں واقع حزب اللہ کے مضبوط گڑھ 'داحیہ' پر شدید فضائی حملے کیے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی جانب سے جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں اس حملے کی تصدیق کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی حزب اللہ کی جانب سے اسرائیلی علاقے میں کی جانے والی حالیہ شیلنگ کے جواب میں کی گئی ہے۔

اسرائیلی فوج کا موقف ہے کہ اتوار کے روز حزب اللہ نے شمالی ......

باقی صفحہ 10 پر

دی کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل
آپ کی خدمات کے لئے ہمہ وقت حاضر ہے
Timing For:
OPD آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ
Daily Timing: 10 A.M. to 4 P.M.
Except Sunday & Public Holidays
Friday Timing: 10 A.M. to 12 P.M.
&
2 P.M. to 4 P.M
General OPD مختلف امراض کے لئے
Gastroenterology OPD مخصوص امراض کے لئے
میں رابطہ قائم کریں۔
The Calcutta Unani Medical College & Hospital
8/1, Abdul Halim Lane, Kolkata-700016
Mobile : 9836849152

امت بھڑ®
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

وزیراعلیٰ دیگھا-شنکر پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی میٹنگ میں شریک ہوئے

مدنی پور: 14 جون (عوامی نیوز سروس) شبھیندو ادھیکاری وزیر اعلی بننے کے بعد پہلی بار دیگھا کا دورہ کر رہے ہیں۔ وہ دیگھا-شنکر پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی میٹنگ میں شرکت کر رہے ہیں، جہاں کئی اہم مسائل پر بات چیت متوقع ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ دادن پتر بار میں مجوزہ گہرے سمندر کی بندرگاہ بھی گفتگو کا موضوع بن سکتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے حال ہی میں دیگھا کے 'جگن ناتھ دھام' کا نام تبدیل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کو اب 'دھام' نہیں کہا جائے گا۔ اس پس منظر میں، وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری اتوار کی شام تقریباً 5:40 بجے دیگھا-شنکر پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دفتر پہنچے۔ شرکاء میں کانتھی کے ایم پی سومیندو ادھیکاری، وزیر آبپاشی اروپ کمار داس، رام نگر کے ایم ایل اے ڈاکٹر چندر شیکھر منڈل، مشرقی مدنی پور کے ضلع مجسٹریٹ نرنجن کمار، ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ انشومن ساہا، اور مختلف محکموں کے افسران شامل ہیں۔ انتظامی حلقوں سے پتہ چلتا ہے کہ بات چیت دیگھا کی ترقی پر مرکوز ہو سکتی ہے، جس میں مندرمنی کے قریب دادن پتر بار میں گہرے سمندر کی بندرگاہ کا منصوبہ بھی شامل ہے۔

قابل غور بات یہ ہے کہ تاج پور میں ایک گہرے سمندری بندرگاہ کے منصوبے۔ جس سے علاقے کو تبدیل کیا جائے گا اور روزگار کو فروغ ملے گا۔ پچھلی ریاستی حکومت کے دور سے ہی زیر بحث آئے تھے لیکن ان پر کبھی عمل نہیں کیا گیا۔ حکومت کی تبدیلی کے بعد وزیر اعلی نے اس معاملے کی طرف توجہ دلائی اور کرن اڈانی کے ساتھ میٹنگ کی۔

انہوں نے کہا کہ تاج پور میں گہرے سمندر کی بندرگاہ دستیاب زمین کی کمی کی وجہ سے ممکن نہیں تھی۔ اس کے بجائے، دادن پتر بار کو ایک متبادل جگہ کے طور پر تجویز کیا گیا تھا۔ سویندو نے پہلے وضاحت کی تھی، ''تاج پور میں حکومت کے پاس زمین نہیں ہے، جس کی وجہ سے وہاں گہرے سمندر میں بندرگاہ بنانا ناممکن ہے۔ تاہم، تاج پور سے 10 کلومیٹر دور واقع دادن پتر بار میں ایک 1,700 ایکڑ کا پلاٹ ہے اور اس سے قبل ایک نمک کی فیکٹری کی جگہ تھی۔ جسے کرن اڈانی کو تجویز کیا گیا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حتمی فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ مانا جا رہا ہے کہ آج کی میٹنگ میں اس تجویز کے زمین سے متعلق پہلوؤں پر بات ہونے کا امکان ہے۔

اگر ممتا ابھیشیک کو برطرف کر دیتی ہیں تو وہ ہماری لیڈر رہیں گی: اخرالزماں

کولکاتا: 14 جون (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک یا ترنمول کسی ایک کا انتخاب ہونا چاہیے۔ باغی لیڈر کے ساتھ صرف اس صورت میں کھڑے ہوں گے جب وہ 'یوراج' (کراؤن پرنس) سے الگ ہو جائے گی۔ دوسری صورت میں، وہ 'جڑواں پھول' کے نشان کے تحت 'نئی' ترنمول بنائیں گے۔ اخرالزماں سابق وزیر، رگھوناتھ گنج کے ایم ایل اے، اور 'حقیقی ترنمول' کے چیف وہپ نے اب پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کے لیے براہ راست شرط رکھی ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگر وہ ابھیشیک کو چھوڑ دیتی ہیں تو ممتا بنرجی ہماری لیڈر رہیں گی۔ میں ان کے ساتھ ہوں۔''

انتخابی شکست کے بعد ترنمول کے اندر ٹوٹ پھوٹ کا کھیل چل رہا ہے۔ اسمبلی میں ایک 'نئی' ترنمول ابھری ہے، جس کی قیادت برخاست ممبران رتبرتا بنرجی اور سندیپن ساہا کر رہے ہیں۔ ریتوبرت نے اسمبلی کے قائد حزب اختلاف کا کردار سنبھال لیا ہے، جس کی حمایت 64 ایم ایل ایز کی ہے، اس کے ساتھ اخرالزماں چیف وہپ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اشارہ دیا ہے کہ یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔

اس قانون ساز گروپ نے ممتا کو مسترد نہیں کیا ہے۔ تاہم، انہوں نے 'یوراج' ابھیشیک کے بارے میں اعتراض کیا۔ ریتابرت نے ابھیشیک کے تنظیمی سیٹ اپ کا مذاق اڑایا، اسے ایک مذاق قرار دیا، حالانکہ اس نے پہلے عوامی طور پر ممتا سے ابھیشیک سے تعلقات منقطع کرنے کا مطالبہ نہیں کیا تھا۔ اب، ممتا کی کابینہ کے سابق رکن اخرزمان نے واضح طور پر کہا ہے کہ ان کا اعتراض ابھیشیک پر ہے۔ وہ ممتا کے ساتھ صرف اس صورت میں کھڑے ہوں گے جب انہیں ہٹایا جائے گا، دوسری صورت میں نہیں۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ اگر لیڈر کا فیصلہ ان کی شرائط کے خلاف جاتا ہے تو وہ 'جڑواں پھول' کے نشان کا استعمال کرتے ہوئے نئی ترنمول پارٹی بنانے پر مجبور ہوں گے۔

ترنمول نے الیکشن میں 80 سیٹیں جیتی ہیں۔ ان میں سے 64 ایم ایل ایز نے ایک الگ 'فرنٹ' بنایا ہے، حالانکہ وہ ترنمول کے دائرے میں رہتے ہیں اور ابھی تک پارٹی کے نشان پر دعویٰ نہیں کیا ہے۔ قانون ساز ونگ کے ساتھ ساتھ پارٹی کے پارلیمانی ونگ میں بھی دراڑ سامنے آئی ہے۔ باغی ایم پی کاکولی گھوش دستیدار کا دعویٰ ہے کہ 22 باغی ایم پی بھی ایک الگ 'فرنٹ' بنانے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اس کے درمیان، یہ قیاس آرائیاں عروج پر ہیں کہ ترنمول دوبارہ کانگریس میں ضم ہو سکتی ہے۔ ایک ایسا منظر نامہ جو ان 'باغیوں' کے لیے مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ممتا کے لیے شرائط طے کر کے اور اس طرح ان پر دباؤ بڑھا کر، ترنمول کے باغی ایم ایل ایز نے بیک وقت ترنمول پارٹی کو محفوظ رکھنے کا پیغام بھیجا ہے۔

غور طلب ہے کہ ترنمول کانگریس کے اندر اس بڑی بغاوت کے بیج 4 مئی کے بعد بوئے گئے تھے۔ انتخابی شکست کے بعد یہ عمل شروع ہوا، جس کا مرکز قانون ساز پارٹی کے لیڈر کے انتخاب اور دستخطوں کی جعلسازی کے واقعے جیسے مسائل پر مرکوز ہے۔ ابتدائی طور پر، ترنمول کے 58 'باغی' ایم ایل ایز نے اسمبلی اسپیکر رتیندرا بوس کو خط لکھا، جس میں ریتابرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز پیش کی گئی۔ ریتابرت کو بعد میں اپوزیشن کا لیڈر قرار دیا گیا۔ تاہم، اسی دن، 'نبیہ ترنمول' (نئی ترنمول) قانون ساز دھڑے کے رہنماؤں نے کہا تھا کہ وہ ممتا بنرجی کی 'مشاور' یا رہنمائی کے تحت کام کریں گے۔ اب، انہوں نے اپنے لیڈر کے لیے ایک شرط رکھی ہے: وہ ابھیشیک اور 'جڑواں پھول' (پارٹی کا نشان) میں سے کسی ایک کا انتخاب کرے۔

''مجھے ان کے تحائف نہیں چاہیے'' کاکولی کے بیٹے نے اپنی شادی میں ممتا کی طرف سے ملے تحفے لوٹانے اعلان کیا

کولکاتا: 14 جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے شادی میں ان کی اہلیہ کو سونے کے زیورات تحفے میں دیے تھے۔ جیسے ہی جھگڑا شدت اختیار کرتا گیا، بیدیا ناتھ گھوش دستیدار نے جو ایم پی کاکولی گھوش دستیدار کے بیٹے ہیں، نے اشیاء واپس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایم پی کے بیٹے نے سوشل میڈیا پر یہ بھی اعلان کیا کہ وہ پوجا کے تہوار کے دوران انہیں تحفہ میں دیا گیا 'پنجابی' (روایتی لباس) واپس کر دیں گے۔ انہوں نے پوسٹ میں ممتا بنرجی کو بھی ٹیگ کیا۔ اپنے بیٹے کے فیصلے کی تعریف کرتے ہوئے، 'باغی' ایم پی کاکولی گھوش دستیدار نے X (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا، ''آپ پر اور آپ کی اہلیہ پر فخر ہے۔'' کاکولی گھوش دستیدار نے ممتا بنرجی کے ساتھ چار دہائیوں پر محیط رشتہ شیئر کیا ہے۔ وہ ترنمول سپریمو کی جدوجہد میں ساتھی تھیں۔ تاہم، 2026 کی سیاسی تبدیلی کے بعد ان کے درمیان فاصلہ تیزی سے واضح ہوتا گیا۔ جب کہ دونوں فریق ابتدا میں خاموش رہے، لیکن بنیادی اختلاف بالآخر عوامی سطح پر سامنے آیا۔ کاکولی 'باغی' کیمپ میں شامل ہو گئیں۔ اس دوران، واضح طور پر ان کا نام لیے بغیر، ممتا بنرجی نے کاکولی کی وفاداری کی تبدیلی کے پیچھے وجوہات کے بارے میں طویل بات کی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا تھا کہ ان کی پارٹی کا ایک ایم پی پارٹی کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایم پی نے اپنے بیٹے کے لیے ٹکٹ مانگا تھا، اور انکار کیے جانے پر، بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملایا تھا، یہاں تک کہ 'تحفہ' کے طور پر مرکزی سیکیورٹی بھی حاصل کی تھی۔ بعد میں کئی دیگر پارٹی ممبران پارلیمنٹ نے بھی اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کی۔ اس داستان نے کاکولی کے بیٹے کو غصہ دلایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا، ''سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہماری شادی میں میری اہلیہ کو سونے کا ہار تحفے میں دیا تھا، انہوں نے پوجا کے دوران چند مواقع پر مجھے 'کرتا پائجامہ' بھی تحفے میں دیا تھا، ہم نے انہیں واپس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں اس اشارے کا مشکور ہوں، لیکن میں ذاتی وجوہات کی بنا پر ان تحائف کو واپس کرنا مناسب سمجھتا ہوں''۔ اس کی تفصیل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ کالی گھاٹ کی رہائش گاہ پر جا کر انہیں سونپ دوں۔ ہمارے پاس سونے کا ہار دو سال سے پڑا ہے، اگر اس پر سود کی ضرورت ہو تو میں ایسا کرنے کو تیار ہوں۔ لیکن مجھے ان جیسے شخص سے کوئی تحفہ نہیں چاہیے۔ دریں اثنا، کاکولی کے بیٹے نے کہا ہے کہ وہ پیر کو ممتا بنرجی اور پارٹی کے دو ممبران پارلیمنٹ کو ان کے خاندان کے بارے میں توہین آمیز تبصرہ کرنے پر قانونی نوٹس بھیجیں گے۔ انہوں نے یہ انتباہ بھی دیا ہے کہ اگر تبصرے واپس نہ لیے گئے اور معافی نہ مانگی گئی تو وہ ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے۔

مچھلیوں کی جگہ تالاب سے آتشیں اسلحہ اور کارتوس برآمد

شمالی 24 پرگنہ: 14 جون (عوامی نیوز سروس) مچھلیاں پکڑنے کے لیے تالاب میں جال ڈالا گیا۔ تاہم، روہو یا کاتلہ کے بجائے، ایک تھیلا ملا۔ اسے کھولنے سے ایک چونکا دینے والا منظر سامنے آیا۔ چار آتشیں اسلحہ اور صاف ستھرا گولیوں کی قطاریں ملی۔ اس کے بعد کی تلاش سے اور بھی زیادہ کارتوس برآمد ہوئے۔ اس واقعے نے اتوار کے روز ہابرا میں زبردست ہلچل مچا دی تھی۔ مقامی باشندوں اور بی جے پی کا الزام ہے کہ اس واقعے کے پیچھے ترنمول کا ہاتھ ہے۔ مبینہ طور پر اسلحہ علاقے میں دہشت پھیلانے کے لیے ذخیرہ کیا گیا تھا لیکن مجرموں کو خطرہ محسوس ہونے کے بعد تالاب میں پھینک دیا گیا۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ اتوار کی صبح کئی ماہی گیر ہابرا تھانہ کے کمرہ پنچایت کے تحت واقع پنچپوکھریا میں سبرت بسواس کے تالاب میں مچھلی پکڑنے کے لیے داخل ہوئے۔ جال کھینچتے ہوئے انہیں احساس ہوا کہ اس میں کوئی بھاری چیز پھنس گئی ہے۔ جال اٹھانے پر انہیں ایک کالا بیگ ملا۔ تجسس کی وجہ سے انہوں نے اسے تالاب کے کنارے کھولا اور چار آتشیں اسلحہ اور گولیوں کی قطاریں برآمد ہوئیں۔ اطلاع ملتے ہی ہابرا اسٹیشن کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ برآمد شدہ اسلحہ اور کارتوس تحویل میں لینے کے بعد انہوں نے تالاب کی تلاشی لی، دوسرا بیگ برآمد ہوا۔ اس بیگ میں مزید چار آتشیں اسلحہ اور مزید گولہ بارود تھا۔ پولیس نے ہتھیاروں کی اصلیت کا تعین کرنے اور تالاب میں پھینکنے والے افراد کی شناخت کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ فطری طور پر اسلحے کی برآمدگی نے سیاسی الفاظ کی جنگ چھیڑ دی ہے۔ بی جے پی کے ہابرا منڈل 3 کے نائب صدر ستیہ جیت بسواس نے کہا، ''ابتدائی طور پر، صبح میں چار آتشیں ہتھیار اور 72 راؤنڈ گولہ بارود ملے۔ بعد میں، دوپہر میں پولیس کی تلاشی کے دوران، مزید چار آتشیں ہتھیار اور 25 راؤنڈ گولہ بارود برآمد ہوا۔ ترنمول کے حمایت یافتہ شرپسندوں نے ان ہتھیاروں کو پھینک دیا۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ 4 جون کے بعد حالات سازگار ہونے پر بی جے پی کارکنوں کو مارنے کے لیے ان ہتھیاروں کا استعمال کرنے کا منصوبہ تھا۔ تاہم ترنمول نے تمام الزامات کو مسترد کیا ہے۔ باراسات ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ جے مرسی نے کہا، ''دو تھیلوں سے آتشیں اسلحہ برآمد کیا گیا ہے۔ ہتھیاروں کے منبع کا تعین کرنے اور ملوث افراد کی شناخت کے لیے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔''

کنال اور ابھیشیک سے دستخطی اسکینڈل کے حوالے سے 3.5 گھنٹے آمنے سامنے پوچھ گچھ

کولکاتا: 14 جون (عوامی نیوز سروس) سی آئی ڈی نے ابھیشیک بنرجی اور کنال گھوش سے دستخط جعلسازی اسکینڈل کے سلسلے میں آمنے سامنے پوچھ گچھ کی۔

بیل گھاٹہ کے ایم ایل اے تقریباً ساڑھے تین گھنٹے کے بعد بھوانی بھون سے نکلے۔ وہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے تصدیق کی کہ ابھیشیک کی موجودگی میں ان سے پوچھ گچھ کی گئی تھی اور انہوں نے تحقیقات میں مکمل تعاون کیا تھا۔ دریں اثنا، تقریباً آٹھ گھنٹے گزر چکے ہیں، اور ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری بھوانی بھون میں موجود ہیں۔ پوچھ گچھ جاری ہے۔

سی آئی ڈی حکام نے اس سے قبل ڈائمنڈ ہاربر کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کو اس معاملے میں گزشتہ جمعرات کو میراتھن پوچھ گچھ کا نشانہ بنایا تھا۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ ابھیشیک اس طویل سیشن کے دوران کئی سوالوں کے تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً، انہیں آج اتوار کو دوبارہ طلب کیا گیا، جس میں دوپہر 12 بجے تک حاضر ہونے کی ہدایت کی گئی۔ تاہم، 'یوراج' (جیسا کہ ان کا اکثر حوالہ دیا جاتا ہے) مقررہ وقت سے بہت پہلے بھوانی بھون پہنچ گئے۔ تفتیشی افسران نے ان کے سامنے رکھے گئے مختلف دستاویزات کے ساتھ ان سے پوچھ گچھ شروع کی۔ کنال گھوش سہ پہر 3:30 بجے کے فوراً بعد بھوانی بھون پہنچے۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر دونوں سے الگ الگ پوچھ گچھ کی گئی جس کے بعد ریاستی انٹیلی جنس افسران نے ابھیشیک اور کنال سے آمنے سامنے پوچھ گچھ کی۔

Digital Influence and Social Responsibility: The Power of Social Media in an Age of Division

ڈیجیٹل اثر اور سماجی ذمہ داری: انتشار کے دور میں سوشل میڈیا کی طاقت

ڈیجیٹل دور میں، اثر و رسوخ اب صرف سیاسی رہنماؤں، مفکرین یا روایتی میڈیا کے اداروں تک محدود نہیں رہا۔ آج ایک شخص جس کے پاس اسمارٹ فون، انٹرنیٹ کی سہولت اور فالوورز کی بڑی تعداد موجود ہو، وہ منٹوں میں بحث کا رخ موڑ سکتا ہے، نئے رجحانات (Trends) وضع کر سکتا ہے اور عوامی سوچ پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ سوشل میڈیا انفلوئنسرز جدید ابلاغ کی طاقتور ترین قوتوں میں سے ایک بن چکے ہیں۔ عوامی رائے کی تشکیل میں ان کا بڑھتا ہوا کردار ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔ تاہم، اس بڑھتی ہوئی طاقت کے ساتھ ایک سنگین ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے، جسے ہمیشہ دانشمندی سے نہیں نبھایا جاتا ہے۔ جب اثر و رسوخ کا غلط استعمال کیا جائے، تو یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے خطرہ بن سکتا ہے، خلیج کو گہرا کر سکتا ہے اور کسی بھی قوم کی سماجی ڈھانچے کو منتشر کر سکتا ہے۔ سوشل میڈیا انفلوئنسرز (Influencers) کی جانب توجہ اس لئے مبذول ہوتی ہے کیونکہ وہ قابل رسائی اور اپنے سے لگتے ہیں، رسمی اداروں کے برعکس، وہ روزمرہ کی زبان میں بات کرتے ہیں، اپنے فالوورز کے ساتھ براہ راست رابطہ رکھتے ہیں اور اکثر جذباتی تعلق اور بھروسہ قائم کر لیتے ہیں۔ یہی تعلق ان کی باتوں کو غیر معمولی اہمیت دیتا ہے۔ آن لائن شیئر کی گئی کوئی بھی تجویز، رائے یا ردعمل ہزاروں اور بسا اوقات لاکھوں لوگوں کے انتخاب اور عقائد پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ سماجی مسائل ہوں یا طرز زندگی کے رجحانات، عوامی پالیسیاں ہوں یا ثقافتی اقدار، انفلوئنسرز اب ایک پوری نسل کی ذہنی سوچ کو تشکیل دینے میں مدد کر رہے ہیں۔ یہ اثر و رسوخ ترقی کے لئے ایک طاقتور ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔ بہت سے تخلیق کاروں نے اپنے پلیٹ فارمز کو تعلیم، ماحولیاتی آگاہی، صحت کی مہمات، آفات میں امداد اور پسماندہ طبقات کی حمایت کے لئے استعمال کیا ہے۔ کسی بھی بحران کے دوران، ان ڈیجیٹل آوازوں نے خون کے عطیات کی مہموں کی حوصلہ افزائی کی ہے، امدادی کاموں کے لئے فنڈز جمع کئے ہیں اور زندگی بچانے والی معلومات پھیلائی ہیں۔ اسی طرح ذہنی صحت کی آگاہی اور صنفی مساوات کے فروغ کی مہمات نے بھی ڈیجیٹل وکالت کے ذریعے استحکام حاصل کیا ہے۔

ایسی مثالیں ثابت کرتی ہیں کہ اگر اثر و رسوخ کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے، تو یہ سماجی بہتری کا ایک قیمتی آلہ بن سکتا ہے۔ تاہم، اس مظہر (Phenomenon) کے تاریک پہلو کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ شہرت، توجہ اور آمدنی کے حصول کے لئے بعض افراد سنسنی خیزی کا سہارا لیتے ہیں اور وہ محض اس لئے ادھوری سچائیاں، کانٹ چھانٹ کر بنائی گئی ویڈیوز، اشتعال انگیز گفتگو یا غیر تصدیق شدہ دعوے شیئر کرتے ہیں کیونکہ تنازعات لوگوں کی توجہ اپنی جانب کھینچتے ہیں۔ آج کے دور میں 'اشتعال' ایک منافع بخش کاروبار بن چکا ہے۔ اور ڈیجیٹل الگورتھم اکثر ایسے مواد کو زیادہ فروغ دیتے ہیں جو جذباتی ردعمل پیدا کرے: جس کا نتیجہ غلط معلومات کے تیزی سے پھیلاؤ کی صورت میں نکلتا ہے۔ اس معاملے کو مزید تشویشناک بنانے والی چیز سوشل میڈیا کی رفتار اور وسعت ہے۔ ایک تفرقہ انگیز پیغام حکام یا حقائق کی جانچ پڑتال کرنے والوں کے ردعمل سے پہلے ہی شہروں اور سرحدوں کو عبور کر سکتا ہے۔ جب تک سچائی سامنے آتی ہے، تب تک نقصان ہو چکا ہوتا ہے۔ تصحیح (اصلاح) کو شاذ و نادر ہی اتنی توجہ ملتی ہے جتنی کہ اصل جھوٹی خبر کو ملتی ہے۔ یہ عدم توازن نفرت اور خوف کو عقل و شعور کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے پھیلنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ چنانچہ اس کی ذمہ داری سب سے پہلے خود، انفلوئنسرز (اثر و رسوخ رکھنے والے افراد) پر عائد ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو بڑے مجمعے کی رہنمائی کرتے ہیں، انہیں چاہئے کہ وہ حقائق کی تصدیق کریں، غیر ذمہ دارانہ تبصروں سے گریز کریں اور اس بات کو سمجھیں کہ الفاظ مرہم بن سکتے ہیں اور زخم بھی۔ اظہار رائے کی آزادی ایک جمہوری حق ہے، لیکن اس میں دشمنی بھڑکانے یا امن کو خطرے میں ڈالنے کی آزادی شامل نہیں ہے۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی اپنی جوابدہی کا حصہ قبول کرنا چاہئے۔ منظم غلط معلومات، نفرت انگیز تقاریر اور تشدد بھڑکانے والے مواد کی شناخت کے لئے زیادہ مضبوط نظام ناگزیر ہیں۔ الگورتھم میں شفافیت اور نقصان دہ مواد پر فوری ردعمل بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ ساتھ ہی، حکومتوں کو بھی یہ یقینی بنانا چاہئے کہ ضابطہ کاری (Regulation) سماجی ہم آہنگی کا تحفظ کرے، لیکن جائز تنقید یا آزادانہ بحث کو دبانے کا باعث نہ بنے۔ اسی قدر اہم کردار شہریوں کا بھی ہے۔ ایک ڈیجیٹل طور پر باشعور معاشرہ ہی ہیرا پھیری اور پروپیگنڈے کے خلاف سب سے مضبوط دفاع ہوتا ہے۔ صارفین کو چاہئے کہ وہ وائرل دعووں پر سوال اٹھانا، ذرائع کی تصدیق کرنا اور اشتعال انگیز مواد کو آنکھیں بند کر کے شیئر کرنے کے وسوسے سے بچنا سیکھیں۔ ہر فارورڈ، ری پوسٹ یا تبصرہ یا تو سماجی امن میں اپنا حصہ ڈالتا ہے یا پھر معاشرتی انتشار کا سبب بنتا ہے۔

سوشل میڈیا انفلوئنسر (Influencers) کا ظہور اکیسویں صدی میں طاقت کی بدلتی ہوئی نوعیت کی عکاسی کرتا ہے۔ آج اثر و رسوخ کسی ایک مرکز تک محدود نہیں رہا، بلکہ یہ فوری اور گہرا ذاتی تعلق رکھتا ہے۔ اگر اسے اخلاقی طور پر استعمال کیا جائے تو یہ لاکھوں لوگوں کو تعلیم یافتہ، متحد اور متاثر کر سکتا ہے۔ لیکن اگر غیر ذمہ داری سے اس کا غلط استعمال کیا جائے تو یہ برادریوں کو تقسیم اور عوامی مکالمے کو زہر آلود کر سکتا ہے۔ معاشرے کے سامنے اب انتخاب واضح ہے کہ آیا یہ (اثر و رسوخ) لوگوں کے درمیان ایک پل بنتا ہے یا ہم آہنگی کے خلاف ایک ہتھیار، اس کا جواب نہ صرف آن لائن کلچر کی تشکیل کرے گا بلکہ ہمارے دور کے اخلاقی کردار کا تعین بھی کرے گا۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی پوچھ گچھ کے لیے تفتیش کاروں کے سامنے پیش ہونے کے لیے سی جی او کے ہیڈکوارٹر بھوانی بھون پہنچے

ضلع انتظامیہ ہوڑہ کی جانب سے 14 جون 2026 کو صبح 6:15 بجے ہوڑہ کے بوٹینیکل گارڈن میں ''یوگا آن یوٹیوب'' کے موضوع پر ایک عظیم اجتماعی یوگا سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیشن میں اسکول کے طلبہ صبح کی سیر کرنے والے افراد، نوجوانوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں ہوڑہ کے پولیس کمشنر (CP) ضلع مجسٹریٹ (DM) تمام ڈپٹی کمشنرز آف پولیس (DCPs) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ برائے صحت (Health ADM) اور سب ڈویژنل آفیسر (SDO) بھی موجود رہے اور یوگا سیشن میں حصہ لیا۔۔۔۔۔ (محمد شعیب عالم)

سرکاری اراضی پر ترنمول کے دفتر کی تعمیر کا الزام

ندیا: 14 جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول کا ایک انتخابی دفتر قبضہ شدہ سرکاری اراضی پر قائم کیا گیا تھا اور اس بند دفتر کے اندر سے کنڈوم کا ایک پیکٹ برآمد ہوا۔ شراب کا گلاس اور دیگر اشیاء بھی برآمد ہوئیں۔ بی جے پی کے کسان مورچہ کے جنرل سکریٹری کی قیادت میں دفتر کے دروازے کا تالا آج اتوار کو توڑ دیا گیا۔ اس سے یہ سوال اٹھتے ہیں کہ ترنمول کے ممبران احاطے کے اندر کس قسم کے جلسے کر رہے تھے۔ الزام ہے کہ ترنمول کانگریس کا انتخابی دفتر ندیا ضلع کی کلیانی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 14 میں اسپننگ مل کوارٹرس کی زمین پر واقع تھا۔ 4 مئی کو اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد سے دفتر مقفل تھا۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ ترنمول کانگریس کے لیڈر اور کارکنان دفتر کے قریب کہیں نظر نہیں آئے۔ آج اتوار کو بی جے پی ممبران دفتر کے سامنے جمع ہوئے اور تالہ توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔ انہوں نے اندر جو کچھ دیکھا اس سے وہ دنگ رہ گئے۔ کنڈوم کا ایک پیکٹ بالکل فرش پر پڑا تھا۔ اس کے علاوہ شراب کے کئی گلاس اور دیگر متعدد قابل اعتراض اور مشکوک اشیاء برآمد ہوئیں۔ اس واقعہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اور لوگوں کی بھیڑ جمع ہونے لگی۔ اطلاع ملتے ہی کلیانی تھانے کی پولیس اور سینٹرل فورس کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور حالات کو قابو میں کیا۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس واقعے پر سیاسی الفاظ کی جنگ چھڑ گئی ہے۔ بی جے پی نے پارٹی پر الزام لگایا ہے کہ وہ سرکاری کوارٹرز پر قبضہ کر کے اپنا دفتر چلا رہی ہے۔ تاہم ابھی تک ان الزامات کو لے کر ترنمول کانگریس کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

ترنمول باغی اراکین پارلیمان کی تعداد 22 رہوگئی

کاکولی کا سوموار کو اسپیکر سے الگ گروپ تسلیم کرنے کا مطالبہ

کولکاتا ، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے باغی رکن پارلیمنٹ کاکولی گھوش دستیدار نے دعویٰ کیا ہے کہ لوک سبھا میں ان کے باغی دھڑے کی تعداد 22 ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو اور ایم پیز جلد ہی اس گروپ میں شامل ہوں گے۔ باغی اراکین پارلیمنٹ سوموار کو لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کریں گے تاکہ انہیں علیحدہ پارلیمانی دھڑے کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا جا سکے۔ سوموار کو تصویر مزید واضح ہو جائے گی، کیونکہ باغی خود کو حقیقی ترنمول کا اعلان کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ دریں اثنا، نئی دہلی روانہ ہونے سے قبل کولکاتا ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کاکولی گھوش دستیدار نے کہا کہ ہماری تعداد اب 22 تک پہنچ گئی ہے۔ اسپیکر نے ہمیں وقت دیا ہے۔ ہم سوموار کو ان سے ملاقات کریں گے اور علیحدہ پارلیمانی گروپ کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ اگرچہ انہوں نے دو اضافی ممبران پارلیمنٹ کے ناموں کا انکشاف نہیں کیا، تاہم انہوں نے کہا کہ وہ ان کے گروپ میں باضابطہ شمولیت کے بعد ہی انہیں عام کریں گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال کی موجودہ سیاسی صورتحال سے متفق نہ ہونے والے کئی ارکان پارلیمنٹ ان سے رابطے میں ہیں۔ خیال رہے کہ باغی گروپ کے ذرائع کے مطابق ارکان پارلیمنٹ کی مجوزہ میٹنگ، جو پہلے کولکاتا میں ہونی تھی، اب دہلی میں ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ بی جے پی لیڈر اور مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری کی بھی میٹنگ میں شرکت کی توقع تھی، لیکن دیگھا-شنکر پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے متعلق ان کی سرکاری مصروفیات کے باعث اس بات کا امکان نہیں ہے کہ وہ دہلی پہنچ پائیں گے۔ ذہن نشیں رہے کہ جمعہ کو، ٹی ایم سی کے 19 ممبران پارلیمنٹ کے دستخط شدہ ایک دستاویز منظر عام پر آئی، جس میں لوک سبھا کے اسپیکر پر زور دیا گیا کہ وہ کاکولی گھوش دستیدار کی قیادت میں ایک علیحدہ پارلیمانی گروپ کو تسلیم کریں۔ مبینہ طور پر اس دستاویز پر دستخط کرنے والوں میں ستابدی رائے، بپی ہلدار، شرمیلا سرکار، پرسون بنرجی، جگدیش چندر برمن بسونیا، اسیت مل، اروپ چکرورتی، کالی پدا سورین، دیپک ادھیکاری (دیو)، جون مالیا، پارتھو بھومک، خلیق الرحمٰن، ابو طاہر خان، مالا رائے کے علاوہ دیگر شامل ہیں۔ دستاویز پر رچنا بنرجی اور سیانی گھوش کے الگ الگ دستخط بھی ہیں۔ تاہم لوک سبھا اسپیکر کے سکریٹریٹ نے سرکاری طور پر خط کی وصولی کی تصدیق نہیں کی ہے اور نہ ہی اس پر کوئی کارروائی کی ہے۔ باغی گروپ نے پہلے ہی مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت کی حمایت کرنے کے اپنے ارادے کا اشارہ دیا ہے۔ ٹی ایم سی کے جن ارکان پارلیمنٹ کے دستخط مبینہ دستاویز پر نہیں تھے ان میں ابھیشیک بنرجی، کلیان بنرجی، سوگتا رائے، مہوا موئترا، کیرتی آزاد، شتروگھن سنہا، پرتیما منڈل، اور ساجدہ احمد شامل ہیں۔ وہیں دوسری جانب بنگال اسمبلی میں ٹی ایم سی کے باغی ریتابرت بنرجی نے ایک جرات مندانہ دعویٰ کیا کہ 64 ایم ایل اے ان کی حمایت کرتے ہیں، اگر اسپیکر چاہیں تو وہ فلور ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے بعد ٹی ایم سی کے اندر اس عدم اطمینان نے پارٹی قیادت کے لیے ایک نیا چیلنج کھڑا کر دیا ہے۔ اب سب کی نظریں لوک سبھا اسپیکر کے ساتھ سوموار کی ملاقات اور اس کے بعد ہونے والی سیاسی پیش رفت پر ہیں۔

اب شراب تاجروں کا ممتا بنرجی پر 300 کروڑ روپے غیر قانونی طور پر خرد برد کا الزام

کولکاتا ، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں شراب کے تاجروں نے سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ ہزاروں شراب خوردہ فروشوں نے پچھلی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ 2021 سے 2025 تک ان سے تقریباً 300 کروڑ روپے غیر مجاز ٹرانسپورٹ اور ہینڈلنگ چارجز کے نام پر وصول کیے گئے، جب کہ ریاستی پالیسی کے مطابق، یہ اخراجات تقسیم کاروں کو برداشت کرنے چاہیے تھے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ یہ رقم نقدی میں لی گئی اور کوئی رسیدیں جاری نہیں کی گئیں۔ انہوں نے اب محکمہ ایکسائز سے فوری تحقیقات اور اس طرز عمل کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ 2017 میں اس وقت کی ممتا حکومت نے شراب پالیسی میں بڑی تبدیلیاں کی تھیں۔ مغربی بنگال اسٹیٹ بیوریجز کارپوریشن لمیٹڈ (بیوکو) کو شراب کی فراہمی کے پورے نظام کو ریاست کے کنٹرول میں لانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ 2021 میں مزید تبدیلیاں کی گئیں۔ تقسیم کاروں کے لیے ایک نیا نظام متعارف کرایا گیا۔

تاجروں کا الزام ہے کہ اس تبدیلی کے بعد ڈسٹری بیوٹرز نے خوردہ فروشوں پر 10 سے 13 روپے فی کریٹ اضافی چارجز عائد کرنے کے لیے اپنی طاقت کا فائدہ اٹھایا۔ لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے لیے بھی 3 روپے فی کریٹ اضافی وصول کیے گئے۔

سوسائٹی فار دی ویلفیئر آف ویسٹ بنگال فارن لیکور لائسنسیز کے سکریٹری ہیجون کمار پاترا نے ایک سرکردہ تنظیم ایکسائز کمشنر کو ایک خط لکھ کر اس کی تفصیل بتائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی انہوں نے شکایت کی تو افسران نے انہیں نظر انداز کیا۔ انہیں سپلائی میں کٹوتی کی دھمکیاں دی گئیں، انہیں ادائیگی کرنے پر مجبور کیا گیا۔

ریاست میں تقریباً 6000 شراب کی دکانیں ہیں۔ اس تنظیم کے 700 دکاندار ممبران ہیں۔ پاترا کے مطابق، صرف ان اراکین سے ہونے والے نقصان کا تخمینہ سینکڑوں کروڑ میں چل رہا ہے۔ پوری ریاست کا تخمینہ تقریباً 300 کروڑ روپے ہے۔ صوبہ کے ڈسٹری بیوٹر ڈپو سپلائی سسٹم میں، ڈسٹری بیوٹرز نقل وحمل کے اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ خوردہ فروش صرف اپنے اسٹورز پر سامان کی ترسیل کے ذمہ دار ہیں۔ لیکن عملاً اس کے برعکس ہوا ہے۔ تقسیم کاروں نے اپنا بوجھ خوردہ فروشوں پر ڈال دیا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ یہ رجحان 2021 سے جاری ہے۔ کووڈ کے بعد کی کچھ فیسوں اور چارجز کو ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے، لیکن اصل مسئلہ ٹرانسپورٹیشن چارجز کا ہے۔

کولکاتا پولس میں علاقے کی بنیاد پر ردوبدل

کولکاتا، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کے اندر بڑے پیمانے پر ردوبدل کیا گیا ہے۔ 14 جون کو جاری کردہ ہدایات کی فہرست میں مختلف تھانوں کے افسران کو نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ ان تبادلوں کی فہرست میں مختلف تھانوں کے افسر انچارج اور ایڈیشنل افسر انچارج کے عہدے بھی شامل ہیں۔

پولس حلقوں کا دعویٰ ہے کہ یہ قدم انتظامی کام کو مزید متحرک کرنے اور مختلف اہم یونٹوں میں تجربہ کار افسران کو بروئے کار لانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ نئی ہدایات کے مطابق شیلان ٹوپو ترتلہ پولس اسٹیشن کا چارج سنبھال رہے ہیں۔ اس تھانے کے انچارج افسر کوشک ساہا رائے کو ہیر اسٹریٹ پولس اسٹیشن بھیج دیا گیا ہے۔

کچھ پولس اسٹیشن کے نئے افسر انچارج بنائے گئے ہیں۔ موجودہ افسر انچارج کو ہیڈ کوارٹر بھیج دیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق کولکاتا پولس کی کئی دیگر اہم یونٹوں میں بھی تبادلے ہوئے ہیں۔ بندر گاہ پولس اسٹیشن کے ایڈیشنل افسر انچارج کو بھی نئی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پارک سرکس اور دیگر تھانوں میں بھی نئے افسران تعینات کیے گئے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق کمشنر کی منظوری کے بعد یہ تبادلے فوری طور پر نافذ ہو گئے ہیں۔

سدیپ بنرجی کی ممتا بنرجی کو چھوڑ کر باغی کیمپ میں شمولیت کی وضاحت

کولکاتا، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) سدیپ بنرجی، ممتا بنرجی کے قریبی حلقے میں شمار کیے جاتے تھے۔ اب وہی سدیپ بنرجی ممتا کو چھوڑ کر کاکولی گھوش دستیدار کی قیادت میں ترنمول کے باغی ممبران پارلیمان کے کیمپ میں شامل ہوتے نظر آرہے ہیں۔ سوموار کو باغی کیمپ کے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے دفتر میں ملاقات کا امکان ہے۔ ترنمول کے کل 20 ممبران پارلیمنٹ ایک الگ گروپ کے طور پر شامل ہونے کی درخواست کرنے جا رہے ہیں۔ سدیپ کل سے دہلی میں ہیں۔

آج نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سدیپ بنرجی نے کہا کہ میں ایک طویل عرصے سے ممتا بنرجی کی قیادت میں کام کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی کے ساتھ ان کا تعلق سب سے پرانا ہے۔ لیکن حالات بدل گئے ہیں۔ اب پارٹی کے اندر ہم جیسے لوگوں کی کوئی اہمیت نہیں رہ گئی۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے بارے میں انہوں نے ممتا بنرجی کو بتانے کی کوشش کی تھی، لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہیں دی۔

ریاستی سیاست سے لے کر دہلی تک باغی کیمپ کی طرف سے اسپیکر کو بھیجے گئے خط پر ان کے دستخط کرنے کے بارے میں بات شروع ہو چکی ہے۔ تاہم صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے سدیپ بنرجی نے کہا کہ انہوں نے ابھی کچھ فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مرشد آباد کے دو ایم پی ابو طاہر خان اور خلیل الرحمٰن آج اجلاس میں شریک نہیں ہو رہے ہیں۔ تاہم اطلاع ہے کہ وہ کل اسپیکر کے دفتر میں موجود ہوں گے۔ مستعفی ممبران پارلیمنٹ بھوپیندر یادو کے گھر سے میٹنگ ختم کرنے کے بعد اسپیکر کی رہائش گاہ جا سکتے ہیں۔

سوموار کو وزیر اعلیٰ کا کولکاتا کارپوریشن میں اہم اعلان متوقع

کولکاتا ، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) انتظامی ذرائع کے مطابق، وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری سوموار کو کولکاتا کارپوریشن ہیڈ کوارٹرز میں موجود ہو سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے مغربی بنگال کے ممکنہ دورے سے قبل ریاست میں انتظامی سطح پر تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ ریاستی حکومت مرکز کی صفائی کے اقدام کو ذہن میں رکھتے ہوئے مختلف پروگراموں کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی 20 جون کو یوم مغربی بنگال کے موقع پر ریاست میں آسکتے ہیں۔ ان کے دورے سے قبل ریاست بھر میں صفائی اور عوامی بیداری سے متعلق پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر کولکاتا کارپوریشن سوموار سے ایک خصوصی صفائی مہم شروع کرنے جا رہی ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب وہ وزیر اعلیٰ بننے کے بعد کولکاتا کارپوریشن کے دفتر کا دورہ کر رہے ہیں۔ تاہم اس وقت اور موجودہ حالات میں سیاسی طور پر بہت فرق ہے۔ ریاست میں 4 مئی کو اقتدار کی تبدیلی کے بعد بی جے پی کی حکومت بنی۔ اس کے بعد فرہاد حکیم کو کولکاتا کارپوریشن کے میئر کے عہدے سے دستبردار ہونا پڑا۔ بلدیہ کے مختلف محکموں کی اوور ہالنگ کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متعلقہ عہدیداروں کو بلدیہ کی موجودہ صورتحال، جاری پروجیکٹس اور خدمات سے متعلق تمام معلومات کے ساتھ تیار رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مانسون کے موسم کے پیش نظر نکاسی آب کے انتظام پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ریاستی انتظامیہ کے ساتھ کولکاتا کارپوریشن کا دورہ انتظامی اور سیاسی دونوں لحاظ سے اہم ہے۔

ترنمول کے موجودہ حالات پر تاپس رائے کا تبصرہ

کولکاتا ، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی سے متعلق جعلسازی معاملے کی جانچ کے سلسلے میں سی آئی ڈی آفس میں پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ وہ عدالت سے تحفظ کے ساتھ سی آئی ڈی کے دفتر میں پیش ہوئے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے تاپس رائے نے اب اس بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے نے ممتا بنرجی کے بارے میں دھماکہ خیز تبصرہ کیا۔

تاپس رائے نے ابھیشیک کے بارے میں کہا کہ وہ اب کسی پر اعتماد نہیں کر سکتے۔ وہ ابھی تک باز نہیں آئے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ پارٹی کی تحریک کا حصہ تھے، آج وہ سب دھمکیاں دیتے ہوئے اپنی سیاسی خواہشات پوری کر رہے ہیں۔

ترنمول کانگریس اسمبلی انتخابات کے بعد مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔ 60 سے زیادہ سابق ایم ایل اے پارٹی چھوڑ چکے ہیں۔ دوسری جانب ایک کے بعد ایک اپوزیشن اراکین پارلیمان احتجاجی کیمپ میں اپنے ناموں پر دستخط کر رہے ہیں۔ سدیپ بنرجی کے مخالف کیمپ میں جانے کے بارے میں بات کرتے ہوئے تاپس رائے نے کہا کہ وقت بدل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے ممتا میں سارداماں کو دیکھا، انہوں نے ماں درگا کو دیکھا۔ یہ چاپلوسی تھی۔ ممتا کو پتہ تھا کہ کون کیا ہے۔ ایک ہفتے کے اندر، سب اپنے اپنے تھیلے باندھ کر بھاگ گئے۔

بنگال ایم ایل اے دستخط کیس: ابھیشیک کی آج پھر سی آئی ڈی میں پیشی

کولکاتا ، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) بنگال ایم ایل اے کے دستخط کیس: ابھیشیک بنرجی آج سی آئی ڈی کے سامنے پیش ہوں گے۔ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے لوک سبھا ممبر ابھیشیک بنرجی دستخط کی عدم مطابقت کے معاملے میں پوچھ تاچھ کے لیے اتوار کو مغربی بنگال پولس کے کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) ہیڈ کوارٹر میں پیش ہوں گے۔ یہ مقدمہ مغربی بنگال اسمبلی میں جمع کرائے گئے ایک سرکاری دستاویز پر ترنمول کے کچھ اراکین اسمبلی کے دستخطوں سے متعلق ہے۔ اس معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے ابھیشیک بنرجی کی سی آئی ڈی کے دفتر میں یہ دوسری پیشی ہوگی۔ اس سے پہلے 11 جون کی شام کو ان سے تقریباً چھ گھنٹے تک باز پرس کی گئی تھی۔ اس وقت، کلکتہ ہائی کورٹ کے سنگل جج کی تعطیلاتی بنچ نے سی آئی ڈی کے دفتر میں ان کی حاضری کے لیے 11 جون شام 6 بجے کی آخری تاریخ مقرر کی تھی، اس وقت وہ تفتیش کے لیے حاضر ہوئے۔ دوسری جانب صحافی سے سیاستدان بنے ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے کنال گھوش کو بھی اتوار کو جنوبی کولکاتا کے بھوانی بھون میں واقع سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر میں اس معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا گیا ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ امکان ہے کہ سی آئی ڈی کے تفتیشی افسر بنرجی اور گھوش سے ایک ساتھ پوچھ تاچھ کر سکتے ہیں۔ دراصل، ابھیشیک بنرجی سے پیر اور منگل کو کئی راؤنڈ میں تفتیش کی جائے گی۔ سوموار، 15 جون کو، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) مغربی بنگال میں اسکول کے لیے کروڑوں روپے کی نقد رقم کے گھوٹالے کے سلسلے میں کولکاتا کے شمالی مضافات میں واقع اپنے سالٹ لیک آفس میں اس سے پوچھ گچھ کرے گا۔ ای ڈی نے انہیں پہلے ہی 3 جون کو اس معاملے میں نوٹس جاری کیا تھا۔ آخر کار منگل 16 جون کو، وہ دوبارہ سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر میں پیش ہونا ہے۔ ان سے اس معاملے کے سلسلے میں پوچھ گچھ کی جائے گی جس میں ان پر حالیہ ریاستی اسمبلی انتخابات سے قبل تشدد بھڑکانے اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو دھمکی دینے کا الزام ہے۔ سی آئی ڈی حکام نے اس معاملے میں انہیں 12 جون کی شام کو نوٹس بھیجا تھا۔ اس درمیان مغربی بنگال کے سابق وزیر مانس بھوئیاں نے بھی ٹی ...

باغی ممبران پارلیمنٹ نہ صرف ترنمول بلکہ ووٹروں کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں: کنال گھوش

کولکاتا، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) باغی ممبران پارلیمنٹ نہ صرف ترنمول بلکہ ووٹروں کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں۔ کنال گھوش نے نئی ذمہ داریاں سونپے جانے کے بعد باغیوں پر تنقید کی۔ ٹی ایم سی کے اندر باغی ممبران پارلیمنٹ کا تنازع گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ کنال گھوش نے پارٹی چھوڑنے والے ممبران پارلیمنٹ پر ووٹروں اور ٹی ایم سی کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے سدیپ بندھوپادھیائے کو بھی نشانہ بنایا۔

ٹی ایم سی اب کھل کر اپنے باغی ممبران پارلیمنٹ کے خلاف بول رہی ہے۔ لوک سبھا کے ممبران پارلیمنٹ کلیان بنرجی اور کیرتی آزاد نے ابتدا میں قیادت کی۔ اب کنال گھوش باغی ممبران پارلیمان پر مسلسل حملے کر رہے ہیں۔ اتوار کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو بھی ایم پی ترنمول چھوڑ کر کہیں اور جا رہے ہیں وہ پارٹی کے ساتھ ساتھ ووٹروں کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں۔

عوام نے انہیں ٹی ایم سی کے نشان پر الیکشن جتوایا، لیکن اب وہ پارٹی چھوڑ رہے ہیں۔ باغی ممبران پارلیمنٹ کے بارے میں کنال گھوش نے کہا کہ اگر راجیہ سبھا کے باغی ممبران پارلیمان استعفیٰ دے رہے ہیں تو پھر باغی لوک سبھا ممبران کیوں اب بھی ٹی ایم سی کے انتخابی نشان پر ان عہدوں پر فائز ہیں؟ انہوں نے مزید کہا کہ ٹی ایم سی کارکنوں اور جنہوں نے ٹی ایم سی کی حمایت کی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی مخالفت کی انہوں نے انہیں ووٹ دیا۔ اس لیے وہ نہ صرف ٹی ایم سی بلکہ ووٹروں کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں۔ ٹی ایم سی لیڈر سدیپ بندھوپادھیائے کی مرکزی وزیر بھوپیندر یادو کے ساتھ ملاقات کے بارے میں گھوش نے کہا کہ میں اپنی پارٹی، ممتا بنرجی اور ورکنگ کمیٹی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے شمالی کولکاتا ضلع کا صدر مقرر کیا گیا، یہ ایک چیلنجنگ کام ہے کیونکہ سدیپ بندھوپادھیائے نے ٹی ایم سی کے بہت سے لیڈروں کو زبردستی ٹی ایم سی میں شامل کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ آج انہوں نے خود ممتا بنرجی کو دھوکہ دیا ہے اور دہلی میں بی جے پی لیڈروں سے ملاقات کر رہے ہیں۔ دوسری جانب ممتا بنرجی نے پارٹی کے اندر کئی بڑے فیصلے لیے ہیں۔ کنال گھوش کو شمالی کولکاتا یونٹ کی کمان دیتے ہوئے نیا صدر مقرر کیا گیا۔ پہلے اس عہدے پر رکن پارلیمنٹ سدیپ بندھوپادھیائے تھے، لیکن اب انہیں ہٹا دیا گیا ہے۔ سائنی گھوش کو بھی یوتھ صدر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ارکان پارلیمنٹ کی بغاوت کے علاوہ پارٹی کو ایک اور مسئلہ درپیش ہے۔ ابھیشیک بنرجی کے خلاف تحقیقاتی ایجنسیاں مسلسل کارروائی کر رہی ہیں۔ صرف ایک روز قبل ان کے خلاف دو مختلف اضلاع میں دو الگ الگ مقدمات درج کیے گئے تھے۔ سی آئی ڈی کئی باران کے گھر جا چکی ہے اور انہیں اپنے دفتر میں بھی طلب کیا ہے۔

سائنی گھوش کا دھماکہ خیز تبصرہ

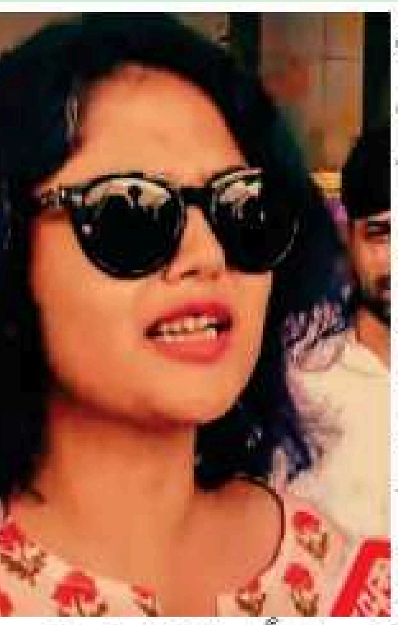

کولکاتا، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) اداکارہ اور جادب پور کی ایم پی سائنی گھوش کبھی اپنے لمبے بالوں، ساڑیوں اور سادہ طرز زندگی کے لیے مشہور ہیں۔ سیاسی میدان میں ان کی موجودگی کے چرچے ہیں۔ کئی لوگوں نے ان کا موازنہ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی سے کیا۔ ادھر کئی دنوں سے یہ چرچا تھا کہ سائنی گھوش بھی باغی ممبران پارلیمان میں شامل ہونے جا رہی ہیں۔ اس قیاس آرائی کے درمیان سائنی عملی طور پر کچھ دنوں تک چھپی رہیں۔ انہوں نے عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ وہ میڈیا کے سامنے بھی نہیں آئیں۔ نتیجتاً ان کی پوزیشن کے بارے میں تجسس اور بڑھ گیا۔ آخر کار اتوار کو وہ ہوائی اڈے پر مستعفی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ نظر آئیں جو دہلی جا رہے تھے۔ اور وہیں ایک طویل خاموشی کے بعد انہوں نے منہ کھولا۔ تاہم ان کے بیان کا کوئی واضح جواب نہیں ملا۔

صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں سائنی نے کہا کہ میں ابھی نہیں کہوں گی، وقت آنے پر بتاؤں گی، وقت آنے پر آہستہ آہستہ سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔ انہوں نے اپنے سیاسی مستقبل یا حالیہ پیش رفت کے بارے میں کوئی تفصیلات بتانے سے اتفاق نہیں کیا۔ بلکہ میڈیا کے سوالوں سے گریز کرتے ہوئے صاف صاف کہہ دیا کہ میں صحافیوں کو جواب نہیں دوں گی، اگر جواب دینا ہے تو پارلیمانی حلقے کے لوگوں کو دوں گی۔ واضح رہے کہ سائنی نے سادہ لباس، فلپ فلاپ اور پارٹی پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اپنی سیاسی شناخت بنائی۔ لیکن حالیہ سیاسی پیش رفت نے ان کے گرد نئی قیاس آرائیاں شروع کر دی ہیں۔ سائنی گھوش کو ترنمول کانگریس کے لیے کئی مسائل پر بولتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے مرکزی حکومت کے خلاف پارٹی کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے۔ یہاں تک کہ 2 جون کو سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنی دھرنا تحریک کا ایک ویڈیو اپنے سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ تب تک سب کچھ نارمل تھا لیکن اس کے بعد سے جادوپور کے ایم پی نے اچانک خاموشی اختیار کر لی ہے۔ سیاسی حلقوں میں جب طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں وہیں دہلی میں مستعفی ممبران پارلیمنٹ کی سرگرمیاں پھر سے بحث کا مرکز بن گئی ہیں۔ مرکزی وزیر بھوپیندر یادو سے ملاقات، الگ سے این ڈی اے میں شامل ہونے کی بات چیت اور متعلقہ دستاویزات پر دستخط کی خبروں سے سیاسی میدان ہلچل کا شکار ہے۔ اس فہرست میں جیسے ہی سائنی گھوش کا نام آیا، شدید بحث شروع ہو گئی۔

مدن مترا کے گھر سے ملے موبائل کو فارنسک جانچ کیلئے بھیجا گیا: ای ڈی

کولکاتا، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی نے میونسپل بھرتی بدعنوانی معاملے میں مدن مترا کے گھر تلاشی آپریشن کے دوران ملے موبائل فون کو فارنسک کے لیے بھیج دیا۔ واضح ہو کہ کمرہٹی ایم ایل اے مدن مترا کے دکھنیشور گھر سے بینک اکاؤنٹ سے متعلق کئی دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ بھوانی پور کے گھر سے اکاؤنٹ سے متعلق کئی معلومات بھی برآمد ہوئی ہیں۔ فلیٹ سے متعدد دستاویزات برآمد ہوئیں۔ کئی تاجروں کے موبائل نمبر بھی ملے۔ خیال رہے کہ ای ڈی ذرائع کے مطابق 19 مارچ 2023 کو آیان شیل کے دفتر سے کم از کم 60 میونسپلٹیوں میں بھرتی سے متعلق دستاویزات اور ملازمت کے متلاشیوں کے ناموں کی فہرست برآمد ہوئی تھی۔ اس وقت کمرہٹی اور دیگر بلدیات کے نام سامنے آئے تھے۔ اس ذریعہ کی بنیاد پر مدن مترا الیکشن پر تھے۔ اس سے قبل میونسپل بھرتی بدعنوانی معاملے میں سی بی آئی مدن مترا کے بھوانی پور گھر پہنچی تھی۔ اور سنیچر کو ای ڈی کے تفتیش کاروں نے میونسپل بھرتی بدعنوانی کی جانچ کی۔ سنیچر کو آٹھ گھنٹے کی تلاشی کے بعد ای ڈی کے تفتیشی افسران جوکا میں مدن مترا کے فلیٹ سے نکل گئے۔ مرکزی ایجنسی صبح تقریباً 7 بجے پہنچی۔ وہ 3 بجے تک چلے گئے۔ سرچ آپریشن تقریباً آٹھ گھنٹے تک جاری رہا۔ اندر داخل ہونے کے لیے ای ڈی افسران کو تالا توڑنا پڑا۔ مدن مترا کے فلیٹ پر نیا تالا بھی لگایا گیا تھا۔ تاہم فلیٹ سے کچھ نہیں ملا۔ ای ڈی نے سنیچر کی صبح مدن مترا کی رہائش گاہ اور کئی دیگر مقامات پر چھاپے مارے۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی نے میونسپل بھرتی بدعنوانی معاملے میں ترنمول لیڈر مدن مترا کے گھر کی تلاشی لی۔ بھوانی پور میں گھر کے علاوہ ایجنسی جوکا میں مدن مترا کے پرانے فلیٹ پر بھی گئی۔ الزام ہے کہ مدن نے کمرہٹی سمیت کئی بلدیات میں غیر قانونی طور پر لوگوں کو مختلف عہدوں پر بھرتی کرایا گیا تھا۔ اس کے لیے رشوت لی۔ ای ڈی کو پتہ چلا ہے کہ مدن کا نام میونسپلٹی میں 125 سے زیادہ غیر قانونی تقرریوں سے جڑا ہوا ہے۔

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں مسلسل طوفان اور بارش، وارننگ جاری

کولکاتا، 14 رجون: (عوامی نیوز سروس) ابر آلود آسمان، تیز گرمی کے ساتھ۔ حالانکہ پچھلے کچھ دنوں میں جنوبی بنگال کے اضلاع میں طوفان اور بارش ہوئی ہے، لیکن اس سے گرمی سے راحت نہیں ملی ہے۔

اس دوران کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع میں طوفان اور بارش کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ گرج چمک کے ساتھ طوفان کا بھی خطرہ ہے۔ فوری طور پر وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے بدھ تک جنوبی بنگال کے بیشتر اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ مشرقی اور مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں مزید طوفان اور بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو ہوڑہ، مشرقی مدنا پور، ندیا، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مغربی مدنا پور، جھاڑ گرام، پرولیا، بانکوڑہ میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ اگلے چند دنوں تک کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ تاہم کہیں بھی مسلسل بارش نہ ہونے کی وجہ سے گرمی اور تکلیف برقرار رہے گی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ خلیج بنگال سے بڑی مقدار میں آبی بخارات ریاست میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ موافق ہوا کے بہاؤ کی وجہ سے ریاست کے کئی اضلاع میں بجلی گرنے کے ساتھ بارش کا امکان بڑھتا جا رہا ہے۔

دریں اثنا، مانسون پہلے ہی شمالی بنگال میں داخل ہو چکا ہے۔ اگلے دو تین دنوں میں مانسون کے جنوبی بنگال میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ وہیں دوسری جانب شمالی بنگال کے اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ان میں دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پور دوار سب سے زیادہ گیلے ہوں گے۔ کچھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ سوموار اور منگل کو جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ بدھ کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں بھی بہت بھاری بارش کا امکان ہے۔

پنچایت سطح پر خصوصی کیمپ کا انعقاد

اب اپنے گھر کے قریب ذات، آمدنی اور رہائش کے سرٹیفکیٹ حاصل کریں

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع انتظامیہ نے آئندہ تعلیمی سیشن، مختلف تقرریوں، وظائف اور دیگر سرکاری اسکیموں کے لیے ضروری سرٹیفکیٹس تک بروقت رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اس قدم کے تحت ضلع کی تمام پنچایتوں میں ذات کے سرٹیفکیٹ، رہائشی سرٹیفکیٹ اور آمدنی کے سرٹیفکیٹس کے لیے آن لائن درخواستیں وصول کرنے اور ان کی بروقت کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی کیمپ منعقد کیے جا رہے ہیں۔

یہ خصوصی کیمپ 15 جون 2026، 16 جون 2026 اور 17 جون 2026 کو ضلع کے تحت آنے والے تمام پنچایت سکریٹریوں میں صبح 10:30 بجے سے شام 5:00 بجے تک لگایا جائے گا۔ کیمپ کے دوران، پنچایت بھون میں تعینات اہلکار اور وی ایل ای/سی ایس سی آپریٹرس درخواست دہندگان سے ضروری دستاویزات حاصل کریں گے اور جھار سیوا پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواستیں جمع کریں گے اور زمین کی رسیدیں فوری طور پر فراہم کی جائیں گی۔ موصول ہونے والی درخواستوں کی بروقت اور باقاعدہ کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے تمام متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات جاری کیں۔

ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور سرکل افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ کیمپ کے ہر دن کم از کم تین مختلف کیمپوں کا معائنہ کریں اور تعینات اہلکاروں کی رہنمائی کریں۔ سینئر افسران ذاتی طور پر اچانک معائنہ اور نگرانی کے لیے خصوصی کیمپوں کا دورہ بھی کریں گے اور اگر کسی قسم کی کوتاہی/بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو تعزیری/تادیبی کارروائی کی تجویز پیش کریں گے۔ انہوں نے سب ڈویژنل آفیسر اور تمام سرکل افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ تمام موصول ہونے والی درخواستوں کو مقررہ مدت کے اندر قواعد کے مطابق کام کریں۔ ضلع انتظامیہ نے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ پر اپنے پنچایت بھون میں جا کر ضروری دستاویزات کے ساتھ درخواست دے کر اس سہولت سے استفادہ کریں۔ "آپ کی سہولت، آپ کے پنچایت بھون میں۔ سرٹیفکیٹ اب اور بھی آسان۔" وہیں عوام کی سہولت کے لئے ہر سطح پر کام کیا جا رہا ہے۔

ایس آئی آر مہم میں حق رائے دہی تصدیق کی سرگرمی ہوئی تیز

گھر گھر جا کر ووٹروں کی ہوگی میپنگ، 15 جون تک میپنگ مکمل کرنے کی عہدیداران سے اپیل

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: خصوصی ووٹر لسٹ نظر ثانی (ایس آئی آر) مہم کے ایک حصے کے طور پر اتوار کو لوہردگا ضلع میں ایک حق رائے دہی تصدیق اور میپنگ کی مہم چلائی گئی، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ووٹر لسٹ غلطیوں سے پاک اور تازہ ترین ہے۔ اس مہم کے دوران، ڈپٹی الیکشن افسر، سب ڈویژنل آفیسر، اور تمام اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (اے ای آر اوز) نے مختلف پولنگ بوتھوں اور ووٹروں کے گھروں کا دورہ کیا، تاکہ بغیر میپ والے ووٹروں کی تصدیق کی جاسکے اور ان کی میپنگ کو یقینی بنایا جاسکے۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر، عہدیداروں نے ووٹروں سے براہ راست بات چیت کی اور انہیں ووٹر لسٹ میں درست میپنگ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ جن ووٹروں کا ابھی تک میپنگ نہیں ہوئی ہے انہیں 15 جون 2026 تک یہ عمل مکمل کرنے کی ترغیب دی گئی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر آئی ٹی ڈی اے نیز ڈپٹی الیکشن آفیسر سشما نیلم سورینگ نے کوڑو بلاک کے ٹائی اور کوڑو پنچایت علاقوں میں مختلف پولنگ بوتھوں کا معائنہ کیا اور میپنگ کے کام کا جائزہ لیا۔ اس دوران سب ڈویژنل افسر امیت کمار نے مہم کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے پیشرار اور سکو بلاکس میں بوتھوں کا دورہ کیا۔ ضلع کے تمام بلاکس، حلقوں اور میونسپل کونسل کے علاقوں میں بوتھ لیول کا معائنہ بھی ایروز کے ذریعے کیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ووٹر لسٹ کی درستگی اور اعتماد کو برقرار رکھنے کے لئے بغیر میپنگ والے ووٹروں کی جانکاری کو 2003 کی ووٹر لسٹ سے جوڑا جا رہا ہے۔ اگر ضروری ہو تو، ووٹر میپنگ ان کے والدین، دادا دادی، یا پردادا کے 2003 کے ووٹر ریکارڈ کی بنیاد پر بھی کی جا سکتی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے تمام اہل ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ بی ایل اوز سے رابطہ کریں اور اپنی میپنگ کا عمل مقررہ مدت میں مکمل کریں، تاکہ انتخابی ریکارڈ کو مکمل طور پر اپ ڈیٹ اور غلطی سے پاک کیا جا سکے۔

چائلڈ لیبر کے خلاف بیداری پروگرام منعقد

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، رانچی کی ہدایت اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج [illegible] ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے)، دمکا کے حکم کے مطابق [illegible] جرمونڈی بلاک میں [illegible] بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ [illegible] چائلڈ لیبر کے مضر اثرات اور اس سے متعلق قانونی دفعات کے بارے میں آگاہ [illegible] چائلڈ ہیلپ لائن نمبر 1098 پر [illegible] کمار، پیرالیگل رضاکار، والدین، مقامی شہری اور دیگر معززین موجود تھے۔

لوہردگا انجمن اسلامیہ عدلیہ نے پانچ معاملے کی سماعت کی

چار معاملے کو خوش اسلوبی سے حل کیا گیا، جبکہ ایک معاملہ کیلئے آئندہ تاریخ مقرر

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: انجمن اسلامیہ لوہردگا کی عدلیہ کمیٹی نے اتوار کے روز انجمن کے دفتر میں ہونے والی سماعت کے دوران مختلف تنازعات پر مشتمل پانچ معاملوں پر غور کیا۔ ان میں سے چار معاملے فریقین کے درمیان باہمی افہام وتفہیم اور خوش اسلوبی سے طے ہوگئے جبکہ ایک کیس کی تفصیلی سماعت کے لیے مزید تاریخ مقرر کی گئی۔ عدلیہ کی کارروائی صدر عبدالرؤف انصاری کی صدارت میں چلائی گئی۔ سماعت کے دوران سکریٹری شاہد احمد بیلو، نائب صدر سید عارف حسین بیلو، جوائنٹ سکریٹری الطاف قریشی، آفس سکریٹری مولوی ابوالکلام تائیگی، محمد اصغر تائیگی، یاسین قریشی، سراج انصاری، مینو خان، سید وسیم اور عرفان عالم موجود تھے۔ پہلا معاملہ علی نگر اور بوچن گلی، لوہردگا کے رہائشیوں کے درمیان زمین کے تنازع سے متعلق تھا، جسے باہمی رضامندی سے حل کیا گیا تھا۔ دوسرا معاملہ جوریا کے رہائشی اور رانچی کے رہائشی کے درمیان لین دین کا تھا، جسے بھی سمجھوتہ کے ذریعے حل کیا گیا۔ تیسرا معاملہ انکی، رانچی سے تعلق رکھنے والے ایک جوڑے اور لوہردگا کے رہائشی کے درمیان ازدواجی تنازعہ کا تھا، جس میں دونوں فریقین کی مشاورت کی گئی اور خوش اسلوبی سے تصفیہ تک پہنچ گئے۔ چوتھا معاملہ کوڑو بلاک کے نن تیلو گاؤں سے شوہر و بیوی کا جھگڑا تھا، جسے بھی خوش اسلوبی سے حل کیا گیا۔ لوہردگا کے پاورگنج سے پانچویں کیس کی اگلی سماعت کی تاریخ مقرر کی گئی۔ اس موقع پر انجمن اسلامیہ کے صدر عبدالرؤف انصاری نے کہا کہ عدلیہ کمیٹی کا مقصد صرف تنازعات کو حل کرنا نہیں بلکہ ٹوٹے ہوئے رشتوں کو درست کرنا اور معاشرے میں بھائی چارہ برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معمولی معاملات پر عدالتوں اور تھانوں میں جانے سے وقت، پیسہ اور سماجی تعلقات کا ضیاع ہوتا ہے۔ اگر لوگ بات چیت اور افہام و تفہیم کا راستہ اپنائیں تو زیادہ تر تنازعات مقامی سطح پر حل ہو سکتے ہیں۔ [illegible] انجمن اسلامیہ کے سکریٹری شاہد احمد بیلو نے کہا کہ عدلیہ کمیٹی انصاف، شفافیت اور باہمی رضامندی کے اصولوں پر کام کرتی ہے۔ [illegible] کمیٹی کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ بات چیت، صبر اور اعتماد کے ذریعے پیچیدہ تنازعات کو بھی پرامن طور پر حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ سماجی ہم آہنگی اور خاندانی اتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے عدلیہ نظام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

ڈی سی اور ایس پی نے ڈویژنل جیل میں مشروم پیداوار کے تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: ڈپٹی کمشنر منیش کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ امیت رینو نے آج ڈویژنل جیل، چائی باسہ میں پروجیکٹ تبدیلی کے تحت مشروم کی پیداوار کے تربیتی پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ تربیتی پروگرام آئی آر ایس ای ٹی کے ذریعے 13 جون سے 22 جون تک منعقد کیا جائے گا، جس میں جیل کے 30 قیدیوں کو مشروم کی پیداوار اور متعلقہ تکنیکی پہلوؤں کی عملی تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پروجیکٹ پریورتن کا مقصد قیدیوں کو ہنر مندی کے ذریعے بااختیار بنانا، انہیں خود انحصار بننے اور سماج کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیل سے نکلنے کے بعد قیدی باعزت روزی کمانے اور معاشرے میں ایک مثبت شخص قائم کرنے کے لیے حاصل ہونے والی تربیت کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے قیدیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب کو اپنی شناخت ہتھکڑیوں سے نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں سے کرنی چاہیے۔ مشروم کی پیداوار کی یہ تربیت آپ کے لیے خود روزگار اور خود انحصاری کے حصول کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قیدیوں کو روزانہ اخبارات بھی فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ باقاعدگی سے خبروں کا مطالعہ کر سکیں اور اپنے علم اور آگاہی میں اضافہ کر سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ آنے والے دنوں میں قیدیوں کی بحالی اور ہنر مندی کے لیے مختلف تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے جس سے وہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں گے۔

گاؤں کے لوگ پینے کے پانی کے بحران سے دوچار

بالوماتھ (نمائندہ): بالوماتھ کے ایک دور افتادہ گاؤں گورتور کے دیہی لوگ پینے کے پانی کے بحران سے دوچار ہیں۔ گاؤں کا جل مینار اور ہینڈ پمپ کئی مہینوں سے خراب ہونے کی وجہ سے گاؤں کی خواتین کو اپنی پیاس بجھانے کے لیے دور دراز سے پانی لانا پڑتا ہے۔ اس سلسلے میں گاؤں کی لالو دیوی نے لاتیہار کے ڈپٹی کمشنر سے گاؤں میں پینے کے پانی کے نظام کو بہتر کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس دوران گاؤں والوں آشیش اور پرشوتم نے بتایا کہ گاؤں میں کافی عرصے سے پینے کے پانی کا مسئلہ ہے۔ محکمہ کو درخواست کرنے کے باوجود پینے کے پانی کا مسئلہ حل نہ ہو سکا۔ گاؤں کا ہینڈ پمپ بھی خراب ہے۔ جس کی وجہ سے ہمیں اپنے روزمرہ کے کام کرنے کے لیے دور دراز سے پانی لانا پڑتا ہے۔

بجلی کا بحران مزید گہرا، صارفین گزشتہ تین ماہ سے پریشان

صرف 2 سے 3 گھنٹے بجلی سپلائی، مسلسل درخواستوں اور شکایات کے باوجود کوئی حل نہیں

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار/مہواڈانڈ: مہواڈانڈ بلاک کے علاقے میں بجلی کے مسلسل غائب ہونے سے معمولات زندگی درہم برہم ہوگئی ہیں۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ علاقے میں گزشتہ تین ماہ سے بجلی کی باقاعدہ فراہمی نہیں ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ بہت سے دیہات اور بازار کے علاقوں میں روزانہ صرف دو سے تین گھنٹے بجلی ملتی ہے جبکہ رات کو بھی اکثر بجلی غائب رہتی ہے۔ بجلی کا بحران بدستور سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ پورے ضلع کو 24 گھنٹے میں صرف 2 سے 3 گھنٹے بجلی ملتی ہے۔ روزانہ 20 سے 22 گھنٹے بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی نے معمولات زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا ہے۔ بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی سے نظام زندگی درہم برہم ہو رہا ہے جبکہ پانی، پنکھے اور کولرس نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ بچوں، بوڑھوں اور بیماروں کو درپیش مشکلات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مہواڈانڈ کے لوگ اب ہر روز بجلی کا انتظار کرتے کرتے تھک چکے ہیں۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی کے درمیان بجلی کی عدم فراہمی نے لوگوں کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ دن ہو یا رات، بجلی کے غائب ہونے سے بچوں کی تعلیم، گھریلو کام کاج اور پینے کے پانی کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے۔ چھوٹے تاجروں، دکانداروں اور خود روزگار افراد کو بھی مالی نقصان کا سامنا ہے۔ بجلی کی کمی سے ویلڈنگ، فوٹو کاپی، موبائل ریپیرنگ، ملز اور دیگر چھوٹی صنعتوں کے کام متاثر ہو رہے ہیں۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے بارہا محکمہ کے افسران کو مسئلہ سے آگاہ کیا اور بجلی کی فراہمی کا مطالبہ کیا، لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ ان کا الزام ہے کہ محکمہ بجلی کا رویہ من مانی ہے اور صارفین کی شکایات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جا رہا ہے۔ باشندوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر بجلی کی فراہمی کا نظام جلد بہتر نہ کیا گیا تو عوامی نمائندوں اور انتظامیہ کے سامنے احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ دیہاتیوں نے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ بجلی کے غائب ہونے کی وجوہات کو عوامی سطح پر ظاہر کرے اور طے شدہ شیڈول کے مطابق بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ لوگوں کو اس شدید گرمی میں راحت مل سکے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ بجلی جیسی بنیادی سہولیات کی ابتر حالت نے بلاک کے لوگوں کے صبر کا امتحان لینا شروع کر دیا ہے اور اب وہ اس کے جلد حل کی امید کر رہے ہیں۔

پردھان ڈاک گھر میں خون عطیہ کیمپ منعقد

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: اتوار کے روز رام گڑھ کینٹ پردھان ڈاک گھر میں ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پوسٹ ماسٹر محمد جسیم خان اور مارکیٹنگ ایگزیکٹیو روی شنکر رائے نے اپنے تمام ساتھیوں کے ساتھ صدر اسپتال رام گڑھ سے ڈاکٹر ڈولی کیپوتا اور ان کے ساتھیوں کا خیر مقدم کیا اور خون عطیہ کیمپ میں شرکت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پوسٹ ماسٹر محمد جسیم خان نے خون کا عطیہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں قوم اور انسانیت کی بھلائی کے لیے خون کا عطیہ دینا چاہیے۔ مارکیٹنگ ایگزیکٹیو روی شنکر رائے نے محکمہ ڈاک کے تمام اہل خانہ اور خون کا عطیہ کرنے والے لوگوں کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ دے کر ہم اپنی زندگی اور انسانی زندگی کے لیے قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ اس موقع پر صدر ہسپتال سے ڈاکٹر ڈولی کیپوتا نے کہا کہ خون کا عطیہ دینے سے انسانی جسم کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ صحت مند افراد کو چاہیے کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیں، کیونکہ اس سے ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ آج، اپنی رضاکارانہ بنیادوں پر، بنیادی طور پر پوسٹ ماسٹر محمد جسیم خان، ترنی دیو پریادرشی، ببیتا کماری، سمبھوت سنگھ، انکت کمار، رنجیت رجوار، سنتوش کمار، سنجے کمار مہتو، ابھیجیت کمار، دیوا شیش گوپ، پربھات رنجن اور ڈبلو کمار خون کا عطیہ اور بہت سے دوسرے لوگوں نے خون عطیہ کیا۔ خون عطیہ کیمپ منعقد کرنے میں خاص طور سے پوسٹ ماسٹر محمد جسیم خان، مارکیٹنگ ایگزیکٹیو روی شنکر رائے، نریندر سنگھ، کراس سوسائٹی کے چیرمین انوپ بابو سمیت دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔

سڑک حادثے میں آٹو رکشہ پلٹنے سے ایک خاتون کی دردناک موت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: بھنڈرا تھانہ علاقہ میں گزشتہ شام ایک دردناک سڑک حادثہ میں ایک خاندان کی خوشیاں برباد ہوگئیں۔ کندو موڑ بھنڈرا چٹی روڈ پر اوورٹیک کرتے ہوئے اس حادثہ میں آٹو رکشہ پلٹ گیا جس پر سوار ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت سوشیلا کماری (27) باپ کا نام بھاگیرتھ لوہرا ساکن پنڈریا، بھنڈرا تھانہ، لوہردگا ضلع کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق سوشیلا کماری ایک آٹو رکشہ میں چٹی بازار سے گھر لوٹ رہی تھی۔ وہیں کندو موڑ کے قریب، پیچھے سے آنے والے ایک اور آٹو رکشہ ڈرائیور نے تیز رفتاری سے اسے اوورٹیک کرنے کی کوشش کی۔ عینی شاہدین کے مطابق آٹو رکشہ نے اس آٹو رکشہ کو ٹکر ماردی جس میں وہ سوار تھی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ آٹو رکشہ توازن کھو بیٹھا اور دائیں طرف بیٹھی سوشیلا کماری سڑک پر گرگئی۔ اس کے بعد آٹو رکشہ اس کے اوپر سے الٹ گیا، جس سے اسے شدید اندرونی چوٹیں آئیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ حادثے کے بعد اس کے دونوں کانوں سے خون بہہ رہا تھا۔ واقعے کے فوراً بعد وہاں موجود لوگوں نے انسانیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے زخمی خاتون کو علاج کے لیے لوہردگا کے صدر اسپتال پہنچایا۔ تاہم ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ اتوار کی صبح لوہردگا صدر پولیس تھانہ کے سب انسپکٹر منوج کمار صدر اسپتال پہنچے اور پنچنامہ کی کارروائی مکمل کی، جس کے بعد پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ پوسٹ مارٹم کے دوران جھارکھنڈ ریاست وفادار-چوکیدار پنچایت کے ضلع صدر شمس الانصاری، لوہردگا اور برتو اوراوں سمیت بڑی تعداد میں رشتہ دار اور گاؤں والے موجود تھے۔ ضروری قانونی کارروائی کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی۔ حادثے کے بعد پنڈریا گاؤں میں سوگ کا ماحول ہے۔ پولیس حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہی ہے اور گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی شناخت اور مزید کارروائی کر رہی ہے۔ تیز رفتاری اور لاپرواہی سے اوورٹیکنگ ایک بار پھر جان لیوا ثابت ہوئی، جس نے ایک نوجوان خاتون کی جان لے لی اور اس کے خاندان کو گہرے صدمے میں ڈال دیا۔

ایس آئی آر کے تحت بغیر میپ والے ووٹروں کیلئے خصوصی مہم جاری

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: ضلع انتخابی افسر اور ڈپٹی کمشنر ریتوراج کی ہدایت کے مطابق، 15 جون 2026 تک تمام پولنگ بوتھوں پر ایک خصوصی مہم چلائی جاری ہے، تاکہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر)-2026 کے تحت ضلع میں بغیر میپ والے ووٹروں کی میپنگ کو یقینی بنایا جاسکے۔ مہم کے دوران بی ایل او سپروائزر، بی ایل اوز اور دیگر انتخابی عملہ متعلقہ پولنگ بوتھوں پر ووٹرز کی میپنگ کے لیے موجود ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ انتخابی عمل کو مزید شفاف، درست اور موثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہر ووٹر انتخابی نظام سے صحیح طریقے سے جڑا ہو۔ اس مقصد کے لیے، ضلع ایسے ووٹروں کی شناخت اور میپنگ کر رہا ہے جن کی تفصیلات ابھی تک مکمل طور پر اپ ڈیٹ نہیں کی گئی ہیں۔ پولنگ بوتھ کی سطح پر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں کہ ووٹروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی درستگی اور تازہ ترین ہونا جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے ایک اہم بنیاد ہے۔ اس لیے تمام اہل ووٹرز کا تعاون ضروری ہے۔ مہم کے دوران ووٹرز کو ضروری معلومات فراہم کی جا رہی ہیں اور ان کے مسائل بھی حل کیے جا رہے ہیں۔ مہم کے بارے میں رائے دہندوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے، رام گڑھ ضلع انتظامیہ ایک بیداری گاڑی چلا رہی ہے۔ یہ گاڑی ضلع کے مختلف شہری اور دیہی علاقوں میں سفر کر رہی ہے لوگوں کو میپنگ کی ضرورت، عمل اور اہمیت کے بارے میں آگاہ کر رہی ہے۔ مزید برآں، عوام کو پولنگ بوتھوں کا دورہ کرنے اور ان کی میپنگ مکمل کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ مختلف ذرائع سے عوامی بیداری مہم بھی چلا رہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی بھی اہل ووٹر اس عمل سے محروم نہ رہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ انتخابات سے متعلق تمام کاموں کو بروقت مکمل کرنے کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل نگرانی اور جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور ڈپٹی کمشنر ریتوراج نے ضلع کے تمام ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے قریبی پولنگ بوتھ کا دورہ کریں اور اپنی میپنگ مکمل کریں اور اپنے خاندان، پڑوسیوں اور دیگر ووٹروں کو ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ووٹر کی شمولیت سے ہی ایک مضبوط، جامع اور غلطی سے پاک ووٹر لسٹ کی تشکیل ممکن ہوگی۔

ڈی سی نے جنتا دربار میں لوگوں کے مسائل سنے

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے کلکٹریٹ کے احاطے میں منعقدہ جنتا دربار میں ضلع کے مختلف بلاکس اور دور دراز علاقوں کے لوگوں کے مسائل سنے۔ اس دوران انہوں نے شکایت کنندگان سے ایک ایک کرکے ملاقات کی، ان کے مسائل سے روبرو ہوئے اور متعلقہ محکموں کے افسران کو معاملے کو جلد نمٹانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عوامی شکایات کا بروقت حل انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ موصول ہونے والی درخواستوں پر فوری کارروائی کو یقینی بنائیں اور درخواست گزاروں کو معلومات فراہم کریں۔ جنتا دربار میں آبائی جائیداد میں حصہ داری، آن لائن اراضی رجسٹریشن، اراضی رجسٹری، سڑک کی تعمیر، زمینی تنازعہ، قبضے، ٹوٹی ہوئی بجلی کے تاروں کی تبدیلی، سانپ کے کاٹنے سے متاثرہ افراد کو معاوضہ، معذور سرٹیفکیٹ، مینیاں سمان یوجنا کے فوائد کو دوبارہ شروع کرنے اور مختلف ترقیاتی کاموں سے متعلق درخواستیں موصول ہوئیں۔ اس کے علاوہ ابوا ہاؤسنگ اسکیم، پردھان منتری آواس یوجنا، طبی امداد، موت کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے، بجلی کی سہولت کی بحالی اور معذور شخص کو الیکٹرانک موٹر ٹرائی سائیکل فراہم کرنے سے متعلق درخواستیں بھی ڈپٹی کمشنر کو پیش کی گئیں۔ وہیں لوگوں سے جنتا دربار میں اپنے مسائل پیش کرنے کی اپیل کی گئی۔ جنتا دربار میں مختلف محکموں کے افسران بشمول ایڈیشنل کلکٹر گیانیندر اور ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر نریش رجک موجود تھے۔

کرسیئی میں منشیات کو بیداری پروگرام منعقد

عوامی نیوز نمائندہ

کرسیئی: ضلع پبلک ریلیشن آفس، سمڈیگا کی ہدایت کے مطابق، بلاک کے صدر پنچایت کے سنیچر بازار میں پریزنٹیشن آدی کلا منچ کی طرف سے ایک اسٹریٹ پلے کا انعقاد کیا گیا۔ بن پھول نائک کی قیادت میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں دور دراز کے گاؤں والوں کو مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے فنکاروں نے "نشہ چھوڑو، زندگی بچاؤ" کا پیغام دیا جس میں منشیات اور منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کیا گیا۔ انہوں نے لوگوں کو نشے سے دور رہنے اور صحت مند طرز زندگی اپنانے کی بھی ترغیب دی۔ پروگرام میں سانپ کے کاٹنے سے متعلق توہمات سے بچنے، سائنسی طریقہ علاج اور زرعی طریقوں کو اپنانے کے بارے میں بھی اہم معلومات شیئر کی گئیں۔ کاشتکاروں کو مڑوا کی کاشت اور اس سے ملنے والی حکومتی مراعات کے بارے میں بھی تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ ڈرامے کی دلکش پیشکش نے گاؤں والوں کی توجہ حاصل کی۔ مارکیٹ میں لوگوں نے آگاہی کے پیغامات کو توجہ سے سنا اور اس اقدام کو سراہا۔

بند گدام سے 70 لاکھ روپے کا ممنوعہ کف سیرپ برآمد

ملزم کی تلاش میں چھاپہ ماری جاری، برآمد شدہ کھانسی کے شربت کی مقدار تقریباً 2,100 لیٹر ہے

حاجی پور (اے این بی): ویشالی ضلع میں پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر بروقت کارروائی کرتے ہوئے بڑی مقدار میں ممنوعہ کھانسی کا شربت برآمد کیا۔ اگرچہ چھاپے کے دوران کوئی گرفتاری عمل میں نہیں ہوئی ہے، تاہم پولیس نے اس شخص کی نشاندہی کی ہے جس نے گودام کو لیز پر دیا تھا اور اس غیر قانونی ریکیٹ کو منظم کیا تھا۔ یہ پورا واقعہ ویشالی ضلع کے انڈسٹریل پولیس اسٹیشن علاقے میں پیش آیا۔ پولیس کو مصدقہ اطلاع موصول ہوئی کہ علاقے میں سی آئی پی ای ٹی کی سہولت کے قریب ایک بند گودام میں ممنوعہ کھانسی کے شربت کی بڑی مقدار چھپائی گئی ہے۔ اطلاع ملنے پر صدر ایس ڈی پی او کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ پولیس کی ٹیم مجسٹریٹ کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچی اور بند گودام کا تالا کھولا تو اندر کا منظر دیکھ کر اہلکار دنگ رہ گئے۔ گودام کی تلاشی لینے پر پولیس نے ممنوعہ کھانسی کے شربت کے کل 175 کارٹن برآمد کر لیے۔ تفصیلات بتاتے ہوئے، صدر ایس ڈی پی او نے بتایا کہ برآمد شدہ کھانسی کے شربت کی کل مقدار تقریباً 2,100 لیٹر تھی۔ بین الاقوامی اور اوپن مارکیٹ میں اس ممنوعہ کھیپ کی تخمینہ قیمت 60 سے 70 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے پوری کھیپ قبضے میں لے کر گودام کو سیل کر دیا۔ پولس کی جانچ میں پتہ چلا کہ پٹنہ کے رہائشی آکاش کمار نے اس بند گودام کو یہ غیر قانونی کاروبار کرنے کے لیے لیز پر دیا تھا۔ وہ گودام کو ممنوعہ ادویات کی ڈمپنگ اور سپلائی کے لیے استعمال کر رہا تھا۔ پولیس نے مرکزی ملزم آکاش کمار کی شناخت کر لی ہے اور اس کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں۔

عالمی یوم خون عطیہ کے موقع پر بیداری کیمپ کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) عالمی یوم خون عطیہ کے موقع پر ضلع کا مشہور تعلیمی ادارہ نالندہ کالج کیمپس کے ایم بی اے بلاک میں بیداری پروگرام اور خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کی۔ اس موقع پر کالج کے ایم اے بی کو آرڈینیٹر ڈاکٹر مرتیونجے کمار کی ہدایت پر ایک بڑے بیداری اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ نہ صرف ضرورت مندوں کی جان بچاتا ہے بلکہ عطیہ کرنے والے کی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ خون کا باقاعدگی سے عطیہ دل کی بیماری کے خطرے کو کم کرتا ہے، ذہنی اطمینان فراہم کرتا ہے اور تناؤ کو کم کرتا ہے۔ آگاہی پروگرام میں مقررین نے خون کے عطیہ کی اہمیت اور اس کے صحت کے فوائد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شیام سندر پرساد نے خون کی ساخت اور جسم میں اس کے کردار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ دریں اثنا، صدر ہسپتال، بہار شریف کے ایک لیب ٹیکنیشن ریکھت کمار نے وضاحت کی کہ خون کے عطیہ کے بعد جسم تقریباً 48 گھنٹوں کے اندر پلازما کو بھر دیتا ہے اور بون میرو متحرک ہو کر خون کے نئے خلیے تیار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس موقع پر پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ ایک عظیم عطیہ ہے اور اس کے ذریعے ہم دوسروں کی مدد کر کے زندگی بچا سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حادثات، بچے کی پیدائش اور کینسر سمیت بہت سے نازک حالات میں مریضوں کو فوری طور پر خون کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے وقت میں خون کا عطیہ زندگی بچانے والا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ باقاعدگی سے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیں۔ سنیتا سنگھ نے کہا کہ خون کا عطیہ نہ صرف ایک عظیم عطیہ ہے بلکہ ایک بہت بڑا نیک عمل ہے اور خدمت خلق ہے۔ تقریب میں مقررین نے واضح کیا کہ خون کا ایک یونٹ تین زندگیوں کو بچا سکتا ہے۔ خون کے عطیہ کیمپ اور آگاہی پروگرام میں مختلف شعبہ جات کے طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ سنسکرت ڈپارٹمنٹ کے طالب علم کمار گورو سمیت تقریباً 150 طلباء نے پروگرام میں اپنی شرکت کا اندراج کرایا۔ پروگرام کے آخر میں خون کے عطیات کے بارے میں آگاہی پھیلانے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس نیک مقصد سے جوڑنے کے لیے ایک قرارداد بھی پیش کی گئی۔

ڈیلیوری وارڈ میں ناجائز رقم لینے والے کو بخشا نہیں جائیگا: سول سرجن

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے ماڈل صدر ہسپتال کے ڈیلیوری وارڈ میں مبینہ غیر قانونی رقم وصولی پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ مریضوں کے لواحقین کا الزام ہے کہ ڈیلیوری کے بعد مختلف خدمات اور طریقہ کار کے لیے ان سے رقم طلب کی جاتی ہے، حالانکہ حکومتی ہسپتالوں میں ڈیلیوری کی خدمات مفت دستیاب ہیں۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ڈیلیوری وارڈ میں عملے کے کچھ ارکان 200 روپے سے 1000 روپے تک رقم مانگتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ممتا ورکرز، سینی ٹیشن ورکرز اور ڈیوٹی پر موجود کچھ نرسیں مختلف عنوانات کے تحت رقم لیتی ہیں۔ اس سے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ ایک متاثرہ نے بتایا کہ ان کی خاتون نے حال ہی میں ایک بیٹے کو جنم دیا ہے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ڈیوٹی پر موجود ایک نرس نے ڈیلیوری کے بعد ان سے نذرانہ کا مطالبہ کیا۔ گھر والوں نے اس بارے میں دریافت کیا تو بتایا گیا کہ یہ رقم ڈیوٹی کے بعد کپڑے دھونے، نہانے اور صفائی کے اخراجات کے لیے لی گئی تھی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ڈیلیوری وارڈ میں مبینہ غیر قانونی رقم وصولی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس طرح کے الزامات ماضی میں کئی بار سامنے آ چکے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز اور ہسپتال انتظامیہ سے شکایت کرنے کے باوجود کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ لوگوں کا الزام ہے کہ بہت سے معاملات میں متعلقہ عملے کو محض دوسرے وارڈ میں منتقل کر دیا جاتا ہے اور معاملہ کو دبا دیا جاتا ہے۔ اتوار کی صبح تقریباً 8 بجے سیلاؤ بلاک کے کریانگاؤں کی رہائشی سنگو کماری اور اس کے شوہر موتی کمار ڈیلیوری کے لیے ماڈل صدر ہسپتال پہنچے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ایک آشا اور ایک دلال نے اسے دوسرے ہسپتال لے جانے کی کوشش کی لیکن ہسپتال کے عملے کی چوکسی نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا اور اسے صدر ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس کے بعد صبح 11 بجے کے قریب اس کی بحفاظت ڈیلیوری ہوئی ماں اور بچہ دونوں صحت مند بتائے جاتے ہیں۔ خاتون کے بہنوئی ہیرا کمار نے بتایا کہ اس کی ماں للتی دیوی اور اس کی ساس سنیتا دیوی کو ہسپتال سے باہر نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بروقت مداخلت کی وجہ سے مریض کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور کامیابی کے ساتھ ڈیلیوری ہو گئی۔ ہسپتال میں داخل ایک اور دیگر ایک افراد نام نہیں چھاپنے کے شرط پر بتایا کہ نارمل ڈیلیوری کے باوجود ان سے 3000 روپے وصول کیے گئے۔ خاندان کے ایک اور رکن نے دعویٰ کیا کہ اسے نارمل ڈیلیوری کے لیے کئی لوگوں کو 500، 300، اور 100 ادا کرنے پڑتے ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جس کو بھی غیر قانونی رقم وصولی کی شکایت ہو وہ تحریری درخواست جمع کرائے۔ موصول ہونے پر معاملے کی جانچ کی جائے گی اور ضروری کارروائی کی جائے گی۔

پرول پور میں 25 لاکھ سے زائد کی چوری سے علاقے میں خوف

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے پرول پور کے علاقہ میں چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے دیہاتیوں میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران نصف درجن سے زائد گھروں میں چوری کی واقعات کو انجام دیا گیا ہے، جس سے خوف اور عدم تحفظ کا ماحول ہے۔ گاؤں والوں نے پولیس کے نظام پر سوال اٹھایا ہے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) سے علاقے میں سکیورٹی کو مضبوط کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق چیلیج گاؤں کے دو گھروں میں حال ہی میں چوری کی گئی تھی۔ جس کے بعد بدوئی گاؤں میں چوروں نے ایک ہی رات میں تین گھروں کو نشانہ بنا کر لاکھوں روپے کا مال چوری کر لیا۔ ان مسلسل واقعات سے گاؤں والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ بدوئی گاؤں کے رہائشی متاثرہ ناگیندر سنگھ نے بتایا کہ چور اس کے گھر میں پچھلی کھڑکی سے داخل ہوئے اور 25 لاکھ روپے سے زائد کی نقدی، زیورات اور دیگر اشیاء چوری کر لی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی بیٹی کی شادی اگلے ماہ مقرر تھی اور شادی کی تیاریوں کے لیے ضروری سامان اور زیورات گھر میں رکھے گئے تھے، جنہیں چور چوری کر کے لے گئے۔ اس رات بڑے سنگھ سمیت تین دیگر خاندانوں کو بھی چوروں نے نشانہ بنایا۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ علاقے میں چوری کی وارداتیں اکثر ہوتی رہتی ہیں، لیکن پولیس کسی بھی معاملے کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس سے عوام میں غصہ بڑھ رہا ہے اور مجرموں کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ پرول پور پولیس اسٹیشن کے افسر سنجیو کمار نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ کیس کی تفتیش کی جا رہی ہے اور مجرموں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ مقامی لوگوں نے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے رات کی گشت بڑھانے، چوری کی تحقیقات میں تیزی لانے اور گاؤں والوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت موثر اقدامات نہ کیے گئے تو علاقے میں جرائم میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

سڑک حادثے میں 3 افراد کی دردناک موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع چھبیلا پور تھانہ علاقہ میں اتوار کے روز ایک خوفناک سڑک حادثہ میں تین افراد کی المناک موت اور دس افراد شدید زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ کے کے میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال کے قریب اودی پور گیٹ کے قریب اس وقت پیش آیا جب عقیدت مندوں سے بھرا ایک سی این جی ٹیمپو مالماس میلے سے کنڈ میں نہانے کے بعد اپنے گاؤں واپس جا رہا تھا۔ مخالف سمت سے آنے والا تیز رفتار ٹرک ٹیمپو سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹیمپو کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا جس سے جائے وقوعہ پر افراتفری پھیل گئی۔ ٹیمپو میں سوار تمام افراد خدا گنج تھانہ علاقہ کے کوچرا گاؤں اور گنو بیگھا، تھانہ چاکن، گیا ضلع کے رہائشی بتائے گئے ہیں۔ وہ راجگیر میں منعقدہ مالماس میلے میں نہانے اور پوجا ادا کرنے کے بعد اپنے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران کے کے میڈیکل کالج کے قریب ایک بے قابو ٹرک سامنے سے آنے والے ٹیمپو سے ٹکرا گیا۔ اس المناک حادثے میں گڈو کمار (25) گاؤں کوچرا، تھانہ خدا گنج نالندہ، سونی دیوی (60) اور شیوانی کماری (6 سال)، ساکن گنو بیگھہ، تھانہ چاکن، ضلع گیا کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ زخمیوں میں پوجا کماری، انکش کمار، راج کشور رویداس، گوری کماری، چندر مکھی کماری، چندو دیوی، بیدھ ناتھ رویداس، روکی کمار، مکاجل کماری اور جھونکی دیوی شامل ہیں۔ ان میں سے تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے جس سے ہائیر سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ان کا علاج ڈاکٹرز کر رہے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں غم و غصہ پھیل گیا۔ گاؤں والوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی اور سڑک بلاک کر کے احتجاج شروع کر دیا۔ مشتعل گاؤں والوں نے ٹرک ڈرائیور کی فوری گرفتاری اور مرنے والوں کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ احتجاج کے باعث سڑک پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے ٹریفک مکمل طور پر متاثر ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجگیر کے ڈی ایس پی سجیت کمار گپتا پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ اس نے گاؤں والوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے۔

تیز رفتار موٹر سائیکل کی ٹکر سے عورت کی موت

بیگوسرائے: تیائی اوپی علاقہ کے ایک حصہ قاضی رسول پور گاؤں میں ہفتہ کی شام سڑک حادثے

نے ایک غریب خاندان کو تہس نہس کر دیا۔ تیز رفتار موٹر سائیکل کی زد میں آ کر 35 سالہ پنکی دیوی کی موت ہو گئی۔ حادثے سے خاندان میں کہرام مچ گیا، دو بیٹیوں سمیت چار بچے بے سہارا ہو گئے۔ اہل خانہ کے مطابق شام 6 بجے کے قریب ہفتہ کے روز، پنکی دیوی گائے کا گوبر لے کر، قاضی رسول پور گاؤں میں چیتی درگا مندر کے قریب اتراؤ۔ تیگھرا سڑک پار کر رہی تھی، اور مندر کی طرف جا رہی تھی۔ تبھی سے تیگھرا جانے والی تیز رفتار موٹر سائیکل نے اسے ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھا کہ پنکی دیوی گر کر بے ہوش ہو گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہل خانہ اسے تیگھرا سب ڈویژنل اسپتال لے گئے۔ اس کی حالت دیکھ کر ڈاکٹروں نے اسے فوری طور پر بیگوسرائے صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ معائنہ کے بعد صدر اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کی موت کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ متوفی پنکی دیوی قاضی رسول پور وارڈ 11 کے رہائشی لوکمار ساہ کی بیوی تھی۔ ان کی تین بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ ان کی بڑی بیٹی للیتا کماری کی دو سال قبل شادی ہوئی تھی۔ ان کی دوسری بیٹی، 16 سالہ گوڈیا کماری نے اس سال میٹرک پاس کیا اور انٹرمیڈیٹ میں داخلہ لیا ہے۔ 13 سالہ سنتوشی کماری، 10 سالہ پرنس کمار اور 7 سالہ پیوش کمار زیر تعلیم ہیں۔ اس کے شوہر لوکمار ساہ روزی روٹی کے لیے حیدرآباد میں رہتے ہیں۔

مودی حکومت کے 12 سال ترقی یافتہ ہندوستان کا شاندار سفر لیشی سنگھ/شاہنواز

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اتوار کو پورنیہ شہر کے ایک نجی ہوٹل میں منعقدہ پریس کانفرنس میں بی جے پی کے سینئر رہنما و سابق مرکزی وزیر سید شاہنواز حسین اور بہار حکومت کی عمارت تعمیرات کی وزیر لیشی سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر کارکردگی کی رپورٹ پیش کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر شاہنواز حسین نے کہا: 2014، 2019 اور 2024 میں عوام نے مسلسل تیسری بار مودی جی پر بھروسہ جتایا۔ یہ صرف وعدے نہیں، کام کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حلف کے فوراً بعد پی ایم کسان سمان ندھی کی فائل پر دستخط کرنا وزیر اعظم کا پہلا کام تھا، جو غریبوں کی ترقی کو ترجیح دینے کا ثبوت ہے۔ ڈی بی ٹی سے 4.31 لاکھ کروڑ روپے غلط ہاتھوں میں جانے سے بچے۔ 25 کروڑ لوگ خط غربت سے باہر نکلے۔ سرجیکل اسٹرائیک سے نئے ہندوستان نے منہ توڑ جواب دینا سیکھ لیا ہے۔ عمارت تعمیرات کی وزیر لیسی سنگھ نے کہا: "58 کروڑ جن-دھن کھاتے، 81 کروڑ کو مفت راشن، 60 کروڑ آیوشمان کارڈ، 4 کروڑ پی ایم آواس، 11 کروڑ اُجولا کنکشن، 16 کروڑ گھروں میں نل سے جل- یہ اعداد و شمار نہیں، تبدیلی کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کسانوں کو 4.3 لاکھ کروڑ پی ایم کسان ندھی اور 10 لاکھ کروڑ کے سی سی لون ملا۔ لکھپتی دیدی اسکیم سے 3 کروڑ خواتین خود کفیل بنیں۔ متوسط طبقے کو راحت دیتے ہوئے ٹیکس چھوٹ 12.75 لاکھ تک بڑھا دی گئی۔ انفراسٹرکچر کا ذکر کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے کہا"_ : جس کا سنگ بنیاد، اسی کا افتتاح - "اسی منتر پر کام ہوا۔ گزشتہ 12 برسوں میں 8 لاکھ کلومیٹر دیہی سڑک، 1.46 لاکھ کلومیٹر قومی شاہراہ، 109 لاکھ ہیکٹیئر خورد آبپاشی، 164 وندے بھارت ٹرین، 1095 کلومیٹر میٹرو نیٹ ورک اور 164 ہوائی اڈے بنے۔ چناب پل، اٹل ٹنل جیسے منصوبوں سے ملک کی رفتار بڑھی۔ ریلوے کا 99.6 فیصد برقی کاری مکمل ہوا۔ سوبھاگیہ اسکیم سے ہر گھر بجلی اور بھارت نیٹ سے 2.14 لاکھ پنچایتوں میں انٹرنیٹ پہنچا۔ ثقافتی ورثے پر بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ راج پتھ بنا کرتویہ پتھ، انڈیا گیٹ پر نیتاجی کا مجسمہ نصب ہوا، پنچ تیرتھ کی ترقی، قبائلی فخر کا آغاز، اسٹیچو آف یونٹی، نئی پارلیمنٹ اور سینگول کا قیام عمل میں آیا۔ ہر گھر ترنگا مہم سے 140 کروڑ لوگ جڑے۔ عالمی سطح پر ہندوستان کے وقار کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ ویکسین میتری سے 99 ممالک کی مدد کی گئی، جی-20 کی کامیاب صدارت ہوئی، 70 لاکھ کروڑ سے زیادہ ایف ڈی آئی آیا اور 9 ایف ٹی اے معاہدے ہوئے۔ آج 177 ممالک میں یوگ دوس منایا جاتا ہے۔ پی ایم مودی کو 32 بین الاقوامی اعزازات ملے اور 75 فیصد منظوری کی شرح کے ساتھ وہ دنیا کے سب سے مقبول رہنما بنے۔ آخر میں دونوں رہنماؤں نے کہا کہ مودی حکومت کے 12 سال صرف اعداد و شمار کا کھیل نہیں، بلکہ خود کفیل اور ترقی یافتہ ہندوستان کا شاندار سفر ہے۔ ترقی ہمارے لیے 24 گھنٹے، ساتوں دن اور 12 مہینے چلنے والا مشن ہے۔

اسکولوں میں باقاعدہ اور معیاری تدریسی عمل کو یقینی بنایا جائے: ڈی ایم

ارریہ: (اے این بی) محکمہ تعلیم کے کام کاج کا جائزہ اجلاس ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ میٹنگ میں ضلع کے اسکولوں میں تدریس کے معیار، مڈ ڈے میل (ایم ڈی ایم) اسکیم کے آپریشن، تمام بلاکس میں تیار کیے جانے والے ماڈل اسکولوں کی ترقی اور ڈگری کالجوں کے قیام کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔

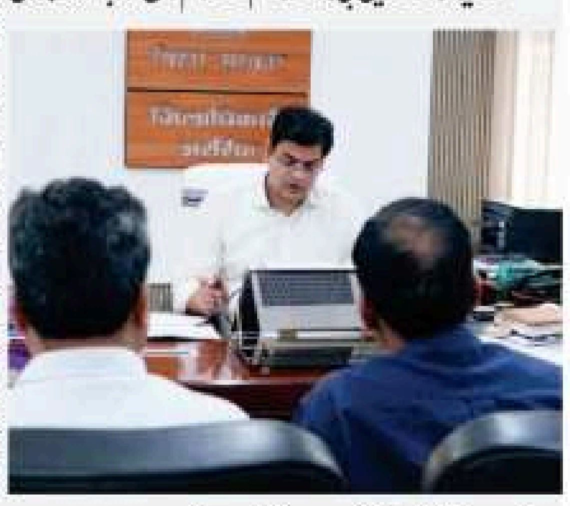

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ اسکولوں میں باقاعدہ اور معیاری تدریس کو یقینی بنائیں اور طلباء کی تعلیمی سطح کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ دوپہر کے کھانے کی اسکیم کو مقررہ معیارات کے مطابق چلایا جائے۔ اجلاس کے دوران ماڈل سکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں سے متعلق ضروری انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ زیر التواء کاموں کو ترجیح دیتے ہوئے بروقت مکمل کریں۔ تعلیمی نظام میں مسابقتی اور جوابدہ ماحول کو فروغ دینے کے لیے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اساتذہ کی کارکردگی اور کامیابیوں کی بنیاد پر درجہ بندی کی فہرست تیار کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اساتذہ کی رینکنگ لسٹ تیار کر کے آئندہ جائزہ اجلاس میں پیش کی جائے۔ اس میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر ایس ایس اے، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر ایم ڈی ایم، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر اسٹیبلشمنٹ اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

جے ڈی یو کے نئے ضلع دفتر کا افتتاح

چھپرہ: سارن ضلع جنتا دل یونائیٹڈ کے نئے دفتر کا افتتاح شہر کے کچہری ریلوے اسٹیشن کے

نزدیک افتتاح کیا گیا۔ بہار قانون ساز کونسل کے سابق ڈپٹی چیئرمین و مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز اور پارٹی کے ضلع صدر بیدیا ناتھ پرساد سنگھ وکل نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر دفتر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر لیڈران نے کہا کہ نیا ضلعی دفتر تنظیمی سرگرمیوں کے لیے مرکز کا کام کرے گا اور پارٹی کارکنوں اور عوام کے درمیان بہتر ہم آہنگی قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے تنظیم کو مزید مضبوط بنانے اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں حکومت کی فلاحی اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچانے کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ افتتاحی تقریب میں جے ڈی یو کے عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان میں سابق ضلع صدر مراری سنگھ، جے پرکاش یادو، آنند کشور سنگھ، نائب صدر اوم پرکاش شرما، پشوپتی پٹیل، ضلعی ترجمان برجیش کمار، پربھاش شنکر، اشوک سنگھ، ونود سنگھ، منوج سنگھ، سنیل سنگھ، سریش سنگھ، دیپک کمار سنگھ، دلیپ ٹھاکر، چندرا سنگھ اور چندر سنگھ کشواہا، راکھی کشواہا، شمبھو مانجھی، ستیش شرما، میش کشن، محمد صدام، جہانگیر عالم منا، جے پرکاش مہتو، ڈاکٹر جے پرکاش بھارتی، بالمیکی پاٹھک، ستیہ نارائن سنگھ، دیا نند سنگھ، اجے سنگھ، گاما سنگھ، عمران چنوں، پرویز، نثار حیدر، رنویر سنگھ، کیشو پٹیل، گوتم پرساد ودیارتھی، چھوٹے لال رائے وغیرہ شامل تھے۔

پرتبھا سمان تقریب میں ایم ایل اے نے طلبا کو نوازا

حاجی پور (اے این بی) اکھل بھارت ورشیہ چندر ونشی کشتریہ مہا سبھا، ویشالی کے زیر اہتمام حاجی پور کے راجپوت نگر کالونی واقع بڑی یوسف پور کے جگجوتی کشورا پیلس میں ایک شاندار پرتبھا سمان تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہنار کے رکن اسمبلی اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ریاستی صدر امیش کشواہا بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ تقریب کے دوران رکن اسمبلی نے سماج کے ہونہار اور ذہین طلبہ و طالبات کو اعزازات سے نواز کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کی صلاحیت، محنت اور کامیابیاں معاشرے کے روشن مستقبل کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے تمام اعزاز یافتہ طلبہ و طالبات کو روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے مسلسل محنت اور تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے کی تلقین کی۔ اس پروگرام میں بہار اسمبلی کے اسپیکر اور اکھل بھارت ورشیہ چندر ونشی کشتریہ مہا سبھا کے قومی صدر ڈاکٹر پریم کمار اور جے ڈی یو کے قومی نائب صدر و سابق رکن پارلیمنٹ چندیشور پرساد چندرونشی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مختلف عوامی نمائندوں، سماج کے دانشوروں اور معزز شخصیات نے تعلیم کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ذہین طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ تقریب میں بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات، والدین اور سماج کے افراد شریک ہوئے۔ پروگرام کا مقصد تعلیم کے میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی عزت افزائی کرنا اور انہیں مزید ترقی و کامیابی کے لیے ترغیب دینا تھا۔

پوپری میں فیملی کیئر ہاسپٹل کا افتتاح

جالے (رفیع ساگر) صحت کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر پوپری شہر کے جھیٹ روڈ پر جدید سہولیات سے آراستہ فیملی کیئر ہاسپٹل کا سنیچر کے روز شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز نگر پریشد جنک پور روڈ کے چیئرمین جناب برجیش کمار جالان نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر علاقے کے معزز ڈاکٹر، سماجی کارکنان، دانشور، کاروباری حضرات، عوامی نمائندگان اور بڑی تعداد میں مقامی شہری موجود رہے۔ افتتاحی تقریب کے بعد مہمانوں نے ہاسپٹل کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور یہاں فراہم کی جانے والی جدید طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ہاسپٹل انتظامیہ کی جانب سے مہمانوں کو بتایا گیا کہ مریضوں کو بہتر اور بروقت علاج فراہم کرنے کے لیے جدید آلات اور ماہر طبی عملے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے فیملی کیئر ہاسپٹل کے آغاز کو پوپری اور آس پاس کے علاقوں کے لیے صحت کے میدان میں ایک بڑی سہولت قرار دیا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ علاقے میں ایک جدید ہاسپٹل کے قیام سے اب مریضوں کو علاج کے لیے دور دراز شہروں پر انحصار کم کرنا پڑے گا اور ہنگامی حالات میں فوری طبی امداد حاصل ہو سکے گی۔

نجات کے حصول کے لئے تین چیزوں پر عمل کرنے کی ضرورت

جامع مسجد بجور اور مسجد ابو بکر صدیق جوا کھر میں ممتاز عالم دین مولانا سرفراز احمد قاسمی کا خطاب

بھاگلپور (اے این بی) آج مسلمان پریشان ہے، در در کی ٹھوکریں کھا رہا ہے، مشکلات کا شکار ہے، چاروں جانب مسائل سے گھرا ہوا ہے، ارد گرد مسائل کا انبار ہے، مسلمان ان سے نجات حاصل کرنے اور انکے حل کے لئے سرگرداں ہے، ہم نجات کی تلاش میں ہیں، چھٹکارے اور نجات کے راستے تلاش کر رہے ہیں لیکن نجات کی راہیں کیا ہیں؟ یہ کہاں ملے گی؟ نجات کا حصول کیسے ہوگا؟ اسکا طریقہ کار کیا ہو؟ قرآن و شریعت میں یہ ساری رہنمائی اور اسکا حل پوری تفصیل کے ساتھ موجود ہے، سوال یہ ہے کہ پھر ہم اسلامی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کو چھوڑ کر دوسری طرف نجات کیوں تلاش کر رہے ہیں؟ ان خیالات کا اظہار ملک کے ممتاز عالم دین اور معروف صحافی مولانا سرفراز احمد قاسمی جنرل سکریٹری کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک حیدرآباد نے اپنے خطاب کے دوران کیا، وہ جامع مسجد بجور اور مسجد ابو بکر صدیق میں اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کی جس انداز میں تربیت اور ان کی اصلاح فرمائی، اس کی مثال تاریخ میں کہیں اور نہیں ملتی، یہ صرف اسلام ہی خصوصیت ہے، اسلام ایک ایسا واحد مذہب ہے جس نے تربیت اور ٹریننگ کے بعد صحابہ کی ایسی جماعت تیار کی جو زندگی کے ہر شعبے اور موڑ پر رہنما اور قیامت تک آنے والی انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے، ایک حدیث کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ نجات کس میں ہے؟ نجات کے حصول کا طریقہ کیا ہے اور نجات کہاں ملے گی؟ میں نجات حاصل کرنا چاہتا ہوں، ذخیرہ حدیث کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے اگر کوئی دنیا کا بھی سوال کرتا تو آپ ہمیشہ ایسی تعلیم دیتے جس کی بنیاد پر وہ دین کی طرف مائل ہو جاتا تھا، ایسا نہیں تھا کہ کوئی ہم سے دنیا کا راستہ پوچھے تو دنیا ہی کا راستہ بتاؤں، ایک مرتبہ حضرت حکیم ابن حزام تشریف لائے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں غریب ہوں کچھ دے دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں عنایت فرمایا، کچھ دنوں کے

پریکٹیکل 17 سے، پارٹ-II،III کے فارم کی تاریخ 19 جون تک بڑھی

پورنیہ: پورنیہ یونیورسٹی کے شعبۂ امتحانات نے دو اہم اعلان کیے ہیں۔ .1 پنجم سمسٹر پریکٹیکل امتحان] 2026 مکتوب 17، Exam/Conf/PRNU/624/26 :جون سے 22 جون 2026 تک۔ طلبہ اپنے کالج سے تاریخ و وقت کی تصدیق کر کے وقت پر امتحان دیں۔ فزکس، کیمسٹری، زوالوجی، بوٹنی، نفسیات، جغرافیہ، موسیقی، شماریات، ارضیات کے مخصوص پرچوں میں پریکٹیکل ہوگا۔ ہوم سائنس میں پریکٹیکل نہیں۔ iv coe@purneau.ac.in پارٹ- 2 پارٹ-3) خصوصی (امتحان - 2026 فارم کی توسیع] * مکتوب، Exam/Conf/PRNU/625/26 : تاریخ: * .i]14.06.2026 بلا تاخیر فیس 15 *: جون سے 17 جون 2026 تک۔ .ii *تاخیر فیس 200 روپے 18 *: جون سے 19 جون 2026 تک قابل اطلاق سیشن 2021-2024 اور 2022-2025، آرٹس، سائنس، کامرس (آنرز/جنرل)۔

مغربی بنگال سیاسی قلابازی اور فرقہ واریت کی زد پر

سہیل انجم

اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کامیابی اور ٹی ایم سی کی شکست کے بعد مغربی بنگال کی سیاسی وسماجی صورت حال میں قابل ذکر تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ یہ تبدیلی بی جے پی کے سیاسی نقطہ نظر سے تو اہم ہے لیکن معاشرتی نقطہ نظر سے تشویش ناک ہے۔ بی جے پی کسی بھی ریاست میں الیکشن جیتنے کے بعد وہاں کے اپوزیشن کے ساتھ جو سلوک کرتی ہے وہی سلوک وہ بنگال میں ٹی ایم سی کے ساتھ کر رہی ہے۔ ایسے سیاست دانوں کی بہتات ہے جن کی سیاست موقع پرستی کے محور پر گردش کرتی ہے اور جو ہر چڑھتے سورج کی پوجا کو ہی اپنی سیاسی معراج سمجھتے ہیں۔ یہی سب کچھ بنگال میں بھی ہو رہا ہے۔ ٹی ایم سی سپریمو اور بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے انتہائی قریبی سیاست داں بھی ان کا دامن چھوڑ کر بی جے پی کا دامن تھامنے ہی میں اپنی عافیت سمجھ رہے ہیں۔ بعض سیاست داں بی جے پی کا دامن تھامنے کے بعد ممتا بنرجی کو مخاطب کرکے یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ ہم نے سیاسی اعتبار سے صحیح فیصلہ کیا ہے لیکن جذباتی اعتبار سے غلط قدم اٹھایا ہے اور ہم دیدی کو فراموش نہیں کر پائیں گے۔

ٹی ایم سی ٹوٹ گئی ہے اور رت برت بنرجی کی قیادت میں ایک دوسرا گروپ بن گیا ہے اور رت برت کو ایوان میں قائد حزب اختلاف کا درجہ بھی مل گیا ہے۔ یہاں بھی تقریباً وہی تاریخ دوہرائی گئی ہے جو مہاراشٹر میں شیوسینا کو توڑنے کے بعد دوہرائی گئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق رت برت بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی کے 80 ارکان اسمبلی میں سے 60 الگ ہو گئے ہیں۔ اسی طرح اس کے ارکان پارلیمنٹ بھی اس سے الگ ہو رہے ہیں اور جو بچ رہے ہیں ان کی بولیوں میں بھی بے اطمینانی کی کیفیت محسوس ہو رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹی ایم سی کے 28 ممبران پارلیمنٹ میں سے تقریباً 20 نے کاکولی گھوش دستیدار کی قیادت میں این ڈی اے کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹی ایم سی کے تقریباً ایک سو کونسلر بھی یا تو استعفیٰ دے چکے ہیں یا پھر اپنی وفاداری بدلنے کو سوچ رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس سیاسی انخلا یا تبدیلی وفاداری کی سب سے بڑی وجہ ممتا بنرجی کی جانب سے اپنے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کو آگے بڑھانا اور پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے مشوروں کو نظر انداز کرنا ہے۔

جس طرح بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں فرقہ واریت کا بول بالا ہو جاتا ہے اور اقلیتیں بالخصوص مسلمان شرپسند عناصر کے نشانے پر آجاتے ہیں اسی طرح بنگال میں بھی فرقہ واریت اپنے پیر پھیلا چکی ہے۔ وہاں بھی بلڈوزر ایکشن ہو رہا ہے اور جے شری رام کے نعرے کے ساتھ مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تازہ واقعہ پرولیا ضلع میں گلی گلی پھیری لگا کر برتن بیچنے والے ایک مسلمان کی ہلاکت کا ہے۔ اس واقعے کے بعد مسلمانوں میں خوف و ہراس ہے اور وہ ڈر رہے ہیں کہ اب دوسرے پھیری والوں کو بھی ہدف بنایا جا سکتا ہے۔ ہلاک شدہ کے اہل خانہ کے مطابق مسلمانوں سے زبردستی جے شری رام کے نعرے لگوانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ 47 سالہ اکبر منڈل کو 9 جون کو ایک گھر میں بلا کر ہلاک کیا گیا۔ اس کے بیس سالہ بیٹے ذوالفقار کا کہنا ہے کہ ریاست میں جو ماحول بن گیا ہے اس کی وجہ سے وہ لوگ خوف زدہ ہیں۔

قریبی بانکورا ضلع کے پونیسول گاؤں میں اگلے روز جب اکبر منڈل کی لاش آئی تو پورے گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ علاقہ جنگل محل کہلاتا ہے اور یہاں ماضی میں کئی اہم سیاسی واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ ذوالفقار نے غریبی کی وجہ سے اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ دی اور باپ کی طرح پھیری لگانے لگا۔ اب اس کی بہن نے بھی جو گیارہویں میں تھی تعلیم ادھوری چھوڑ دی ہے۔ ذوالفقار کے مطابق اکبر 9 جون کو برتن بیچنے گیا تھا کہ سپورڈیہی گاؤں میں اسے ایک گھر میں گھسیٹ لیا گیا۔ اس پر نامعلوم افراد نے حملہ کیا۔ اس کو لاٹھی ڈنڈوں سے مارا جانے لگا۔ جب اس نے خود کو بچانے کی کوشش کی تو اسے کلہاڑی سے مار دیا گیا۔ پولیس اس معاملے میں کسی سیاسی فرقہ وارانہ وجہ سے انکار کرتی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ لگتا ہے تکرار کے بعد لڑائی ہوئی اور پھر اس کا قتل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم بسوناتھ مہتو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس علاقے میں بیشتر مسلمان پھیری لگاتے اور گلی گلی سامان بیچتے ہیں۔ لیکن اب وہ سب خوف زدہ ہیں۔ اکبر کے بھائی نور محمد کا، جو کہ چکن بیچ کر روزی روٹی چلاتے ہیں، کہنا ہے کہ اس واقعے کے بعد پھیری لگانے والے دوسرے لوگ اپنے گھروں کو لوٹ آئے ہیں۔ اب مسلمان آسان ہدف بن گئے ہیں۔ مذکورہ گاؤں میں تلاش معاش کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ وہ لوگ اب کیسے اپنا گھر چلائیں۔

اب جبکہ بی جے پی کی حکومت ہے اور بی جے پی نے انتخابات کے دوران مبینہ بنگلہ دیشیوں کو واپس بنگلہ دیش بھیجنے کا وعدہ کیا تھا تو بنگلہ بولنے والے ہزاروں مسلمان اور روہنگیا مسلمان خوف زدہ ہیں کہ انھیں وہاں سے بنگلہ دیش میں دھکیل دیا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ پانچ ہزار ایسے افراد ہیں جن کے پاس شہریت کا کوئی دستاویز نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ سوویندو ادھیکاری کا کہنا ہے کہ 4800 افراد کو پہلے ہی سرحد پار بھیجا جا چکا ہے باقی 836 افراد حراست میں ہیں۔ یاد رہے کہ مبینہ بنگلہ دیشی دراندازی کا معاملہ اٹھانا بی جے پی کی انتخابی سیاست کا ایک اہم حصہ ہے۔ اکثر و بیشتر یہ معاملہ اٹھاتی ہے اور غیر قانونی دراندازوں کو واپس بھیجنے کا وعدہ کرتی ہے۔

بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے بنگلہ دیش سے دراندازوں کے آنے کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے آبادی کا تناسب بدلتا جا رہا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ کا کہنا ہے کہ حکومت ہند ایک بھی درانداز کو آنے نہیں دے گی اور جو آگئے ہیں ان کو ان کے ملک واپس بھیجا جائے گا۔ ان کے خیال میں ایک سازش کے تحت دراندازی ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان چار ہزار کلومیٹر کی سرحد ہے جس میں سے نصف یعنی تقریباً 2500 کلومیٹر سرحد مغربی بنگال سے لگتی ہے۔ بی جے پی کا الزام ہے کہ ٹی ایم سی حکومت نے دراندازی کی طرف سے آنکھیں بند کر لی تھیں۔ جبکہ بہت سے بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ ان کی، ان کے والدین کی اور دادا دادی کی بھی پیدائش ہندوستان میں ہوئی ہے اور وہ بنگلہ دیشی نہیں ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق محض بنگلہ بولنے کی وجہ سے ان لوگوں پر بنگلہ دیشی ہونے کا لیبل چسپاں کر دیا گیا ہے۔

مبینہ دراندازوں کو واپس بنگلہ دیش بھیجنے کی وجہ سے جہاں بنگلہ بولنے والے مسلمانوں میں خوف و ہراس کا عالم ہے وہیں ہند بنگلہ دیش تعلقات بھی خطرے میں پڑ گئے ہیں۔ دونوں ملکوں کے رشتے پہلے ہی خراب چل رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے کی وجہ سے مزید خراب ہو جائیں گے۔ بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ نے گزشتہ ماہ حکومت ہند کو ایک مکتوب ارسال کیا تھا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ لوگوں کو ان کے ملک میں دھکیلنے کا عمل قابل قبول نہیں ہے۔ ان کے مطابق صرف ان لوگوں کو اپنے ملک میں قبول کیا جائے گا جن کی ضابطے کے مطابق جانچ ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں۔ انسانی حقوق کے گروپوں اور بنگلہ دیش حکومت کا کہنا ہے کہ لوگوں کو ضابطوں کو نظر انداز کرکے سرحد پار دھکیلا جا رہا ہے۔ اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات مزید بگڑ جائیں گے۔ اگر ہندوستان چاہتا ہے کہ یہ معاملہ خوش اسلوبی سے حل ہو تو مناسب طریقے سے اور ضابطوں کے مطابق دراندازوں کی جانچ کرنی ہوگی۔ جب یہ ثابت ہو جائے کہ فلاں شخص بنگلہ دیشی ہے اسی وقت اسے بنگلہ دیش واپس کیا جائے۔

بہر حال موجودہ صورت حال نے ریاست کا ماحول بالکل بدل کر رکھ دیا ہے۔ بی جے پی کے عروج کی وجہ سے شرپسندوں کو ابھرنے کا موقع مل گیا اور وہ مسلمانوں اور بنگلہ بولنے والوں کو نشانہ بنانے لگے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ جس طرح بی جے پی کے اقتدار والی دیگر ریاستوں میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کی زندگی اور ان کے حقوق خطرے میں پڑ گئے ہیں اسی طرح مغربی بنگال میں بھی خطرے میں پڑ گئے ہیں۔

ہندوستانی جمہوریت، ایس آئی آر اور اپوزیشن کو درپیش چیلنجز

وزیر اعظم نریندر مودی کی پہلی مدت کار کے چوتھے سال، یعنی 2018 میں سویڈن کے 'وی-ڈیم انسٹی ٹیوٹ' نے ہندوستان کو ایک ایسی حالت تک پہنچنے والا ملک قرار دیا تھا جسے وہ 'الیکٹورل آٹو کریسی' (انتخابی تاناشاہی) مانتا ہے۔ یہ متنازعہ درجہ بندی تب سے برقرار ہے، حالانکہ حقیقت میں جمہوری تنزلی اس سطح سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ وی-ڈیم کی 'ڈیموکریسی رپورٹ' کے 2026 ایڈیشن میں ہندوستان کو اس کے 'لبرل ڈیموکریسی انڈیکس' میں 179 ممالک کے درمیان 105واں مقام ملا ہے۔

جن شہریوں نے اس تنزلی کو پہلے تشویش، پھر گھبراہٹ اور اب مایوسی کے ساتھ دیکھا ہے، ان کے لیے 2024 کے لوک سبھا انتخابات نے کچھ وقت کے لیے امید کی ایک شمع دکھائی تھی۔ یہ بات جون 2024 کی ہے، جب اپوزیشن آج کے مقابلے میں کہیں زیادہ متحد تھی اور اس نے مل کر مضبوطی سے مقابلہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں بی جے پی لوک سبھا میں عام اکثریت حاصل کرنے سے محروم رہ گئی تھی۔

پھر، صرف 2 ماہ قبل اپریل 2026 میں، اسی اپوزیشن نے بی جے پی اتحاد والی حکومت کی جانب سے حد بندی بل لانے کی کوشش کو ناکام بنا دیا تھا، جس سے پارلیمنٹ میں جنوبی ریاستوں کی نمائندگی بہت کم ہونے اور ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کے کمزور ہونے کا خطرہ تھا۔ مرکز میں اقتدار کو مرکوز کرنے کی اپنی بالکل واضح کوشش میں، بی جے پی 'ایک ملک، ایک انتخاب' اور اسی سوچ پر مبنی کئی دوسرے طریقوں کو بھی آگے بڑھا رہی ہے۔

بی جے پی-سنگھ کی بنیادی تاناشاہی سوچ کا نظریاتی نعرہ ہے 'ایک ملک، ایک نشان، ایک ودھان، ایک پردھان' (ایک ملک، ایک جھنڈا، ایک آئین، ایک وزیر اعظم)۔ یہ تاریخی سوچ بی جے پی کی پیش رو پارٹی بھارتیہ جن سنگھ اور اس کے بانی شیاما پرساد مکھرجی سے جڑی ہوئی ہے۔ نریندر مودی کے دور میں اس نے 'ایک ملک، ایک انتخاب'، 'ایک ملک، ایک ٹیکس'، 'ایک ملک، ایک راشن کارڈ'، 'ایک ملک، ایک گرڈ'، 'ایک ملک، ایک یونیفارم' وغیرہ کی شکل میں اپنے نئے پیر پھیلائے ہیں۔

اگرچہ بی جے پی 2024 میں دوبارہ اقتدار میں آئی، لیکن اسے اس کامیابی سے کچھ ایسے سبق ملے جن میں شکست کی جھلک بھی تھی۔ وہ اپوزیشن کو مکمل طور پر کچل نہیں پائی اور انتخاب سے قبل اس نے 400 پار کے بھاری اکثریت کے جو نعرے لگائے تھے، ان سے کافی پیچھے رہ گئی۔ اتر پردیش میں، جہاں پارٹی نے نئے رام مندر کے افتتاح کو ایک بڑی ثقافتی کامیابی کے طور پر پیش کیا تھا، وہ 80 میں سے صرف 33 نشستوں تک محدود رہ گئی، جبکہ سماجوادی پارٹی نے 37 نشستیں جیتیں۔ بی جے پی کو فیض آباد کی اہم نشست بھی گنوانی پڑی، جس میں ایودھیا کا اسمبلی حلقہ بھی شامل ہے۔ اس شکست نے بہت چبھن پیدا کی۔ اپوزیشن کو رشوت دینے، ڈرانے دھمکانے اور توڑنے کے تمام حربے استعمال کرنے کے باوجود، اسے مجموعی ووٹوں کا صرف 36.6 فیصد ہی حاصل ہو سکا۔ اس سے عام لوگوں کے درمیان اس کی حقیقی مقبولیت کا کچھ اندازہ تو ہوتا ہے، لیکن اقتدار پر اس کے ضرورت سے زیادہ قبضے کی پوری تصویر سامنے نہیں آتی۔

2024 کے نتائج سے بی جے پی نے یہ اہم سبق سیکھا کہ اقتدار پر اپنی گرفت مزید مضبوط کرنے کے لیے اسے مزید کوشش کرنی ہوگی۔ اسے احساس ہوا کہ اب تک کیے گئے تمام اقدامات کے باوجود، وہ آئین کو دوبارہ لکھنے کے لیے درکار دو تہائی اکثریت حاصل کرنے کے قابل حمایت فطری طور پر جمع نہیں کر سکی تھی۔ ایک بے قابو سانڈ کی طرح پوری لگن کے ساتھ اس نے دیکھا کہ واحد راستہ ووٹروں کی ساخت کو ہی از سر نو تشکیل دینا ہے، یعنی ووٹر لسٹ کی بڑے پیمانے پر چھنٹنی کرنا اور یہ یقینی بنانا کہ اس چھنٹنی کا فائدہ فیصلہ کن طور پر بی جے پی کو ہی حاصل ہو۔ یہیں ایس آئی آر کی آمد ہوتی ہے۔

ووٹر لسٹ کو نئے سرے سے تیار کرنے کے اس منصوبے میں بی جے پی کو ہندوستان کے الیکشن کمیشن کا ساتھ مل رہا ہے، جو ایس آئی آر کی نگرانی کرتا ہے۔ قارئین جانتے ہوں گے کہ الیکشن کمیشن کو ایک آزاد اور غیر جانبدار ادارہ سمجھا جاتا رہا ہے، لیکن اب الیکشن کمشنروں کا انتخاب (قانونی طور پر) برسر اقتدار پارٹی کی 1:2 اکثریت کے ذریعے کیا جاتا ہے، جس سے عملاً کمیشن ایک سرکاری محکمہ بن کر رہ جاتا ہے۔ یہ نیا قانون 'سی ای سی اور دیگر الیکشن کمشنر بل 2023' کے ذریعے وجود میں آیا، جسے اپریل-مئی 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے دسمبر 2023 میں منظور کیا گیا تھا۔ نئے قانون کے تحت، چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) اور دیگر الیکشن کمشنروں کی تقرری صدر جمہوریہ ایک انتخابی کمیٹی کی سفارش پر کرتے ہیں۔ اس انتخابی کمیٹی میں وزیر اعظم، مرکزی کابینہ کا ایک وزیر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد (یا سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی کے لیڈر) شامل ہوتے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے اسکرپٹ پڑھ لی ہے اور اب وہ اپنے نئے آقا کو رپورٹ کر رہا ہے۔

بہار (ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کے بعد نومبر 2025 میں) اور مغربی بنگال (ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے کے بعد اپریل 2026 میں) ہونے والے اسمبلی انتخابات، ایس آئی آر کے مقصد اور اس کے اثرات کو دکھانے کے لیے بہترین مثالیں ہیں۔ بنگال میں ایس آئی آر کا عمل مکمل ہونے کے بعد ریاست میں اہل ووٹرس کی تعداد ایس آئی آر سے پہلے کے 7.66 کروڑ کے بنیادی اعداد و شمار کے مقابلے میں تقریباً 90 لاکھ کم ہو گئی تھی۔ بہار میں 69 لاکھ ووٹرس کے نام حذف کر دیے گئے تھے۔ جو شہری ان پیش رفتوں کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، انہیں امید تھی کہ سپریم کورٹ اس معاملے میں مداخلت کرے گی، سوالات اٹھائے گی اور الیکشن کمیشن کو جواب دہ بنائے گی۔ لیکن 27 مئی 2026 کو سپریم کورٹ نے ایس آئی آر کو کلین چٹ دے دی۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے فیصلہ سنایا کہ ایس آئی آر کا عمل آئینی ہے اور الیکشن کمیشن کے قانونی اختیارات کے دائرے میں آتا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ووٹر لسٹ کی سالمیت، درستگی اور قابل اعتماد حیثیت برقرار رکھنے کے لیے ایس آئی آر کا عمل ضروری ہے۔

اس ایس آئی آر کا تیسرا مرحلہ ابھی باقی 16 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 3 خطوں میں جاری ہے۔ پہلے 2 مراحل میں، جن میں 10 ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام 3 خطے شامل تھے، 7.2 کروڑ نام حذف کیے گئے (اور الیکشن کمیشن کے مطابق 2 کروڑ نام شامل کیے گئے)۔ یہ ایس آئی آر سے پہلے کے اعداد و شمار کے مقابلے میں 10.2 فیصد کم ہے۔ دوسرے الفاظ میں اس عمل کے نتیجے میں ہر 10 ہندوستانی ووٹرس میں سے ایک کا حق رائے دہی ختم ہو گیا ہے۔

اگرچہ مرکزی دھارے کے میڈیا اداروں نے ووٹر لسٹ سے قصداً نام حذف کرنے اور اس میں مشتبہ چھیڑ چھاڑ کے تمام شواہد کو تقریباً دبا دیا تھا، پھر بھی متعدد رپورٹس ('نیشنل ہیرالڈ' اور 'دی وائر'، 'نیوز لانڈری'، 'اسکرول'، 'دی نیوز منٹ'، 'رپورٹرز کلیکٹو' جیسے میڈیا اداروں میں) اور دیگر انکشافات سامنے آئے، جیسے کرناٹک کے مہادیو پورہ اور آلند کے بارے میں راہل گاندھی کے انکشافات، جن سے اس معاملے کی گہری جانچ کا مطالبہ اٹھا۔ اس بات پر معقول شک پیدا کرنے کے لیے کافی شواہد موجود تھے کہ ایس آئی آر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہوئی تھی، لیکن اس کے باوجود الیکشن کمیشن سے جواب طلب کرنے، ایس آئی آر کے بارے میں کھل کر بات کرنے اور پیش کیے گئے شواہد کو غلط ثابت کرنے کا مطالبہ کرنے کے بجائے سپریم کورٹ نے اس عمل پر اپنی منظوری کی مہر ثبت کر دی ہے۔

اس سے اپوزیشن کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ انتخابات اب بی جے پی کا مقابلہ کرنے کے لیے منصفانہ میدان نہیں رہے ہیں۔ انہیں ہندوستانی جمہوریت، جمہوری اداروں، میڈیا اور عوام تک اپنی بات پہنچانے کے دیگر ذرائع پر قبضے کے خلاف لڑنے کے لیے دوسرے راستے تلاش کرنے ہوں گے۔ اپوزیشن لیڈران کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ آزاد اور منصفانہ انتخابات، ہماری جمہوریت، ہمارے آئین اور ہندوستان کی متنوع شناخت پر ہو رہے حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے انہیں متحد ہونا ہوگا۔ حکومت چلانے کے لیے کم از کم مشترکہ پروگرام بنانے سے پہلے انہیں 'کامن تھریٹ پرسیپشن' (خطرے کے بارے میں یکساں فہم) طے کرنی ہوگی۔ دوبارہ حکومت چلانے کا موقع حاصل کرنے کے لیے انہیں سب سے پہلے مل کر کام کرنا ہوگا، حقیقی اتحادیوں اور دھوکے بازوں کی شناخت کرنی ہوگی اور حقیقی اتحادیوں کو اپنے ساتھ برقرار رکھنا ہوگا۔ 8 جون کو ہونے والی 'انڈیا بلاک' کی میٹنگ ایک آغاز ہے۔ ابھی بہت طویل سفر باقی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۵/جون ۲۰۲۶ء

نئے ریاستی وزیر صحت کی تجویز سے پرائیویٹ اسپتال والے ہراساں کیوں؟

کولکاتا کے پرائیویٹ اسپتالوں کی ایسوسی ایشن نے ریاست کے نئے وزیر صحت کی پیش کردہ تجویز پر ایک چنتن بیٹھک بلانے کے لئے آواز اٹھائی ہے کہ تمام پرائیویٹ اسپتالوں کی جو ایسوسی ایشن ہے وہ ریاستی وزیر صحت شردوت مکھرجی کی تجویز پر تشویش میں پڑ گئی ہے جنہوں نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا کہ اگر کسی مریض کے لئے سرکاری اسپتال میں بیڈ دستیاب نہیں ہے تو پھر اسے پرائیویٹ اسپتالوں میں مفت بیڈ کی حصولیابی کی سہولت دی جائے گی۔ اگرچہ وزیر موصوف مکھرجی نے مریضوں کے حال زار پر رحم کھاتے ہوئے یہ مخلصانہ تجویز پیش کی لیکن اس تجویز کو سننے کے بعد پرائیویٹ اسپتالوں کی ایسوسی ایشن کے پاؤں تلے زمین سرک گئی ہے اور انہیں اپنے حرام کی کمائی پر پابندی لگنے کے آثار صاف نظر آنے لگے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شہری حدود اور اس کے آس پاس کئی سرکاری جیسے آر جی کار، میڈیکل کالج، چترنجن نیشنل کالج اینڈ اسپتال اور پی جی اسپتال، لیکن سوچنے والی بات ہے کہ کلکتہ شہر کی آبادی گزشتہ دو دہائیوں کے دوران بہت زیادہ بڑھی ہے اور ایسے میں مریضوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے اور سرکاری اسپتالوں میں او پی ڈی کا تو بہتر نظم ہے جس میں یومیہ ہزاروں مریض اپنا علاج کرانے آتے ہیں اور جن کی حالت تشویشناک ہوتی ہے انہیں ایمرجنسی شعبہ میں بھیج دیا جاتا ہے اور وہاں کے ڈاکٹر اس مریض کا معائنہ کرنے کے بعد جب اسپتال کے جنرل وارڈ میں خالی بیڈ پر نظر ڈالتے ہیں تو انہیں پتہ چلتا ہے کہ تمام بیڈ تو مریضوں سے بھرے ہوئے اور درجنوں مریض ایسے ہیں جنہیں بیڈ نہ ملنے پر اسی وارڈ کی گیلری میں زمین پر پڑے رہنے دیا گیا ہے کہ بیڈ خالی ہو تو انہیں بستروں پر منتقل کیا جائے۔ سرکاری اسپتالوں میں گزشتہ تین چار دہائیوں سے دلالوں کا راج رہا ہے اور وہی دلال اس کا فیصلہ کرتے ہیں کسے بیڈ ملنا ضروری ہے اور کسے نہیں اور جو مریض اچھی خاصی رقم ان دلالوں کے ہاتھ رکھتے ہیں انہیں بہت جلد بیڈ بھی مل جاتا ہے اور ڈاکٹروں کی توجہ بھی مل جاتی ہے بس مریضوں کو اقرباء کو اس کے لئے کافی خرچ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن گزشتہ دو تین برسوں سے سرکاری اسپتالوں سے دلال راج کا خاتمہ ہو جانے پر سرکاری اسپتالوں کے کام کاج میں کافی بہتری آئی تھی۔ لیکن اس کے باوجود مریضوں کی تعداد میں تو روز افزوں اضافہ ہوتا ہی رہا ہے لیکن اسپتالوں کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوا، البتہ شہر و مضافات کا جائزہ لے کر اندازہ لگایا جائے کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران سینکڑوں مال وجود میں آچکے ہیں جن کے لئے حکومت نے زمین بھی فراہم کی اور ہر قسم کی سہولتیں بھی دیں لیکن کوئی نیا اسپتال وجود میں نہیں آیا اور مریضوں کے اقربا کو مجبوری کے عالم میں اپنے اعزہ کو پرائیویٹ اسپتالوں پر بھروسہ کرنا پڑا اور پرائیویٹ اسپتالوں کی حالت یہ ہے کہ مریضوں کو بیڈ تک بعد میں پہنچایا جاتا ہے پہلے اقربا کو کم از کم 50,000 پیشگی رقم جمع کرا دینے کی ہدایت کی جاتی ہے، اب مریض جس کنڈیشن میں بھی ہو اس کا طرح طرح کا ٹیسٹ لے کر فیس کی رقم بڑھتی چلی جاتی ہے اور جب تک ان کا مریض ٹھیک ہو تب تک اقرباء کے تمام بینک بیلنس خالی ہو جاتے ہیں، اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ چند پرائیویٹ اسپتال کولکاتا یا اس کے قرب و جوار میں موجود ہیں وہاں کے ڈاکٹر مسٹر نٹور لال سے کم نہیں ہوتے۔ مریض کو بھرتی کر دیا جاتا ہے اور جنرل وارڈ میں جہاں بیس پچیس مریض ایک کوریڈور میں ہوتے ہیں وہاں ڈاکٹر شام کے وقت ایک چکر لگا جاتے ہیں اور بنا مریضوں کا کوئی حال جانے وہ اس کوریڈور سے نکل کر اپنے چیمبر میں چلے جاتے ہیں اور ڈاکٹر کی وزٹ کا چارج بل میں جوڑ دیا جاتا ہے۔ فی دن وہ ڈاکٹر اپنے وزٹ کا فی مریض 2000 سے 2500 تک وصولتے ہیں اب اگر کوئی مریض دس دن تک رہ جائے تو وہ ڈاکٹر صرف اپنے وزٹ کا دس دنوں کی فیس 25000 مکمل کر لیتا ہے جو صرف ایک مریض کا وزٹ چارج تو ایسے بیس مریضوں کا وزٹ چارج جوڑ لینے سے مرکزی بجٹ بھی فیل نظر آئے گا۔ ایسا نہیں ہے کہ سبھی اسپتال ایک ہی ٹائپ کے بوچڑ خانہ ہیں بلکہ کئی اسپتال (پرائیویٹ) قابل تعریف بھی ہیں لیکن ان پرائیویٹ اسپتالوں کی ایسوسی ایشن اس وقت پیچ و تاب کھا رہی ہے کہ کیوں لوگوں نے شردوت مکھرجی کو ووٹ دے کر کامیاب بنایا، اس سے بہتر تو پرانا دور تھا جب وہ حکومت پرائیویٹ اسپتالوں پر مہربان تھی لیکن یہ نئی حکومت تو مریضوں کا بھلا چاہتی ہے تو پھر ان کے عیش و آرام گرمیوں میں دارجلنگ نینی تال اور کوڈے کنال کا راستہ بند کرنے آگئے ہیں یہ نئے وزراء۔ (خ الف ف)

اتحادِ امت کی ایک اہم بنیاد- داعیانہ کردار کی بحالی

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

اختلاف و انتشار موجودہ دور میں امتِ مسلمہ کی شناخت بن گیا ہے۔ یہ اختلاف عقائد کی بنیاد پر بھی ہے اور رسم و رواج کی بنیاد پر بھی۔ مختلف فقہی مسالک سے ان کی وابستگی نے بھی ان کے درمیان اونچی اونچی دیواریں کھڑی کردی ہیں۔ سیاسی تنازعات نے بھی ان کے دلوں میں کدورتیں پیدا کر دی ہیں اور وہ ایک دوسرے کو برداشت کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔ یہ اختلافات ہی ان کو زوال و انحطاط کے کھڈ میں گرا دینے، انھیں ناکامی سے دوچار کرنے اور ان کی ہوا اکھاڑ دینے کے لیے کافی تھے، مزید ستم یہ ہوا کہ ان کے دشمن ان کے خلاف متحد ہو گئے ہیں اور انھیں صفحۂ ہستی سے مٹا دینے کے لیے رات دن ایک کیے ہوئے ہیں۔ یہ صورت حال ہمیں عالمی سطح پر نظر آتی ہے اور ملکِ عزیز بھی یہی منظر نامہ پیش کر رہا ہے۔ عالمِ عرب ان دنوں میدانِ جنگ بنا ہوا ہے۔ بڑی طاقتیں تیسری عالمی جنگ کی تیاری میں ہیں، بگل بجا چاہتا ہے، مہرے سیٹ کردیے گئے ہیں۔ ملک شام میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی ہے۔ دیگر مسلم ممالک میں شیعی سنی تنازعہ عروج پر ہے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ کب یہ چنگاری شعلۂ جوالہ بن جائے اور پوری مسلم دنیا کو جلا کر خاکستر کردے۔ ہندوستان میں بھی امتِ مسلمہ، جو پہلے ہی سے مختلف دھڑوں میں بٹی ہوئی تھی، اب غیروں نے اسے مسلکی بنیادوں پر مزید تقسیم کرنے کی منصوبہ بندی کرلی ہے اور اس کا کھلم کھلا اظہار بھی کر رہے ہیں۔ امت اپنے دشمنوں کی سازشوں سے بے پروا ان کے جال میں پھنستی جا رہی ہے اور آپس میں دست و گریبان اور کشت و خون کا بازار گرم کیے ہوئے ہے۔

امت مسلمہ کو اتحاد و اتفاق کا حکم دیا گیا تھا اور اختلاف و تفرقہ سے بچنے کی تاکید کی گئی تھی: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران:103) انھیں 'جسدِ واحد' سے تشبیہ دی گئی تھی، جس کے کسی ایک حصے میں کانٹا چبھے تو پورا بدن بے خوابی، بخار اور درد و اذیت کا شکار ہو جاتا ہے۔ (صحیح مسلم) انھیں ہوشیار کیا گیا تھا کہ اگر تم باہمی تنازعات سے نہیں بچے تو تمھیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی: وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ (الانفال:46) لیکن ان صریح ہدایات و تنبیہات کو امت کی اکثریت نے پیش نظر نہیں رکھا، چنانچہ ان کے عواقب سے دوچار ہوئی اور ان کے لازمی اثرات ظاہر ہوئے۔

امت کا فریضۂ منصبی دعوت الی اللہ (انسانوں کو اللہ کی طرف بلانا) ہے۔ اقامتِ دین، اظہارِ دین، شہادتِ حق اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر وغیرہ اس کی مختلف تعبیریں ہیں۔ مسلمانوں کو 'خیرِ امت' کے امتیازی لقب سے مشرّف کرتے ہوئے انھیں ان کی اسی ذمے داری کی یاد دہانی کرائی گئی تھی:

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ (آل عمران:110)

''دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''

امت ایک عرصہ تک اپنے اس فریضۂ منصبی کو ادا کرتی رہی۔ اس نے راہِ حق سے بھٹکے انسانوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا اور انھیں سیدھی راہ دکھائی۔ جن سرکش انسانوں نے اپنے جیسے انسانوں کو اپنا غلام بنا رکھا تھا، انھیں للکارا، ان کی خدائی کو چیلنج کیا اور ان کی سرکوبی کرکے خلقِ خدا کو ان کے چنگل سے نجات دی۔ ان مظلوم و بے بس انسانوں نے ان کا احسان مانا اور دنیا کی قیادت و سیادت ان کے سپرد کی۔ ایک طویل عرصے تک مشرق و مغرب میں ان کی حکم رانی قائم رہی۔ ان کی حدودِ مملکت میں کبھی سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ لیکن جب وہ اس فریضے سے غافل ہو گئے، اسے پس پشت ڈال دیا، ان کی توجہ دوسرے معاملات کی طرف ہو گئی، دنیا کی رنگینیوں نے انھیں مسحور کرلیا، ان کے درمیان دین کے جزئی اور فروعی امور اصل قرار پائے اور ان کے اختلاف پر ان کے درمیان تلواریں نکل پڑیں تو ان کی قوت پارہ پارہ ہو گئی، ان کا شیرازہ منتشر ہو گیا اور ذلت و محکومی ان کا مقدر ٹھہری۔

دین نام ہے عقائد، عبادات اور معاملات سے متعلق چند تعلیمات اور احکام کا۔ ان میں سے کچھ بنیادی اور اصولی ہیں تو کچھ جزئی اور فروعی۔ جس طرح بنیادی امور کو فروعی بنا دینا غلط ہے، اسی طرح فروع و جزئیات کو اصل سمجھ بیٹھنا اور ان کو ایمان و کفر کی بنیاد قرار دینا بھی بے اعتدالی اور غلو پسندی کا مظہر ہے۔ صحیح رویہ یہ ہے کہ جس عقیدہ اور عمل کا جو مقام ہو اسے وہی مقام دیا جائے اور اس میں ادنیٰ سی بھی کمی بیشی نہ کی جائے۔ دین کی بنیادی تعلیمات قرآن و حدیث میں کھول کھول کر بیان کردی گئی ہیں اور اللہ کا شکر ہے کہ امت کی غالب اکثریت ان پر متفق ہے اور ان کے سلسلے میں ان کے درمیان اتحاد پایا جاتا ہے۔ دین کے جو احکام فروعی نوعیت کے ہیں، ان میں امت کے اہلِ رائے و دانش کے درمیان اختلافات موجود ہیں اور ایسا ہونا فطری ہے۔ اختلاف اگر فطری دائرے میں ہو تو یہ مذموم نہیں ہے، بلکہ یہ افرادِ امت کے حق میں بہتر ہے، کیوں کہ اس سے فکر و عمل کی راہیں کھلتی ہیں، احکامِ شریعت پر عمل کرنے میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

ضروری ہے کہ امت کا یہ شعور بیدار کیا جائے کہ وہ اتحاد اور اختلاف کے حدود سے آشنا ہو۔ جن معاملات میں اختلافی آرا کی گنجائش ہو ان میں سب کو ایک رائے پر جمع کرنے کی کوشش نہ کی جائے، بلکہ ہر ایک کو اپنی اپنی رائے کی مطابق عمل کرنے کی آزادی دی جائے۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ افرادِ امت کے درمیان اتحاد کے بنیادی نکات کو خوب ابھار کر پیش کیا جائے۔ ان کے سامنے یہ حقیقت واضح کی جائے کہ جب وہ سب اللہ واحد اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، ان کا دین ایک، ان کا قرآن ایک، ان کی منفعت اور ان کا نقصان ایک، تو پھر وہ باہم افتراق و انتشار کا شکار کیوں ہوں۔

امت کے درمیان اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہو سکتا ہے کہ اس کے تمام افراد کو ایک مشن سے جوڑ دیا جائے۔ مشن کی وحدت ان کے اختلافات کو ختم کردے گی یا ان میں بڑی حد تک کمی آجائے گی۔ وہ سب مل کر اس مشن کے لیے فکر مند ہوں گے، اس کے لیے تگ و دو کریں گے، اسے کام یاب کرنے کی جد و جہد میں مصروف ہوں گے، اس راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کی تدابیر اختیار کریں گے، اس راہ میں ایک دوسرے کا تعاون کریں گے۔ ایسا کرنے سے ان میں دوریاں کم ہوں گی، ان کے درمیان بغض و نفرت کا خاتمہ ہوگا اور اتحاد و اتفاق کو فروغ ملے گا۔

مردم شماری میں اپنی مادری زبان درج کرانا اپنی تہذیبی پہچان کو سرکاری ریکارڈ کا حصہ بنانا ہے

ایم ڈبلیو انصاری

آئی پی ایس (ریٹائرڈ-ڈی.جی)

اردو محض ایک زبان نہیں، ایک تہذیب، ایک تاریخ اور ایک مشترکہ ورثہ ہے۔ یہ وہ زبان ہے جس نے صدیوں سے دلوں کو جوڑا، مختلف مذاہب اور طبقات کے درمیان محبت اور ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ عدالتوں سے لے کر بازاروں تک، شاعری سے لے کر سیاست تک ہر میدان میں اردو نے اپنی مٹھاس اور اثر سے ایک منفرد شناخت قائم کی۔ مگر افسوس کہ آج یہی زبان اپنے ہی ماننے والوں کی بے توجہی کا شکار ہے۔

اردو دنیا کی اہم اور بڑی زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ مختلف عالمی لسانی جائزوں کے مطابق اردو دنیا کی نویں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے، جسے کروڑوں لوگ بولتے، سمجھتے اور لکھتے ہیں۔ اردو نہ صرف برصغیر کی تہذیبی شناخت ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی اس کی ایک منفرد پہچان موجود ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مختلف پلیٹ فارمز اور عالمی اداروں میں اردو میں مواد فراہم کیا جاتا ہے، جبکہ دنیا کی متعدد یونیورسٹیوں میں اردو کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے۔ اردو کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی شائستگی، مٹھاس، وسعتِ اظہار اور مختلف زبانوں کے الفاظ کو اپنے اندر سمو لینے کی صلاحیت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ تہذیب، ادب، محبت اور مشترکہ ثقافت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

اکثر شکایت ہوتی ہے کہ اردو کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، تعلیمی اداروں میں اس کی جگہ کم ہوتی جا رہی ہے، سرکاری دفاتر میں اس کا استعمال محدود ہو گیا ہے۔ یہ سب باتیں کسی حد تک درست بھی ہیں، مگر سوال یہ ہے کہ کیا ہم خود اپنی زبان کے تئیں سنجیدہ ہیں؟ کیا ہم نے اپنی روزمرہ زندگی میں اردو کو وہ مقام دیا ہے جس کی وہ مستحق ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ اردو کا زوال باہر سے کم، اندر سے زیادہ ہے۔ ہم نے خود ہی اپنی زبان کو گھروں، اسکولوں اور معاشرتی رویوں میں پیچھے دھکیل دیا ہے۔ نئی نسل کو اردو سکھانے میں ہم نے سنجیدگی نہیں دکھائی، اور جہاں موقع ملا، ہم نے سہولت یا مصلحت کے تحت دوسری زبانوں کو ترجیح دی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اردو آہستہ آہستہ ہماری عملی زندگی سے دور ہوتی جا رہی ہے۔

یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ اردو کے فروغ کو مقامی زبانوں کے فروغ کے ساتھ جوڑا جائے۔ بھارت کی تہذیبی خوبصورتی اس کی زبانوں کے رنگوں میں پوشیدہ ہے، اس لیے ہر علاقے میں اردو

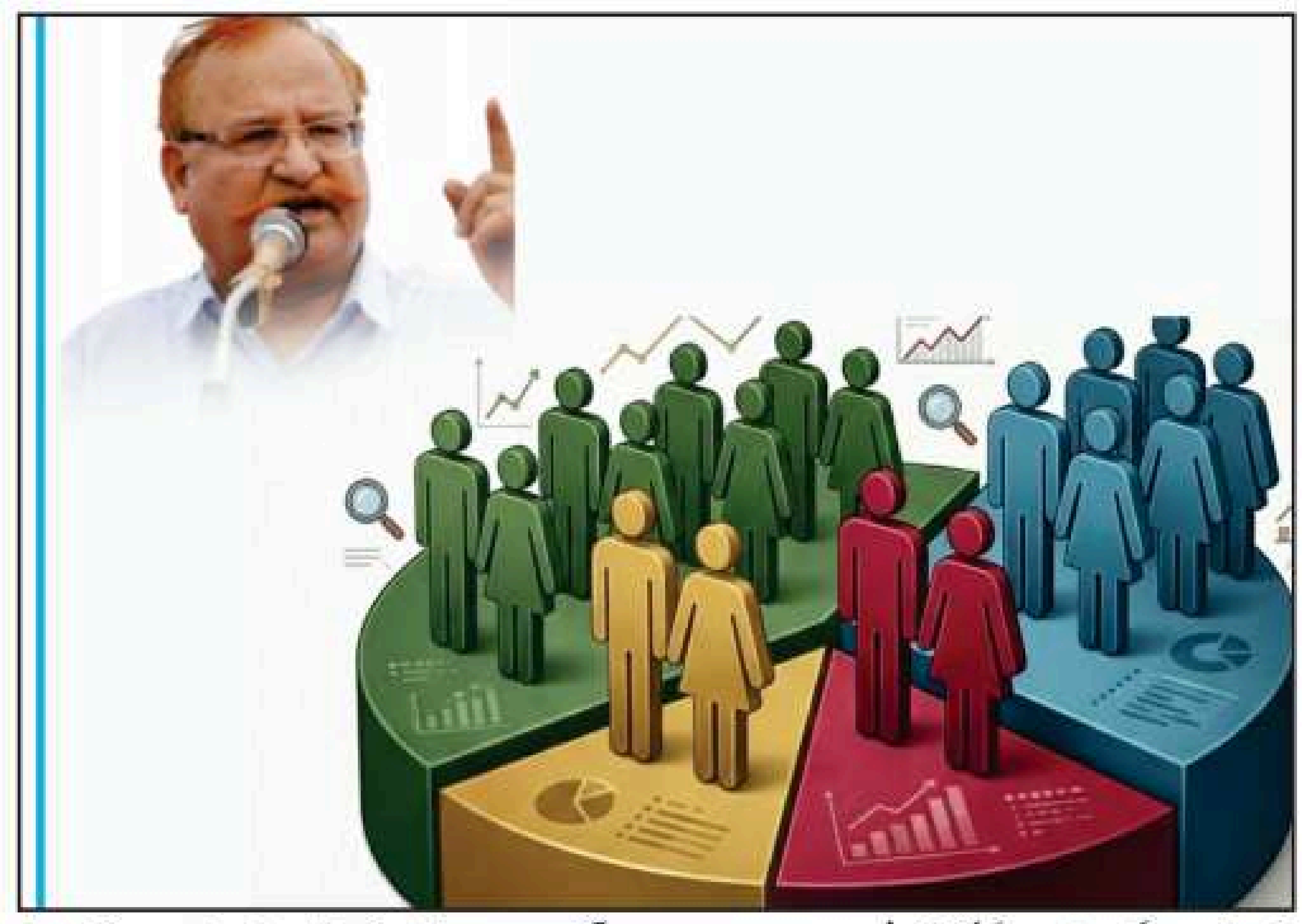

کے ساتھ وہاں کی مقامی زبان کو بھی فروغ دیا جانا چاہیے، جیسے بنگال میں اردو کے ساتھ بنگالی، تمل ناڈو میں اردو کے ساتھ تمل، بہار اور مشرقی اتر پردیش میں اردو کے ساتھ بھوجپوری، مہاراشٹر میں مراٹھی اور کشمیر میں کشمیری زبان کو ساتھ لے کر چلنے کی ضرورت ہے۔ اس سے نہ صرف مختلف زبانوں کے درمیان محبت اور ہم آہنگی بڑھے گی بلکہ یہ زبانیں ایک دوسرے کے سہارے ترقی بھی کریں گی۔ اردو ہمیشہ سے میل جول، اشتراک اور تہذیبی یکجہتی کی زبان رہی ہے، اس لیے وہ دوسری زبانوں کے ساتھ مل کر معاشرے کو مزید مضبوط اور ثقافتی طور پر مالا مال بنا سکتی ہے۔

یہاں ایک نہایت اہم اور غور طلب پہلو مردم شماری کا ہے، جس پر عموماً توجہ نہیں دی جاتی۔ مردم شماری میں زبان کا خانہ محض ایک رسمی خانہ نہیں بلکہ ہماری شناخت کا آئینہ ہوتا ہے۔ جب ہم اپنی مادری زبان درج کراتے ہیں تو دراصل ہم اپنی تہذیبی پہچان کو سرکاری ریکارڈ کا حصہ بنا رہے ہوتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بڑی تعداد میں وہ لوگ جو روزمرہ میں اردو بولتے اور سمجھتے ہیں، مردم شماری کے وقت اپنی مادری زبان کے خانے میں اردو کے بجائے کوئی اور زبان درج کرا دیتے ہیں۔ یہ عمل غیر محسوس طور پر اردو کے اعداد و شمار کو کمزور کرتا ہے اور مستقبل میں اس کے تعلیمی، سماجی اور سرکاری حقوق پر بھی اثرانداز ہوتا ہے۔

مردم شماری کے تعلق سے سماجی اور تعلیمی سطح پر بیداری مہم چلانے کی بھی اشد ضرورت ہے تاکہ لوگ زبان کے خانے کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اردو بولنے والے افراد لاعلمی، جلد بازی یا سماجی دباؤ کے تحت اپنی مادری زبان کے خانے میں اردو درج نہیں کراتے، جس سے اردو بولنے والوں کی اصل تعداد سرکاری ریکارڈ میں کم ہو جاتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مختلف سماجی تنظیمیں، تعلیمی ادارے، دانشور، ائمہ مساجد اور اردو سے وابستہ افراد عوام میں یہ شعور پیدا کریں کہ مردم شماری میں اپنی مادری زبان کے طور پر اردو ہی درج کرائیں۔ یہ عمل کسی دوسری زبان کے خلاف نہیں بلکہ اپنی شناخت، اپنے ثقافتی ورثے اور آئینی حقوق کے تحفظ کی ایک مہذب اور جمہوری کوشش ہے۔

اگر ہم واقعی اردو سے محبت کرتے ہیں تو اس محبت کا تقاضا صرف تقریروں، مشاعروں یا سوشل میڈیا تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ جہاں بھی اپنی شناخت درج کرانے کا موقع ملے خصوصاً مردم شماری جیسے مواقع پر ہمیں شعور اور دیانت داری کے ساتھ اپنی زبان کو تسلیم کرنا چاہیے۔ یہ کوئی سیاسی یا متنازع عمل نہیں، بلکہ ایک تہذیبی ذمہ داری ہے۔

اردو کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے گھروں سے آغاز کریں۔ اپنے بچوں کو اردو پڑھنے اور لکھنے کی ترغیب دیں، اور اپنی روزمرہ زندگی میں اس زبان کو زندہ رکھیں۔ تعلیمی اداروں میں اردو کی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے کوششیں کی جائیں، اور سماجی سطح پر اردو کو عزت و وقار کے ساتھ اپنایا جائے۔

ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ زبان کا تعلق صرف ماضی سے نہیں، مستقبل سے بھی ہوتا ہے۔ اگر ہم نے آج اپنی زبان کو نظرانداز کیا تو آنے والی نسلیں اسے صرف کتابوں میں تلاش کریں گی۔ اردو کو زندہ رکھنے کے لیے ہمیں عملی قدم اٹھانے ہوں گے، محض جذباتی بیانات کافی نہیں۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ آج اردو کو اگر کوئی مسئلہ درپیش ہے تو وہ کسی ایک ادارے یا حکومت کی وجہ سے نہیں، بلکہ ہماری اجتماعی غفلت کا نتیجہ ہے۔ اگر ہم اپنی روش بدل لیں، اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیں اور چھوٹے چھوٹے عملی اقدامات شروع کر دیں، تو اردو نہ صرف زندہ رہے گی بلکہ دوبارہ اپنے عروج کی طرف لوٹ سکتی ہے۔ یہ وقت شکایت کا نہیں، خود احتسابی کا ہے اور یہی خود احتسابی اردو کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتی ہے۔

پڑوسیوں کے حقوق اور ہمارا معاشرہ

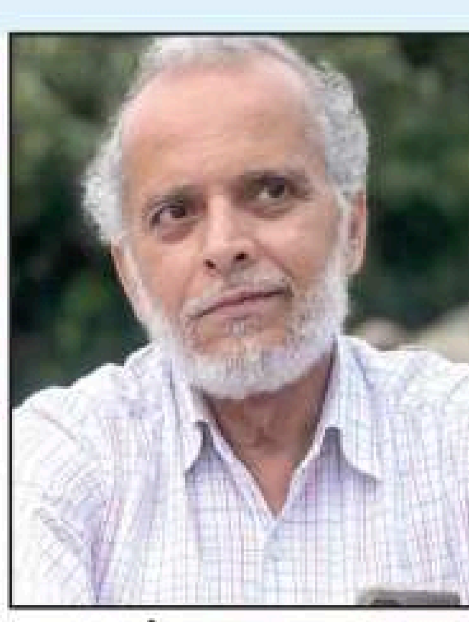

ڈاکٹر سید فرحان غنی

اللہ تعالی سورہ النساء میں فرماتا ہے: ''رشتہ دار پڑوسیوں، اجنبی پڑوسیوں اور اپنے ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ''۔ یعنی قریبی پڑوسیوں (رشتہ دار) اور دور کے پڑوسیوں (غیر مسلموں) کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو اور ان کے حقوق کا خیال رکھو۔ مشکل حالات میں ان کے کام آؤ۔ حدیث میں آتا ہے کہ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے (بخاری-۲۰۱۹)۔ اچھے پڑوسی ایک دوسرے کی طاقت ہوتے ہیں۔ ہمسائیگی صرف ساتھ رہنے کا نام نہیں بلکہ یہ تعاون، تحفظ اور احسان کا حسین سنگم بھی ہے۔

اسلام میں پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ شور و غل، جھگڑا، بدزبانی یا کسی بھی ایسے عمل سے بچنا چاہئے جس سے پڑوسی پریشان ہو۔ حضورؐ نے فرمایا کہ ''وہ شخص کامل مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے''۔ ہمسایوں کے ساتھ خوشی اور غم میں شریک ہونا بھی ہمسائیگی کے حقوق میں شامل ہے۔ بیماری کی صورت میں عیادت کرنا، خوشی کے موقع پر مبارک باد دینا اور ضرورت کے وقت تعاون کرنا اچھے پڑوسی کی نشانی ہے۔ اس سے محبت اور اعتماد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ پڑوسی مسلم ہو یا غیر مسلم، تمام مذاہب میں ان کے حقوق کا احترام یکساں طور پر لازم ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو نہ صرف عبادات بلکہ معاشرتی زندگی کے اصول بھی سکھاتا ہے۔ ان اصولوں میں ہمسایوں کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ ایک اچھا پڑوسی معاشرے کے امن، محبت اور بھائی چارے کا ضامن ہوتا ہے۔ اگر ہر شخص اپنے پڑوسی کے حقوق ادا کرے تو معاشرے میں خوشحالی اور سکون پیدا ہو سکتا ہے۔

ہمسائیگی کا حق ادا کرنے کا پہلا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔ ان سے نرم لہجے میں گفتگو کریں، ان کی عزت کریں اور ان کے جذبات کا خیال رکھیں۔ اگر پڑوسی کسی مشکل یا پریشانی میں مبتلا ہو تو اس کی مدد کرنا ہمارا اخلاقی اور دینی فریضہ ہے۔ آج کے دور میں مصروفیات کی وجہ سے لوگ اپنے پڑوسیوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں، لیکن ہمیں چاہئے کہ ان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھیں۔ ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور باہمی احترام کو فروغ دیں۔

اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ جو شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے وہ اللہ تعالی اور لوگوں دونوں کی نظر میں عزت پاتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اپنے پڑوسیوں کے لئے راحت اور خوشی کا سبب بنیں۔ ملتے وقت سلام میں پہل کریں، خندہ پیشانی سے ملیں اور ان کے دکھ سکھ میں شریک رہیں۔ آپس میں تحائف کا تبادلہ کریں۔ اس سے محبت بڑھے گی۔ کھانا پکاتے وقت پڑوسیوں کا بھی خیال رکھیں۔ کوئی اچھی ڈش اگر بنی ہو تو اسے بھیجیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے خلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی جب تم سالن پکاؤ تو اس میں شوربا زیادہ رکھو، پھر اپنے قریبی ہمسایہ کے گھر والوں کو دیکھ کر (جو ضرورت مند ہوں) اس میں کچھ اچھے طریقے سے انہیں بھیجو۔ پڑوسی کو ہدیہ دیا کرو۔ حدیث میں ہدیہ کو دل کی کدورت دور کرنے کا سبب بتایا گیا ہے۔ ترمذی شریف میں کہا گیا ہے کہ ''تم ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو، اس لئے کہ ہدیہ دل کی کدورت دور کرتا ہے اور کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے ہدیہ کو معمولی اور حقیر خیال نہ کرے، اگرچہ بکری کے کھر کا ایک ٹکڑا ہو''۔ ایک حدیث میں حضورؐ نے تین مرتبہ قسم کھا کر فرمایا خدا کی قسم وہ مومن نہیں خدا کی قسم وہ مومن نہیں خدا کی قسم وہ مومن نہیں۔ صحابہ نے دریافت کیا کون یا رسول اللہ تو آپؐ نے فرمایا کہ جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں (مسلم)۔ سیدنا ابوہریرہؓ فرماتے ہیں ایک آدمی نے رسول اکرمؐ کی خدمت میں عرض کیا: ''یا رسول اللہ! فلاں عورت دن کو روزے رکھتی ہے، رات کو قیام کرتی ہے، اور صدقہ خیرات بھی کرتی ہے، لیکن ہمسایوں کو زبان سے اذیت پہنچاتی ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''یہ عورت جہنمی ہے۔'' پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: فلاں عورت صرف فرض نماز ادا کرتی ہے، اور پنیر کے ٹکڑے وغیرہ صدقہ کرتی ہے، لیکن ہمسایوں کو اذیت نہیں پہنچاتی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''یہ عورت جنتی ہے۔''

حضورؐ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیلؑ مجھے مسلسل پڑوسی کے حقوق کے بارے میں وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں بھی حصہ دار بنا دیا جائے گا۔ اس حدیث سے پڑوسی کے مقام و مرتبے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ آج بدقسمتی سے پڑوسی ایک دوسرے کو تکلیف دینے میں مصروف ہیں۔ معمولی سی بات پر لڑنا جھگڑنا ایک عام سی بات ہو گئی ہے۔ جب بچے لڑتے ہیں تو ماں باپ بھی اس لڑائی کا حصہ بن جاتے ہیں۔ آج ہر گلی کوچے میں اتنا شور و غل ہوتا ہے کہ پڑوسی کو تکلیف ہوتی ہے لیکن اس کا خیال کسی کو نہیں ہوتا۔ بچے بھری دوپہر میں گیند کھیلتے ہیں اور والدین کچھ نہیں بولتے۔ جبکہ اسلام نے پڑوسیوں کے حقوق پر بہت زیادہ زور دیا ہے۔ پڑوسیوں کے حقوق میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ان کی عزت کرنا، ان کے آرام و سکون کا خیال رکھنا اور ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنا شامل ہے۔ ایک اچھا پڑوسی نہ صرف اپنے آس پاس کے لوگوں کے لئے راحت کا باعث بنتا ہے بلکہ پورے معاشرے میں امن، بھائی چارے اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں تو معاشرہ مضبوط، خوشحال اور پُرامن بن جاتا ہے، پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی ہر فرد کی اخلاقی اور سماجی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کریں اور ان کے حقوق کا احترام کریں تو ہمارا معاشرہ محبت، اتحاد اور خوشحالی کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

پڑوسیوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ انسان ایک سماجی مخلوق ہے اور اپنی زندگی معاشرے میں دوسروں کے ساتھ مل جل کر گزارتا ہے۔ ان سماجی تعلقات میں پڑوسی کا رشتہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ پڑوسی وہ شخص ہوتا ہے جو ہمارے گھر کے قریب رہتا ہے اور روزمرہ کی زندگی میں ہمارے ساتھ مختلف معاملات میں واسطہ رکھتا ہے۔ لہٰذا پُرامن اور خوشحال معاشرے کی تشکیل میں پڑوسیوں کے حقوق کا احترام بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اپنی ذات، اپنے بچوں یا گاڑی کی پارکنگ سے انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔ ان کے گھر کی پرائیویسی کا پورا خیال رکھیں اور ان کے عیبوں پر پردہ ڈالیں۔

عورت کا پولیس محکمہ میں نوکری کرنا

مقبول احمد سلفی

پولیس کا شعبہ سدا سے بدنام ہے۔ مردوں کے لئے بھی اس میں خیر نہیں ہے، عورت تو بھلا عورت ہے۔ حالات نے اس شعبے کو رشوت خوری، بے ایمانی اور دروغ گوئی کا اڈہ بنا دیا ہے۔

عورت گھر کی زینت ہے، اپنے بچوں کی تربیت، شوہر کی خدمت اور گھر کی ذمہ داریاں اس کے سر ہیں، اس وجہ سے اسلام نے عورت کو معاشی تگ و دو سے نجات دیدی ہے۔ اگر عورت گھر چھوڑ دے اور باہر کی ذمہ داری ادا کرنے لگ جائے تو گھر ویران بلکہ بسا اوقات برباد ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگ حرص مال، کچھ لوگ آزادی نسواں اور کچھ لوگ شہرت کی وجہ سے عورتوں کو ایسے منصبوں پر دیکھنا پسند کرتے ہیں جو اس کی شایان شان نہیں۔ ایسے ہی منصبوں میں سے ایک پولیس کا۔ اس محکمہ میں عورت کا نوکری کرنا شرعاً جائز نہیں ہے، کیونکہ اس میں نوکری کرتے ہوئے مختلف قسم کی معاصیات کا ارتکاب کرنا پڑے گا۔

پولیس محکمہ کی چند قباحتوں کا ذکر کرتا ہوں جس سے عورت کے لئے اس میں نوکری کرنے کی شرعی حقیقت واضح ہو جائے گی۔

(1) اختلاط مرد و زن:

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس میں اختلاط مرد و زن پایا جاتا ہے جو اسلام میں حرام ہے۔ آج اختلاط نے معاشرے کو بربادی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ جرائم کا نوے فیصد حصہ اختلاط کا نتیجہ ہے۔ اسکولوں، کالجوں، بازاروں، دوکانوں، سڑکوں، پارکوں، پروگراموں اور بھیڑ بھاڑ والی تمام جگہوں میں مرد و زن ایک ساتھ نظر آتے ہیں حتی کہ عورتوں کی خودمختاری (Women's Empowerment) کے نام پہ عورتوں کو مردوں کی طرح ہر منصب پہ فائز کیا گیا۔ جسکی وجہ سے دنیا کی حالت کیا سے کیا ہوگئی سب کے سامنے ہے۔ اختلاط نے زنا کو بڑھاوا دیا، بے پردگی عام کیا، عورتوں کی عزت نیلام کیا، عشق و محبت کو پروان چڑھایا، بچے بچوں میں فحاشی کا تصور پیدا کیا، اسقاط حمل کروایا، عورتوں کا قتل کروایا اور ان کے حقوق و واجبات کو پامال کیا۔ کیا کچھ نہیں کیا؟

اسلام نے مردوں کو عورتوں سے پردے کی اوٹ سے بات کرنے کا حکم دیا تاکہ عورتوں کو تحفظ فراہم ہو اور مردوں کے دل میں غلط خیال نہ پیدا ہو۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وإذا سألتموهن متاعاً فاسألوهن من وراء حجاب ذلكم أطهر لقلوبكم وقلوبهن. (الأحزاب 53)

ترجمہ: اور جب تمہیں ازواج نبی سے کوئی چیز مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے رہ کر مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لئے بھی پاکیزہ تر ہے اور ان کے دلوں کے لئے بھی۔

جو اسلام عورتوں سے پردے کی اوٹ سے سوال کرنے کا حکم دیتا وہ عورتوں کو کھلے بال، ننگے چہرہ، چست لباس، دل لبھا انداز اور پرفتن زیبائش کے ساتھ مردوں میں کیسے کام کرنے کی اجازت دے گا؟۔

عورت پردے کا نام ہے۔ وہ سراپا عفت و عصمت اور حیائے مجسم کا پرتو ہے۔ اسے نظر نیچی رکھنے، حجاب لگانے، اجنبی سے پردے سے بات کرنے، راستے میں کنارے سے چلنے، مردوں کے میلان کا سبب نہ بننے اور اجنبی سے خلوت نہ کرنے کا حکم ملا ہے، ان باتوں پہ چلنے سے اختلاط اور اس کے سنگین نتائج سامنے نہیں آئیں گے۔

(2) بے پردگی:

اس میں خواتین کے لئے بے پردگی نمایاں ہے۔ پولیس محکمے کا ایک متعین یونیفارم ہے، مرد ہو عورت اسے ایک جیسا یونیفارم پہننا پڑتا ہے۔ یہ یونیفارم عورتوں کی ساخت اور اعضائے بدن کو نمایاں کرتا ہے۔ ساتھ ساتھ چہرے اور سر کا پردہ نہیں ہوتا۔ اسلام میں خاتون کو ایسے لباس کی ممانعت ہے جو چست و تنگ، باریک اور عضو بدن کو نمایاں کرتا ہو۔ ایسا لباس بھی ممنوع ہے جو مردوں کے مشابہ ہو۔ لباس ہی نہیں عورت و مرد دونوں کو ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم: المتشبهات بالرجال من النساء والمتشبهين بالنساء من الرجال (صحیح الترمذی:2784)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی خواتین اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔

عورتوں کی عفت و پاکدامنی میں شرعی حجاب کا بڑا دخل ہے۔ مشاہدہ بھی بتاتا ہے کہ بے حجاب خاتون ہی فتنے کا سبب ہے اور وہی درندہ صفت انسانوں کی ہوس کا شکار ہوتی ہیں۔ آیت حجاب کے نزول سے پہلے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دل میں حجاب کا خیال پیدا ہو گیا۔ اور آپ ﷺ سے ذکر کیا کہ اگر آپ امہات المومنین کو پردہ کا حکم دیتے تو اچھا ہوتا۔ اور پھر آیت حجات نازل ہوگئی۔ اس لئے مسلم خاتون کو ہر اس نوکری سے بچنا ہے جس میں بے پردگی ہے۔ ذرا تصور کریں۔ ایک صحابیہ نے ننگے سر حج کرنے کی منت مانی تو نبی ﷺ نے سر ڈھانپنے کا حکم دیا جبکہ اس نے نذر مانی تھی۔ روایت کے الفاظ اس طرح ہیں۔

نذرت أختي أن تمشي إلى الكعبة حافية حاسرة فأتى عليها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما بال هذه قالوا نذرت أن تمشي إلى الكعبة حافية حاسرة فقال مروها فلتركب ولتختمر ولتحج ولتهد هديا (السلسلة الصحيحة:6/1037)

ترجمہ: (حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا) میری بہن نے یہ منت مانی ہے کہ وہ ننگے سر پیدل چل کر حج کریں گی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور پوچھا اس کا کیا ماجرا ہے؟ تو لوگوں نے کہا: یہ منت مانی ہے کہ وہ ننگے سر پیدل چل کر حج کریں گی، آپ نے فرمایا: اس کو سوار ہونے اور سر ڈھانپ کر حج کرنے کا حکم دو اور ایک جانور ذبح کرے۔

تو پھر ان عورتوں کا کیا حال ہوگا جو ہمیشہ عریاں رہتی ہیں؟ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

پولیس محکمہ میں حجاب کے ساتھ نوکری کرنا قدرے مشکل ہے کیونکہ اجنبیوں کے درمیان کرنا ہے، ان سے بات چیت کرنی ہے، ان کے ساتھ ذمہ داری ادا کرنی ہے، اس میں سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔ یہ سب کام ایک باپردہ خاتون سے نہیں ہوسکتا۔ اگر پردہ کرنا بھی چاہے تو محکمہ والے اس کی اجازت نہیں دے سکتے۔

(3) اجنبی کے ساتھ خلوت نشینی:

یہ وہ پیشہ جس میں مردوں کے ساتھ ہی میل جول، کام کاج اور تعلقات استوار کرنے پڑتے ہیں۔ جبکہ عورت کو اجنبی مرد کے ساتھ رہنا سہنا، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، کام کاج کرنا حرام ہے۔ مردوں کے ساتھ اختلاط کے علاوہ ایک خطرناک پہلو خلوت بھی ہے جو فحاشی کا پیش خیمہ ہے۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے:

لا يخلون رجل بامرأة؛ فإن الشيطان ثالثهما (تخریج مشکاۃ المصابیح:3054 باسناد صحیح)

ترجمہ: کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت نشینی نہ کرے کیونکہ ان دونوں کے بیچ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

اس حدیث سے ذرا اندازہ لگائی جائے کہ جن کے درمیان شیطان ہوگا وہ لوگ شیطانیت میں کم حد تک گر سکتے ہیں؟

ایک عورت کو پولیس کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے خلوت کا سامنا ہونا یقینی امر ہے۔ گویا یہ ایک ایسا پیشہ جس میں خلوت کا گناہ سرزد ہونے کا یقین ہے تو بھلا وہ پیشہ کسی صورت میں کیسے جائز ہوگا؟۔

خلوت نشینی میں گناہ کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے، کوئی دیکھنے والا سوائے اللہ کے، برائی سے روکنے والا سوائے اپنے نفس کے، گناہ کی لذت پہ ملامت کرنے والا سوائے اپنے ضمیر کے کوئی نہیں ہوتا۔ اس مقام پہ تقوی، خشیت الہی اور فکر آخرت ہی بچا سکتی ہے۔

(4) بغیر محرم کے سفر:

پولیس جاب میں بغیر محرم کے سفر کرنا بھی اسلامی رو سے قابل قدح ہے۔ اس نوکری میں کب کہاں جانا پڑ جائے، کہاں ٹرانسفر ہو جائے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ سفر میں عورت کے ساتھ محرم کا ہونا ضروری ہے ورنہ گنہگار ہوگی۔ یہاں کون محرم؟ مشن میں شریک، ساتھ میں سفر کرنے والا انسان ہے یا انسانی کھوٹے میں حیوان ہے اس کی بھی کوئی خبر نہیں۔

ترنمول کانگریس بحران کے دہانے پر: باغی اراکینِ پارلیمان کی اکثریت کا دعویٰ، پارلیمانی تقسیم کی کوشش

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے اندر جاری اقتدار کی کشمکش اتوار کو ایک نازک موڑ پر پہنچ گئی، جب تقریباً 19 سے 20 باغی لوک سبھا اراکینِ پارلیمان نے نئی دہلی میں ایک خفیہ حکمتِ عملی اجلاس منعقد کیا۔ اس گروپ نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو مشترکہ درخواست پیش کرنے کی تیاری کی، جس میں خود کو "حقیقی ترنمول کانگریس" قرار دیتے ہوئے ایک علیحدہ پارلیمانی گروپ کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

یہ ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی کے لیے پارٹی کے قیام کے بعد سے سب سے سنگین اندرونی بحرانوں میں سے ایک سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ یہ بغاوت محض اندرونی اختلافات سے آگے بڑھ کر پارلیمانی تقسیم کی شکل اختیار کرسکتی ہے، جس کے قومی سیاست پر گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

ذرائع کے مطابق باغی اراکین، جو لوک سبھا میں پارٹی کے 28 رکنی گروپ کی اکثریت پر مشتمل ہیں، ایوان میں علیحدہ نشستوں اور سرکاری حیثیت کے حصول کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس دھڑے کی قیادت بار اسات سے رکن پارلیمان کاکولی گھوش دستیدار سمیت سینئر رہنما کر رہے ہیں اور یہ گروپ پارٹی قیادت کی پالیسیوں کے خلاف کھل کر آواز اٹھا رہا ہے۔

ایک باغی رہنما نے اعتماد کے ساتھ کہا کہ "اعداد و شمار ہمارے حق میں ہیں اور ہم اسپیکر کے سامنے ناقابلِ تردید ثبوت پیش کریں گے، "اور اس دعوے کی حمایت میں اراکینِ پارلیمان کے دستخط شدہ خطوط کا حوالہ دیا۔ بغاوت کو اس وقت مزید تقویت ملی جب ترنمول کانگریس کے سینئر رکن پارلیمان سودیپ بندیوپادھیائے نے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو سے ملاقات کی، جس میں باغی رکن پارلیمان شتابدی رائے بھی شریک تھیں۔ اس ملاقات کو پارٹی سے باہر ممکنہ سیاسی اتحادوں کا اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی کے قریبی ساتھی اور اہم پارلیمانی رہنما ہونے کے باعث بندیوپادھیائے کی شمولیت اس بات کی علامت سمجھی جا رہی ہے کہ بغاوت کی جڑیں پارٹی کے اندر گہری ہو چکی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق باغی دھڑے کی بی جے پی کے سرکردہ رہنماؤں، بشمول وزیر داخلہ امت شاہ، سے بھی بات چیت ہوئی ہے اور وہ اہم قانون سازی کے معاملات میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کی حمایت کر سکتے ہیں، جس سے پارلیمانی طاقت کا توازن متاثر ہو سکتا ہے۔ آنے والے مانسون اجلاس کے پیشِ نظر اس بغاوت کا وقت بھی نہایت اہم سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ این ڈی اے کو ماضی میں آئینی ترامیم کے لیے مطلوبہ اکثریت حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا رہا ہے، اور باغیوں کی حمایت اسے نئی تقویت فراہم کرسکتی ہے۔ دوسری جانب ترنمول کانگریس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ باغیوں کے حامی سمجھے جانے والے بعض رہنماؤں کو ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے اور سینئر رکن پارلیمان سوگتا رائے کو پارلیمانی مشیر مقرر کیا گیا ہے تاکہ پارٹی میں نظم و ضبط بحال کیا جا سکے۔ پارٹی کے وفادار رہنما اس مجوزہ تقسیم کی قانونی حیثیت پر بھی سوال اٹھا رہے ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ انسدادِ انحراف قانون (اینٹی ڈیفیکشن لا) باغی اراکین کے دعوؤں کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے اور ان کی نااہلی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ اس دوران جادھوپور سے رکن پارلیمان سایانی گھوش کی خاموشی اور ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمان مالا رائے کی دہلی آمد نے سیاسی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ پارلیمان، پارٹی تنظیم اور ممکنہ طور پر آئینی عدالتوں میں بھی تصادم کی تیاریوں کے درمیان ممتا بنرجی کو اپنے سیاسی کیریئر کے سب سے بڑے چیلنج کا سامنا ہے۔ اس بحران کا نتیجہ نہ صرف ترنمول کانگریس کے مستقبل کا تعین کرسکتا ہے بلکہ ایک اہم پارلیمانی اجلاس کے دوران ہندوستان سیاست میں طاقت کے توازن کو بھی نئی شکل دے سکتا ہے۔

ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت پر مودی کی خاموشی تشویشناک ہے: کھرگے، راہل اور پرینکا

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھرگے، لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی اور کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے امریکی کارروائی میں تین ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی قومی مفادات اور ملک کی خودمختاری پر سمجھوتے کی علامت بن گئی ہے۔

کھرگے نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر عمان میں امریکی کارروائی میں ہلاک ہونے والے تین ہندوستانی ملاحوں کے لیے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کے تین دن گزر جانے کے باوجود وزیرِ اعظم مودی کی جانب سے نہ کوئی عوامی بیان جاری کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی تعزیتی پیغام دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ملک جواب چاہتا ہے اور متاثرہ خاندان انصاف کے حقدار ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کی خارجہ پالیسی میں قومی مفادات پر سمجھوتہ کیا جا رہا ہے اور "وشوگرو" (عالمی رہنما) کے نعرے کے ذریعے اس حقیقت کو چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ راہل گاندھی نے وزیر اعظم کو "سمجھوتہ پسند وزیر اعظم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ غیر ملکی طاقتیں ہندوستانی شہریوں کی جانیں لے رہی ہیں جبکہ حکومت ایک فرمانبردار ملازم کی طرح خاموشی سے احکامات مان رہی ہے۔ انہوں نے بیرونِ ملک پھنسے ہندوستانی شہری کو فوری طور پر وطن واپس لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی شہریوں کو خارجہ پالیسی میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت کے بعد مودی حکومت کی خاموشی شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو واضح طور پر بتایا جانا چاہیے کہ ہندوستان ایک خودمختار اور آزاد ملک ہے اور اپنی خودمختاری کا دفاع کرنا جانتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سمجھوتہ پسند وزیرِ اعظم نہ تو ملک کے شہریوں کی سلامتی یقینی بنا پا رہے ہیں اور نہ ہی ملک کی خودمختاری کا تحفظ کر پا رہے ہیں۔

راہل گاندھی کی سالگرہ پر دہلی میں میگا روزگار میلہ 150 کمپنیاں روزگار کے مواقع فراہم کریں گی

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) انڈین یوتھ کانگریس اور دلی پردیش کانگریس کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ 19 جون کو کانگریس رہنما راہل گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر دارالحکومت کے تالکٹورا اسٹیڈیم میں ایک میگا روزگار میلہ منعقد کیا جائے گا۔

یہ معلومات یوتھ کانگریس کے قومی صدر ادے بھانو چب نے اتوار کے روز کانگریس ہیڈکوارٹر، 24 اکبر روڈ میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران دی۔

چب نے مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کے دور میں بے روزگاری اور امتحان کے پرچوں کے لیک ہونے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے بجائے مختلف مسائل میں الجھایا جا رہا ہے، جبکہ مسابقتی امتحانات میں پیپر لیک ہونے سے لاکھوں نوجوانوں کا مستقبل متاثر ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ نوجوان دن رات محنت کر کے امتحانات کی تیاری کرتے ہیں اور ان کے خاندان کوچنگ اور تعلیم پر بھاری اخراجات کرتے ہیں، لیکن آخر کار پیپر لیک جیسے واقعات ان کی محنت کو ضائع کر دیتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب حکومت بے روزگاری کا کوئی مؤثر حل پیش نہیں کر پا رہی، یوتھ کانگریس روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے یہ میگا روزگار میلہ منعقد کر رہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ 19 جون کو ہونے والے اس پروگرام میں تقریباً 150 کمپنیاں شرکت کریں گی اور اہل امیدواروں کے انٹرویو موقع پر ہی لیے جائیں گے۔ منتخب امیدواروں کو اسی دن آفر لیٹر بھی دیے جا سکتے ہیں۔

چب نے مزید بتایا کہ نوجوانوں کی مدد کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا جائے گا تاکہ روزگار میلے یا آفر لیٹر سے متعلق کسی بھی مسئلے کا حل فراہم کیا جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ یہ پہلا ایسا پروگرام نہیں ہے۔ گزشتہ سال بھی تالکٹورا اسٹیڈیم میں منعقدہ روزگار میلے میں تقریباً 18 ہزار نوجوانوں نے رجسٹریشن کرایا تھا، جن میں سے لگ بھگ سات ہزار نوجوانوں کو آفر لیٹر ملے تھے۔ اس کے علاوہ جے پور اور پٹنہ میں بھی اسی نوعیت کے روزگار میلوں کا کامیاب انعقاد کیا جا چکا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ روزگار میلے کے لیے آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے رجسٹریشن کی جا سکتی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے نوجوان انڈین یوتھ کانگریس کی ویب سائٹ پر جا کر فارم بھر سکتے ہیں۔ جو امیدوار پہلے سے رجسٹریشن نہیں کروا سکیں گے، وہ 19 جون کو مقامِ تقریب پر پہنچ کر بھی اپنا اندراج کروا سکتے ہیں۔

جاب فیئر میں رجسٹریشن مکمل طور پر مفت رکھی گئی ہے۔

☆☆

ملہوترا نے آتشزدگی کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش ظاہر کی، عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ہرش ملہوترا نے دارالحکومت میں آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ دہلی کے کالکاجی علاقے میں آج علی الصبح ایک عمارت میں آگ لگ گئی، جس کے باعث اس سے متصل عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پا لیا۔ اس دوران دہلی میونسپل کارپوریشن کے وسطی زون کی چیئرپرسن یوگیتا سنگھ بھی موقع پر پہنچیں اور امدادی و بچاؤ کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ ملہوترا نے کہا کہ "میں دہلی کے شہریوں کی جانب سے ان فائر فائٹرز کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے کالکاجی میں شدید آگ اور پھٹتے ہوئے گیس سلنڈروں کے درمیان دوسری منزل پر پھنسی 75 سالہ بزرگ خاتون کو بحفاظت باہر نکالا۔ "انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی گرمی کے باعث کولر، ایئر کنڈیشنر اور مائیکرو ویو جیسے برقی آلات کے استعمال میں اضافہ ہو رہا ہے، جس سے بجلی کے نظام پر بوجھ بڑھ رہا ہے۔ خاص طور پر پرانی بجلی کی تاروں پر اضافی دباؤ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اور یہ ایک تشویشناک صورتحال ہے۔

تغلق آباد ایکسٹینشن میں آگ لگانے کی سازش کا ہوا انکشاف، چار ملزمان گرفتار

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) دہلی پولیس نے تغلق آباد ایکسٹینشن میں آگ لگانے کے واقعہ کے سلسلے میں چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ سی سی ٹی وی کی جانچ کرنے پر ایک کم عمر لڑکی اس واقعہ سے کچھ وقت پہلے عمارت میں جاتی ہوئی دکھائی دی۔ پولیس کے مطابق مزید تفتیش میں گووند پوری کے نوجیون کیمپ کی رہنے والی ایک 17 سالہ لڑکی کی شناخت کے بعد اسے پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ گووند پوری کے گری نگر کی رہنے والی سریتا (27) نے اسے پیٹرول اور ماچس دی تھی۔ اس نے بتایا کہ سریتا نے اسے پیسوں کے تنازعہ کو لے کر عمارت کی پانچویں منزل پر رہنے والے دیپک کے اسکوٹر میں آگ لگانے کے لیے اکسایا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے سریتا کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق سریتا نے بتایا کہ اس منصوبہ کو گووند پوری کے نوجیون کیمپ کے رہنے والے نرنجن (33) اور اس کے بھائی راجکمار (27) نے بنایا تھا، جو مبینہ طور پر کوئی ذاتی بدلہ لینا چاہتے تھے۔ دہلی پولیس نے کہا کہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی تھی۔ اس معاملے میں نابالغ لڑکی اور تینوں ملزمان کو پکڑ لیا گیا ہے۔ نئی معلومات کی بنیاد پر پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہیتا کی اضافی دفعات بھی لگائی ہیں، جن میں مختلف دفعات شامل ہیں۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 12 جون کو علی الصبح تقریباً 2 بج کر 24 منٹ پر تغلق آباد ایکسٹینشن کی گلی نمبر ایک میں واقع عمارت نمبر آر زیڈ -171/1 میں آگ لگی تھی۔ آگ نے پوری پانچ منزلہ عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ اس واقعہ میں کئی لوگ زخمی ہوئے تھے۔

جے رام رمیش نے مودی سے ٹرمپ کے ساتھ ملاقات میں ملاحوں کی ہلاکت اور تجارتی خدشات کا معاملہ اٹھانے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے اتوار کے روز وزیر اعظم نریندر مودی سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اپنی آئندہ ملاقات میں عمان کے ساحل کے قریب امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت کا معاملہ بھرپور انداز میں اٹھائیں اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی جانب سے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ حالیہ گفتگو میں استعمال کی گئی مبینہ دھمکی آمیز زبان پر بھی بات کریں۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنی پوسٹ میں رمیش نے کہا کہ ہندوستانی عوام اس بات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں کہ آیا وزیر اعظم مودی امریکی صدر کے ساتھ اپنی آئندہ ملاقات کے دوران ہندوستان کے تحفظات کو مضبوطی سے پیش کرتے ہیں یا نہیں، جنہیں انہوں نے وزیر اعظم کا "خود ساختہ اچھا دوست" قرار دیا۔ رمیش نے لکھا کہ "وزیر اعظم مودی جلد ہی اپنے خود ساختہ اچھے دوست صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ تمام ہندوستانی شہریوں کے ذہن میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ آیا وزیر اعظم (1) عمان کے ساحل کے قریب ایک جہاز پر امریکی حملے میں تین بھارتی ملاحوں کی ہلاکت پر بھارت کی شدید مذمت کا اظہار کریں گے اور (2) 12 جون 2026 کو امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی ایس جے شنکر سے گفتگو میں استعمال کی گئی دھمکی آمیز اور انتہائی ناقابل قبول زبان کا معاملہ اٹھائیں گے۔"

کانگریس رہنما نے امریکہ کے ساتھ جاری تجارتی مذاکرات کے حوالے سے بھی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر جلد ہی دوطرفہ تجارتی معاہدے پر بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے بھارت کا دورہ کرنے والے ہیں۔

رمیش نے یاد دلایا کہ 3 فروری 2026 کو صدر ٹرمپ نے جس عبوری تجارتی معاہدے کے فریم ورک کا اعلان کیا تھا، وہ ان کے مطابق وزیر اعظم مودی کی خصوصی درخواست پر کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس انتظام کے تحت بھارت نے بڑی رعایتیں دی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ "باہمی اور مفید تجارت کے عبوری معاہدے کا فریم ورک صدر ٹرمپ نے اعلان کیا تھا اور ان کے مطابق یہ وزیر اعظم مودی کی خصوصی درخواست پر کیا گیا تھا۔ "انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ یہ معاہدہ اس وقت طے پایا جب وزیر اعظم کو پارلیمنٹ میں کانگریس رہنما راہل گاندھی کی جانب سے چین کے حوالے سے حکومتی پالیسی پر تنقید کا سامنا تھا۔

رمیش کے مطابق مجوزہ تجارتی انتظام بھارت کے زرعی اور صنعتی شعبوں کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا، "یہ معاہدہ دراصل ایک سودے سے زیادہ لوٹ مار کے مترادف تھا، جس میں مودی حکومت نے یکطرفہ طور پر ایسی بڑی رعایتیں دیں جو ہمارے کسانوں اور صنعتوں کے لیے خطرہ ہیں۔"

کانگریس کے جنرل سیکریٹری نے امریکہ میں حالیہ پیش رفت کا بھی حوالہ دیا اور دعویٰ کیا کہ بعض ممالک نے ٹرمپ انتظامیہ کے ٹیرف نظام کے خلاف قانونی چیلنجز کے بعد ان تجارتی انتظامات پر نظرِ ثانی کی ہے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت تجارتی مذاکرات اور امریکہ سے درآمدات بڑھانے کے مبینہ وعدوں پر خاموش بیٹھی ہوئی ہے۔

رمیش نے کہا کہ "مودی حکومت نہ صرف اس تجارتی معاہدے سے دستبردار ہونے میں ناکام رہی ہے جو کروڑوں بھارتی کسانوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال سکتا ہے، بلکہ وہ اس وقت بھی خاموش اور بے بس بیٹھی ہے جب وزیر خارجہ روبیو یہ اعلان کر رہے ہیں کہ مودی حکومت نے آئندہ پانچ برسوں میں 500 ارب ڈالر مالیت کی امریکی مصنوعات خریدنے کا وعدہ کیا ہے، جو درحقیقت امریکہ سے ہماری سالانہ درآمدات کو دوگنا کر دے گا۔"

انہوں نے نئی دہلی سے سخت مؤقف اختیار کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ سفارتی پیش رفت اور تجارتی معاہدے سے متعلق خدشات کے پیشِ نظر امریکی تجارتی نمائندے کے مجوزہ دورے کو ملتوی کر دینا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ "روبیو-جے شنکر گفتگو، امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے صدر ٹرمپ کے ٹیرف نظام کو کالعدم قرار دیے جانے اور اس تجارتی معاہدے کی واضح غیر منصفانہ نوعیت کے پیشِ نظر کم از کم بھارت کو امریکی تجارتی نمائندے کے دورے کو مؤخر کر دینا چاہیے۔ "رمیش نے مزید کہا کہ بھارت کو اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے زیادہ مضبوط اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے لکھا کہ "کوئی بھی خوددار قوم اپنی خودمختاری کے دفاع کے لیے محض فون کالز اور پریس بیانات پر اکتفا نہیں کرتی۔ "یہ بیان عمان کے قریب امریکی فوجی کارروائی میں تین بھارتی ملاحوں کی ہلاکت کے بعد امریکہ کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے مودی حکومت پر کانگریس پارٹی کی بڑھتی ہوئی تنقید کا حصہ ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران کانگریس کے رہنماؤں راہل گاندھی، ملکارجن کھرگے اور پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی اس واقعے پر حکومت کے ردِ عمل پر سوالات اٹھائے ہیں، بھارت کی خودمختاری کے مؤثر دفاع میں ناکامی کا الزام لگایا ہے اور ملاحوں کی ہلاکتوں کے ساتھ ساتھ بھارت-امریکہ تعلقات کے وسیع تر رخ پر زیادہ شفافیت اور جوابدہی کا مطالبہ کیا ہے۔

گجرات اور راجستھان کے درمیان جلد نئی ٹرین سروس شروع ہوگی ویشنو سابرمتی-لال گڑھ ایکسپریس کو ہری جھنڈی دکھائیں گے

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) گجرات اور راجستھان کے عوام کو جلد ہی ایک نئی ریلوے سروس کا تحفہ ملنے والا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو جلد ہی احمد آباد (سابرمتی) - بیکانیر (لال گڑھ) ایکسپریس کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق یہ نئی ایکسپریس ٹرین مغربی ہندوستان کے دو اہم سیاحتی علاقوں کو آپس میں جوڑے گی۔ گجرات کے مشہور سابرمتی ریور فرنٹ، موڈھیرا سورج مندر، پٹن کی رانی کی واؤ اور احمد آباد کے تاریخی ورثے سے لطف اندوز ہونا ہو، یا پھر راجستھان کے شاندار جونا گڑھ قلعہ، کرنی ماتا مندر، تارا گڑھ پیلس اور بیکانیر کی ثقافت اور صحرائی سیاحت کا تجربہ کرنا ہو، یہ ٹرین مسافروں کو ایک آسان اور براہِ راست ریلوے رابطہ فراہم کرے گی۔ ریلوے نے کہا ہے کہ یہ نئی ٹرین گجرات کے احمد آباد، مہسانہ، پٹن اور بناس کانٹھا اضلاع اور راجستھان کے جالور، بالوترا، جودھ پور، ناگور اور بیکانیر اضلاع کے لوگوں کو فائدہ پہنچائے گی۔ اس ٹرین کے اہم اسٹیشن سابرمتی، مہسانہ، پٹن، بھابھر، دھانیرا، رانی واڑا، ماروار بھینمال، موودران، جالور، میکلنسر، سمدڑی، لونی، جودھ پور، گوٹن، میڑتا روڈ، ناگور، نوکھا، بیکانیر اور لال گڑھ ہوں گے۔ ریلوے کے مطابق تقریباً 740 کلومیٹر کا سفر طے کرنے والی اس نئی ٹرین کے آغاز کے ساتھ ہی بیکانیر اور احمد آباد کے درمیان روزانہ ایکسپریس ریل رابطہ قائم ہو جائے گا۔ اس سے طلبہ، ملازمت پیشہ افراد، تاجروں اور سیاحوں کو سفر میں سہولت ملے گی۔ اس کے علاوہ دونوں ریاستوں کی علاقائی ترقی، معاشی سرگرمیوں اور ثقافتی تبادلے کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی جون 14 (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 15 جون کے چند اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں: ۔

1215 ۔ انگلینڈ کے کنگ جان نے میگنا کارٹا امن معاہدے کو منظور کیا۔

1389 ۔ کوسوو کی جنگ میں عثمانیہ سلطنت (ترکی) نے سربیا کو شکست دی۔

1659 ۔ اورنگ زیب نے خود کو دلی کا سلطان اعلان کیا۔

1664 ۔ امریکہ میں نیوجرسی کا قیام عمل میں آیا۔

1762 ۔ آسٹریا میں کاغذی کرنسی کا چلن شروع ہوا۔

1785 ۔ دنیا کا پہلا فضائی حادثہ، غبارے میں سفر کر رہے دو فرانسیسی شہریوں کی موت ہوئی۔

1846 ۔ امریکہ اور برطانیہ نے امریکہ اور کناڈا کے درمیان سرحدی تنازعے کے مدنظر معاہدہ پر دستخط کئے۔

1866 ۔ فارس نے آسٹریا پر حملہ کیا۔

1896 ۔ جاپان کے سانرکو میں شنتو تہوار کے دوران سنامی کے قہر سے 27 ہزار لوگوں کی موت ہوگئی اور نو ہزار زخمی اور 13 ہزار گھر تباہ ہوئے۔

1904 ۔ بھاپ سے چلنے والا جنرل سلوکم نامی جہاز میں آگ لگنے سے نیویارک بندرگاہ پر ڈوب گیا۔ حادثے میں خواتین اور بچوں سمیت 1000 لوگ مارے گئے۔

1908 ۔ کلکتہ شیئر بازار شروع ہوا۔

1919 ۔ برطانوی شہری جان ایلکاک اور آرتھر براون نے بغیر کہیں رکے بحر اٹلانٹک کو طیارے سے پار کیا۔

1929 ۔ بالی وڈ کی مشہور اداکارہ اور گلوکارہ ثریا کی پیدائش ہوئی۔

1931 ۔ پولینڈ اور سوویت یونین نے دوستانہ اور تجارتی معاہدو پر دستخط کئے۔

1937 ۔ سماجی کارکن انا ہزارے کی پیدائش۔

1940 ۔ ہٹلر کے سامنے فرانس کے خودسپردگی کرنے کے بعد جرمن فوج نے پیرس پر قبضہ کیا۔

1940 ۔ سوویت فوج نے لتھوانیا پر قبضہ کیا۔

1947 ۔ آل انڈیا کانگریس نے تقسیم ہند کی برطانوی منصوبہ کی تجویز قبول کی۔

1950 ۔ اسٹیل کنگ کے نام سے مشہور لکشمی متل کی پیدائش۔

1953 ۔ ملک میں ہوائی پروازوں کیلئے انٹرنل ایر روٹ کارپوریشن آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا۔

1954 ۔ سوئٹزرلینڈ کے باسیل شہر میں یورپ کی فٹ بال تنظیم یو ای ایف اے (یونین آف یورپین فٹ بال ایسوسی ایشن) کی تشکیل ہوئی۔

1965 ۔ جنوبی افریقہ نے ڈچ مصنوعات کی مخالفت میں کی۔

1966 ۔ امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان کو مکمل اقتصادی مدد بحال کی۔

1969 ۔ مشہور سائنس داں ڈاکٹر دارا شا نوشیروان واڈیا کا انتقال ہوا۔

1977 ۔ اسپین میں 1936 کے بعد پہلی مرتبہ آزادانہ انتخابات ہوئے۔

1982 ۔ فاک لینڈ میں ارجنٹینا کی فوج نے برطانوی فوج کے سامنے خودسپردگی کی۔

1986 ۔ کرکٹر کے کے تاراپور کی موت ایک سڑک حادثے میں ہوئی۔

1988 ۔ پاکستان کے صدر جنرل ضیاالحق نے ملک میں اسلامی شرعی قانون نافذ کیا۔

1988 ۔ ناسا نے خلائی گاڑی ایس۔ 213 لانچ کیا۔

1990 ۔ پنجاب سرکار نے 1984 کے آپریشن بلواسٹار کے بعد سکھوں کے مقدس گولڈن ٹمپل سے ضبط کی گئی سونے اور دیگر قیمتی اشیاء واپس کیں۔

1991 ۔ پنجاب میں سکھ شدت پسندوں نے ووٹنگ کے دن لوگوں میں خوف پیدا کرنے کیلئے دو ٹرینوں میں دھماکے کر کے 76 لوگوں کو ہلاک کر دیا۔

1997 ۔ آٹھ مسلم ممالک نے استنبول میں ڈی۔ 8 نامی ایک تنظیم بنائی۔

2005 ۔ جمائیکا کے آصفہ پاویل نے ایتھنز میں 8.77 سیکنڈ میں 100 میٹر تیز دوڑ میں نیا عالمی ریکارڈ بنایا۔

2006 ۔ رائے شماری کے بعد سربیا نے مانٹے نیگرو کو آزاد اعلان کیا۔

2014 ۔ جوآن مینوئل سینٹوس کولمبیا کے دوسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے۔

امریکہ کے ساتھ ممکنہ امن معاہدے پر ایران میں مظاہرے
مشہد اور تہران میں وزیر خارجہ کے خلاف نعرے بازی

مشہد/تہران، 14 جون (یواین آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کے لیے ممکنہ امن معاہدے پر ایران کے اندر شدید سیاسی و عوامی ردِعمل سامنے آیا ہے۔ ہفتے کے روز ایران کے شمال مشرقی شہر مشہد میں وزارت خارجہ کے دفتر کے باہر سخت گیر مظاہرین جمع ہو کر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اعلیٰ مذاکرات کاروں کے خلاف شدید احتجاج کیا اور نعرے بازی کی۔ یہ احتجاج وزیر خارجہ عباس عراقچی کے اس حالیہ ٹیلی ویژن انٹرویو کے بعد شروع ہوا جس میں انہوں نے امریکہ کے ساتھ امن معاہدے پر دستخط کرنے کے امکانات اور اس کی شرائط پر گفتگو کی تھی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی 'فارس' کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو کے مطابق، سیاہ چادریں اوڑھے خواتین سمیت متعدد مظاہرین نے مشہد میں وزارت خارجہ کی عمارت کے سامنے سرخ اور سیاہ پرچم لہرائے۔

مظاہرین نے وزیر خارجہ کو نشانہ بناتے ہوئے "مستعفی ہو" اور "ملک دشمن" جیسے نعرے لگائے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی دیگر ویڈیوز (جن کی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی ہے) کے مطابق، دارالحکومت تہران میں بھی وزارت خارجہ کے سامنے مظاہرے ہوئے جہاں مظاہرین نے وزیر خارجہ عباس عراقچی اور پارلیمنٹ کے اسپیکر و چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ ایران کے سخت گیر حلقوں کا موقف ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ثالث کا کردار ادا کرنے والے ملک پاکستان کی جانب سے پیش کردہ یہ امن معاہدہ ایران کے قومی مفادات کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کے نتیجے میں ایران 'آبنائے ہرمز' پر اپنا تزویراتی کنٹرول اور اثر و رسوخ کھو دے گا، جو کہ امریکہ کے خلاف ایران کا سب سے بڑا دفاعی ہتھیار ہے۔ جمعہ کے روز سرکاری ٹیلی ویژن کو دیے گئے انٹرویو میں وزیر خارجہ عباس عراقچی نے معاہدے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا تھا کہ میز پر موجود معاہدے کے تحت امریکہ ایرانی بندرگاہوں کی بحری محاصرہ ختم کرے گا، جو اس نے ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کے جواب میں لگایا تھا۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ "آبنائے ہرمز کا انتظامی نظام اب پہلے جیسا نہیں رہے گا۔" انہوں نے اس آبی گزرگاہ کو ایران کے دفاع اور دشمن کو پیچھے دھکیلنے کا ایک اہم ترین ذریعہ قرار دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ثالثی کرنے والے ملک پاکستان نے ہفتے کے روز امید ظاہر کی تھی کہ جنگ کے خاتمے کے تاریخی معاہدے پر اتوار (آج) ہی کو دستخط ہو سکتے ہیں، تاہم تہران انتظامیہ نے معاہدے کے وقت اور تاریخ کے حوالے سے محتاط رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔

☆☆

اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کی دوڑ تیز
گیانا کی سفیر کیرولین روڈریگیز بھی میدان میں

جارج ٹاؤن، 14 جون (یواین آئی) جنوبی امریکی ملک گیانا نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے باوقار عہدے کے لیے عالمی ادارے میں اپنی مستقل مندوب اور سفیر کیرولین روڈریگیز برکیٹ کو باقاعدہ نامزد کر دیا ہے۔ اس بات کا اعلان گیانا کے صدر عرفان علی نے جمعے کی دیر رات ایک نشریاتی پیغام میں کیا۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے موجودہ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس (پرتگال) دو مدتیں پوری کرنے کے بعد رواں سال کے آخر میں اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ گیانا کے صدر عرفان علی نے 52 سالہ خاتون سفیر کیرولین روڈریگیز کی نامزدگی کا اعلان کرتے ہوئے ان کی قائدانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ "اقوام متحدہ کے لیے سفیر روڈریگیز برکیٹ کا وژن کثیر الجہتی نظام کو مضبوط بنانے، عالمی اداروں کی افادیت کو بڑھانے، جامع عالمی حکمرانی کو فروغ دینے اور اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ اقوام متحدہ عصری چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر متحرک رہے۔" صدر نے سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کے طور پر گیانا کی 2024-2025 کی کامیاب مدت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ گیانا عالمی قیادت فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ وہ 2008 سے 2015 تک گیانا کی وزیر خارجہ رہیں۔ 2015 میں وہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) میں پارلیمانی شراکت داری کی خصوصی کوآرڈینیٹر بنیں۔ 2017 سے 2020 تک انہوں نے جنیوا (سوئٹزرلینڈ) میں ایف اے او کے رابطہ دفتر کی سربراہی کی۔ وہ 2020 سے اقوام متحدہ میں گیانا کی مستقل مندوب کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ کیا پہلی بار کوئی خاتون اقوام متحدہ کی سربراہ بنے گی؟ اقوام متحدہ کی تاریخ میں اب تک کوئی بھی خاتون سیکرٹری جنرل کے عہدے پر فائز نہیں ہو سکی ہے۔ اس بار دنیا کے کئی ممالک اس بات کی وکالت کر رہے ہیں کہ عالمی ادارے کی قیادت پہلی مرتبہ کسی خاتون کے سپرد کی جائے۔ جغرافیائی گردش کی روایت کے تحت اس بار لاطینی امریکہ اور کیریبین خطے کا دعویٰ مضبوط مانا جا رہا ہے۔

امریکی لڑاکا طیارہ تربیتی پرواز کے دوران تباہ، پائلٹ محفوظ

واشنگٹن، 14 جون (یواین آئی) امریکہ میں ایک تربیتی مشن کے دوران امریکی میرین کور کا ایف اے 18 ہارنیٹ لڑاکا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ طیارہ معمول کی تربیتی پرواز کے دوران ریاست واشنگٹن کے ایک پہاڑی علاقے میں حادثے کا شکار ہوا۔ رپورٹ کے مطابق حادثے سے قبل پائلٹ کامیابی کے ساتھ ایجیکٹ کر کے اپنی جان بچا لی۔ پائلٹ کو معمولی زخمی حالت میں اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ حکام نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

برطانوی فوج نے انگلش چینل میں روس کے 'شیڈو فلیٹ' کا تیل بردار جہاز روک لیا

لندن، 14 جون (یواین آئی) برطانیہ کی مسلح افواج نے اتوار کو روز ایک بڑی بحری کارروائی کرتے ہوئے 'انگلش چینل' سے گزرنے کی کوشش کرنے والے روس کے ایک مبینہ 'شیڈو فلیٹ' (خفیہ بحری بیڑے) کے تیل بردار جہاز کو روک کر قبضے میں لے لیا ہے۔ برطانوی وزارت دفاع کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، "اسپیرانوس" نامی اس آئل ٹینکر پر رائل میرین کمانڈوز اور نیشنل کرائم ایجنسی کے خصوصی تربیت یافتہ قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں نے مشترکہ چھاپہ مارا اور اس پر کنٹرول حاصل کیا۔ وزارت دفاع کے بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ اس جہاز کو مزید تحقیقات کے لیے برطانیہ کے جنوبی ساحل کے قریب کھڑا کر کے اس کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ برطانوی علاقائی حدود میں کی جانے والی یہ کارروائی ملکی اور بین الاقوامی قوانین کے عین مطابق ہے۔ روس کا 'شیڈو فلیٹ' کیا ہے؟ یوکرین جنگ کے بعد مغربی ممالک کی جانب سے عائد کردہ اقتصادی پابندیوں اور تیل کی قیمتوں پر حد بندی سے بچنے کے لیے روس مبینہ طور پر پرانے اور غیر رجسٹرڈ آئل ٹینکرز کا استعمال کرتا ہے، جنہیں مغربی ممالک 'شیڈو فلیٹ' یا 'خفیہ بیڑا' کہا جاتا ہے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' (سابق ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے خود اس کارروائی کی براہ راست ہدایات جاری کی تھیں۔ وزیر اعظم اسٹارمر نے اپنے پیغام میں کہا، "یہ کامیاب آپریشن روس کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ایک اور بڑا دھچکا ہے۔ یہ کارروائی یوکرین میں پیوٹن کی جنگ کو ہوا دینے والے عناصر کے لیے ایک سخت تنبیہ ہے کہ ہم انہیں کبھی بھی چھپنے کی اجازت نہیں دیں گے۔" اس کارروائی کے بعد برطانیہ اور روس کے مابین بحری اور سفارتی کشیدگی میں مزید اضافے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔

شمالی آئرلینڈ کے بیلفاسٹ میں نسلی تشدد کے
خلاف ہزاروں لوگ سڑکوں پر اترے

بیلفاسٹ، 14 جون (یواین آئی) شمالی آئرلینڈ کے دارالحکومت بیلفاسٹ میں اس ہفتے شدید نسلی تشدد اور توڑ پھوڑ کے خلاف ہزاروں لوگوں نے متحد ہو کر ایک عظیم الشان امن ریلی نکالی۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، 'ٹوگیدر اگینسٹ ہیٹ' کے نام سے منعقدہ اس مرکزی ریلی کا آغاز بیلفاسٹ سٹی ہال سے ہفتہ کی دوپہر تقریباً ایک بجے ہوا۔ اس کی قیادت 'یونائیٹڈ اگینسٹ ریسزم' گروپ نے کی، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں، مزدور تنظیموں، تارکین وطن اور مقامی شہریوں نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ لندن ڈیری شہر کے گلڈ ہال میں بھی اسی طرح کی ایک اور نسل پرستی مخالف ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس بدامنی کی شروعات گزشتہ پیر کی رات شمالی بیلفاسٹ میں ہوئے چاقو کے ایک حملے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر شیئر کیے جانے کے بعد ہوئی۔ ہفتہ کو بیلفاسٹ سٹی ہال کے قریب پرامن احتجاج کے لیے امڈ آنے والے ہجوم کو سنبھالنے کے لیے پولیس کو کئی راستے بند کرنے پڑے۔ ریلی میں شامل لوگوں نے 'نسل پرستی کے خلاف متحد ہو جاؤ'، 'پناہ گزینوں کا استقبال ہے' اور 'فسادات بیلفاسٹ کی پہچان نہیں ہیں' لکھے ہوئے بینر اور تختیاں اٹھا رکھی تھیں۔ لوگوں نے نعرے لگائے کہ 'پناہ گزینوں کا یہاں استقبال ہے، ہم ہی بیلفاسٹ ہیں۔'

چین کا اعلیٰ تعلیم میں بڑا اصلاحاتی اقدام، 12 ہزار سے زائد ڈگری پروگرام ختم

بیجنگ، 14 جون (یواین آئی) چین نے گزشتہ چار برسوں کے دوران اپنے اعلیٰ تعلیمی نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کرتے ہوئے 12 ہزار سے زائد انڈر گریجویٹ ڈگری پروگرام ختم کر دیے ہیں جبکہ 10 ہزار 200 سے زیادہ نئے پروگرام متعارف کرائے ہیں۔ چینی وزارت تعلیم کے اعداد و شمار کے مطابق 2021 سے 2025 کے درمیان ہونے والی یہ تبدیلی ملک کی تاریخ کی سب سے بڑی تعلیمی اصلاحاتی منصوبہ قرار دی جا رہی ہے، جس کے تحت ملک بھر کی 30 فیصد سے زائد یونیورسٹیوں میں نصابی ڈھانچے از سر نو ترتیب دیا گیا۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق اس بڑے اقدام کی دو بنیادی وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ نوجوان گریجویٹس میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری ہے جبکہ دوسری بڑی افرادی قوت کی منڈی میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور جدید ٹیکنالوجی کی تیزی سے فروغ ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت چین میں نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح تقریباً 16 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ حالیہ برسوں میں فارغ التحصیل ہونے والے لاکھوں طلبہ کو ملازمتوں کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے کیونکہ ان کی ڈگریوں کی مارکیٹ میں طلب کم ہو چکی ہے۔ اصلاحات کے تحت آرٹس، غیر ملکی زبانوں، مینجمنٹ اور ہیومینٹیز سے متعلق متعدد پروگرام ختم یا محدود کر دیے گئے ہیں، جبکہ حکام نے ان شعبوں کو موجودہ معاشی ضروریات کے تناظر میں کم اہم قرار دیا ہے۔ ان کی جگہ ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، جدید صنعتوں اور ڈیجیٹل معیشت سے متعلق نئے پروگرام متعارف کرائے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر کئی یونیورسٹیوں میں ایڈوانسڈ اے آئی کو بنیادی تدریسی پروگرام کا حصہ بنایا گیا ہے تاکہ طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی کے عملی استعمال کے لیے تیار کیا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق یہ اصلاحات اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ چینی حکومت یونیورسٹیوں کے نصاب کو قومی اقتصادی ترجیحات اور صنعتی ضروریات کے مطابق ہم آہنگ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیمی نظام میں تبدیلیاں اس لیے کی جا رہی ہیں تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور چین کی تکنیکی و صنعتی ترقی کو مزید تقویت دینے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

☆☆

اگلے ہفتے سوئٹزرلینڈ میں ہو سکتی ہے امریکہ
اور ایران کے سینئر عہدیداروں کی ملاقات

ماسکو، 14 جون (یواین آئی) امریکہ اور ایران کے دو سینئر عہدیداروں کی اگلے ہفتے سوئٹزرلینڈ میں ملاقات ہو سکتی ہے۔ بی ایف ایم ٹی وی نے ہفتہ کو ذرائع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ رپورٹ کے مطابق اس کے علاوہ، پاکستان کے وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے اس ملاقات کی تیاری کے لیے سوئٹزرلینڈ جانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس سے پہلے جمعہ کو بلومبرگ نے رپورٹ دی کہ ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے جنیوا ممکنہ جگہ ہو سکتی ہے۔ ساتھ ہی جمعہ کو ایکسیوس نے بتایا تھا کہ امریکی نائب صدر مسٹر جے ڈی وینس کے امریکہ-ایران معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے ممکنہ دورے سے پہلے امریکی فضائیہ کے چار سی 17-طیارے جنیوا میں ساز و سامان پہنچا رہے ہیں۔ وہیں، فارس نیوز ایجنسی نے ایرانی مذاکرات کاروں کے قریبی ایک ذریعہ کے حوالے سے بتایا کہ اتوار کو جنیوا میں ممکنہ معاہدے پر دستخط ہونے کی خبریں غلط ہیں اور ایران نے ابھی تک معاہدے پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتہ کو کہا کہ تنازعہ کو ختم کرنے کے معاہدے پر اتوار کو دستخط کیے جائیں گے۔ وہیں ایران نے اس ٹائم لائن کو مسترد کر دیا ہے، لیکن اس کا کہنا ہے کہ دستخط آنے والے دنوں میں ہو سکتے ہیں۔

ایبولا کا قہر جاری، کانگو اور یوگنڈا میں
ہلاک شدگان کی تعداد بڑھ کر 138 ہوئی

جنیوا، 14 جون (یواین آئی) ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) اور یوگنڈا میں بنڈی بیوگیو وائرس کی وجہ سے پھیلی ایبولا بیماری کا قہر تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اب تک اس جان لیوا وائرس سے 138 لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی ہفتہ کو جاری رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک میں اب تک اس بیماری سے متاثرہ 695 کیس سامنے آ چکے ہیں، جن میں سے 138 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ کانگو میں صورتحال سب سے زیادہ تشویشناک ہے، جہاں متاثرین کی تعداد بڑھ کر 676 ہو گئی ہے اور 136 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ یہاں شرح اموات 20.1 فیصد درج کی گئی ہے۔ کانگو کے اتوری صوبے میں اس بیماری کا سب سے زیادہ اثر دیکھا جا رہا ہے۔ امدادی اور بچاؤ کے کام میں مصروف کم از کم 16 ہیلتھ ورکرز بھی اس وائرس کی زد میں آ چکے ہیں۔ کانگو میں سیکورٹی سے جڑے واقعات اور آبادی کا مسلسل نقل مکانی اس بیماری کو کنٹرول کرنے میں بڑی رکاوٹ بن رہا ہے۔ پڑوسی ملک یوگنڈا میں اب تک ایبولا کے 19 تصدیق شدہ کیس سامنے آئے ہیں، جن میں سے دو مریضوں کی موت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ایک مشتبہ مریض کی بھی جان گئی ہے۔ یوگنڈا میں اطمینان کی بات یہ ہے کہ گزشتہ چھ دنوں سے کوئی نیا کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ یہاں کے تمام کیسز کانگو سے آئے متاثرین یا ان کے رابطے میں آئے لوگوں سے جڑے ہیں اور ابھی تک مقامی سطح پر عوام میں اس کے پھیلنے کے اشارے نہیں ملے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے کانگو میں اس بیماری کے خطرے کی سطح کو 'انتہائی بلند' اور یوگنڈا سمیت سرحدیں شیئر کرنے والے پڑوسی ممالک میں 'اعلیٰ' زمرے میں رکھا ہے۔ عالمی سطح پر اس کا خطرہ فی الحال کم سمجھا گیا ہے۔

ایران اور امریکہ معاہدے کے قریب، لیکن کئی حساس معاملات ابھی حل طلب

واشنگٹن، 14 جون (یواین آئی) اگرچہ ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمت نامہ پر دستخط کی توقعات بڑھ رہی ہیں، تاہم متعدد اہم معاملات اب بھی اختلافات کا سبب بنے ہوئے ہیں، جن میں آبنائے ہرمز، اعلیٰ درجے تک افزودہ یورینیم، منجمد ایرانی اثاثے اور لبنان کا معاملہ سرفہرست ہیں۔ سی این این کے مطابق باخبر سفارتی ذرائع اور ٹرمپ انتظامیہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے اشارہ دیا ہے کہ مجوزہ معاہدے کے کئی بنیادی نکات پر ابھی مکمل اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ امریکی مؤقف کے مطابق معاہدے کے بعد آبنائے ہرمز کو فوری طور پر بحری آمدورفت کے لیے کھول دیا جائے گا اور ایران کو وہاں کسی قسم کی ٹول یا فیس وصول کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ تاہم ایرانی ذرائع کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز کی نگرانی اور انتظامی کنٹرول ایران کے پاس رہے گا، جبکہ واشنگٹن اس مؤقف کو مسترد کرتا آیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق مجوزہ معاہدے کے تحت ایران کے جوہری پروگرام کو مکمل طور پر ختم کیا جائے گا اور اعلیٰ درجے تک افزودہ یورینیم سمیت حساس جوہری مواد کو یا تو تلف کیا جائے گا یا ملک سے باہر منتقل کیا جائے گا۔ دوسری جانب ایران اس بات پر اصرار کرتا ہے کہ اسے یورینیم افزودہ کرنے کا حق حاصل ہے اور وہ اپنے افزودہ یورینیم کے ذخائر بیرونِ ملک منتقل کرنے پر آمادہ نہیں۔ تہران کا مؤقف ہے کہ جوہری پروگرام سے متعلق تفصیلات مفاہمتی یادداشت کے بعد شروع ہونے والے 60 روزہ مذاکراتی مرحلے میں طے کی جائیں گی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ بیرون ملک موجود ایرانی اثاثے اس وقت تک غیر منجمد نہیں کیے جائیں گے جب تک واشنگٹن کو ایران کی جانب سے معاہدے پر مکمل عملدرآمد کا اطمینان نہ ہو جائے۔ اس کے برعکس ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے واضح کیا ہے کہ منجمد اثاثوں کی واپسی معاہدے کا لازمی حصہ ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران آبنائے ہرمز میں فراہم کی جانے والی خدمات پر فیس وصول کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ ایرانی حکام کا مؤقف ہے کہ لبنان سے متعلق معاملات بھی مجوزہ مفاہمتی یادداشت کا حصہ ہیں، جبکہ اسرائیل مسلسل اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ ایران اور لبنان کے معاملات کو الگ رکھا جائے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے حال ہی میں کہا تھا کہ اسرائیل لبنان، شام اور غزہ میں قائم اپنے سکیورٹی زونز سے پیچھے نہیں ہٹے گا اور اپنے دفاع کے لیے کارروائیاں جاری رکھے گا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق معاہدے کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ واشنگٹن اور تہران اپنے اپنے اتحادیوں کو مجوزہ شرائط پر کس حد تک آمادہ کر پاتے ہیں۔

☆☆

لبنان میں شامی افواج کی تعیناتی کی افواہیں بے بنیاد ہیں: احمد الشرع

دمشق، 14 جون، (یواین آئی) شام کے صدر احمد الشرع نے لبنان میں شامی افواج کی ممکنہ مداخلت سے متعلق گردش کرنے والی خبروں اور افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حوالے سے پھیلائی جانے والی باتیں بے بنیاد ہیں۔ شامی خبر رساں ایجنسی سانا کے مطابق احمد الشرع نے دمشق کے نواحی علاقوں کے عمائدین اور معززین کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کہا کہ شام لبنان کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہے اور لبنان میں داخل ہونے سے متعلق افواہوں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لبنان کے ساتھ سرحدوں کے تعین کا مسئلہ بھی اس وقت ترجیحات میں شامل نہیں، کیونکہ لبنان کو اس وقت متعدد بحرانوں کا سامنا ہے، جس میں پرداخلی نقل مکانی کا مسئلہ بھی شامل ہے، جس سے تقریباً پندرہ لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ صدر الشرع نے کہا کہ سرحدی امور کے حل کے لیے مستقبل میں مختلف راستے اور مواقع موجود ہوں گے، تاہم موجودہ حالات میں یہ معاملہ اولین ترجیح نہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایک سفارتی ذریعہ نے فرانسیسی خبر رساں ادارے کو بتایا تھا کہ امریکہ شام پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ لبنان میں حزب اللہ کے خلاف کردار ادا کرے۔ ادھر لبنان میں جنگ بندی کے اعلانات کے باوجود اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی برقرار ہے، جبکہ لبنانی حکام اور اسرائیل کے درمیان براہ راست مذاکرات بھی جاری ہیں، جن کی حزب اللہ مخالفت کر رہی ہے۔ حال ہی میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اشارہ دیا تھا کہ حزب اللہ کے خلاف شام کسی کردار کی درخواست کر سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ لبنان میں استحکام دیکھنا چاہتے ہیں اور اس مقصد کے لیے امریکہ شام کے ساتھ مشاورت کر سکتا ہے۔ دوسری جانب شامی وزارت داخلہ کے ترجمان نور الدین البابا نے ایک ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ دمشق لبنان کے صدر جوزف عون کی قیادت میں لبنانی ریاست کی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام اور لبنان کے درمیان ہم آہنگی اور باہمی قبولیت کسی بھی ممکنہ تعاون کی بنیاد ہے، اور دونوں ممالک مشترکہ عرب وژن کے تحت اپنے مفادات کے مطابق فیصلے کرنے کے اہل ہیں۔ واضح رہے کہ شام اور لبنان کے تعلقات اب بھی 2005 میں لبنان سے شامی افواج کے انخلا کے بعد پیدا ہونے والے تاریخی اور سیاسی مسائل سے متاثر ہیں۔ سرحدوں کے تعین، سیکورٹی تعاون اور شامی پناہ گزینوں جیسے متعدد معاملات اب بھی دونوں ممالک کے درمیان زیر بحث ہیں۔

سڈنی کے مشہور ساحل پر شارک کا حملہ، خاتون شدید زخمی

سڈنی، 14 جون (یواین آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مشہور کوگی بیچ پر شارک کے حملے میں ایک خاتون شدید زخمی ہو گئی۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق 35 سالہ خاتون اپنے دو دوستوں کے ساتھ سمندر میں موجوں سے لطف اندوز ہو رہی تھیں کہ اچانک ایک شارک نے ان پر حملہ کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حملے کے نتیجے میں خاتون کی ٹانگ اور بازو بری طرح زخمی ہو گئے، تاہم لائف گارڈ کی بروقت کارروائی کے باعث ان کی جان بچ گئی۔ لائف گارڈ نے بتایا کہ تقریباً 11 فٹ لمبی شارک کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئے۔ انہوں نے پیڈل بورڈ کے ذریعے خاتون تک پہنچنے کی کوشش کی، لیکن اسی دوران شارک خاتون کو پانی کے اندر لے گئی۔ چند سیکنڈ بعد خاتون دوبارہ پانی کی سطح پر آ گئیں جس کے بعد انہیں بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ ساحل پر موجود ایک ڈاکٹر کے مطابق خاتون کی ٹانگ پر انتہائی گہرا زخم آیا، جس میں گوشت کا بڑا حصہ ضائع ہو گیا تھا اور ہڈی تک نمایاں ہو رہی تھی۔ اسی نوعیت کا زخم ان کے ہاتھ پر بھی موجود تھا۔ ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد خاتون کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

کینیڈی سینٹر سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نام ہٹا دیا گیا
امریکی صدر کو بڑی قانونی اور سیاسی ہزیمت کا سامنا

واشنگٹن، 14 جون (یواین آئی) امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں واقع مایہ ناز ثقافتی مرکز 'کینیڈی سینٹر' کی پیشانی سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نام ہٹا دیا گیا ہے۔ ہفتے کے روز ہونے والی یہ کارروائی امریکی صدر کے لیے ایک بڑا دھچکا مانی جا رہی ہے، جو روایات کے برعکس عوامی مقامات اور سرکاری عمارتوں پر اپنا نام اور تصویریں آویزاں کرنے کی مہم چلائے ہوئے ہیں۔ طویل قانونی جنگ کے بعد پرفارمنگ آرٹس کے اس تاریخی مرکز کا پرانا نام بحال کر دیا گیا ہے۔ کینیڈی سینٹر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر میٹ فلوکا نے ہفتے کے روز ایک قانونی دستاویز میں تصدیق کی کہ "کینیڈی سینٹر کی عمارت اور اس کے احاطے سے ٹرمپ کے نام کے تمام بورڈز اور نشانات کو مکمل طور پر ہٹا دیا گیا ہے۔" جنوری 2025 میں دوبارہ وائٹ ہاؤس کا منصب سنبھالنے کے بعد، سابق رئیلٹی ٹی وی اسٹار ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی نظام پر اپنے گہرے نقوش چھوڑنے کی جارحانہ پالیسی اپنائی۔ انہوں نے خود کو کینیڈی سینٹر کا چیئرمین مقرر کیا اور گورننگ بورڈ میں بھی اپنے وفاداروں کو شامل کیا۔ دسمبر 2025 میں اس بورڈ نے کینیڈی سینٹر کا نام بدل کر "دی ڈونلڈ جے ٹرمپ اینڈ جان ایف کینیڈی میموریل سینٹر فار دی پرفارمنگ آرٹس" رکھنے کی منظوری دی تھی۔ عمارت کے اگلے حصے پر بڑے بڑے حروف میں ٹرمپ کا نام لکھا گیا تھا، جس کے خلاف شدید عوامی غم و غصہ دیکھا گیا تھا اور ٹکٹوں کی فروخت میں بھاری کمی آ گئی۔ واشنگٹن میں ٹرمپ کی نامزدگی کا یہ واحد واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل یو ایس انسٹی ٹیوٹ آف پیس کا نام بھی ٹرمپ کے نام پر رکھا جا چکا ہے، جبکہ وزارت انصاف اور وزارت زراعت کی عمارتوں کے باہر ان کے بڑے بڑے بینرز آویزاں ہیں۔

لوک عدالت میں 10,000 سے زائد مقدمات کا تصفیہ

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):قومی لوک عدالت، جس کا اہتمام DLSA، مغربی بردوان نے کیا جس میں 10,972 مقدمات پیش کیے گئے جن میں سے 10,064 کو کامیابی کے ساتھ حل کیا گیا۔ 128.5? ملین (128.5 ملین) سے زیادہ کی کل تصفیہ کی رقم ریکارڈ کی گئی۔ڈی ایل ایس اے کے مطابق، مقدمے سے پہلے کے 1,588 مقدمات میں سے، 1,546 مقدمات کا تصفیہ کیا گیا، جس میں 30.7? ملین (30.7 ملین) سے زیادہ کی تصفیہ کی رقم تھی زیر التواء 9,384 مقدمات میں سے 8,518 کو سمجھوتے کے ذریعے حل کیا گیا، جس میں ? 97.7 ملین (97.7 ملین) سے زیادہ کی تصفیہ کی رقم شامل تھی ضلع میں قومی لوک عدالت کی 17 بنچوں نے سماعت کی سترہ بنچوں کو تشکیل دیا گیا تھا جن میں آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں نو اور درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں آٹھ بنچ شامل تھے۔ڈسٹرکٹ جج دیو پرساد ناتھ، ڈی ایل ایس اے سکریٹری امرپالی چکرورتی، سومیو جیت مکھرجی، آشیش چکرورتی، گوتم پریوتن، اور دیگر افسران اور عدالتی افسران نے اس تقریب میں فعال کردار ادا کیا امرپالی چکرورتی نے وضاحت کی کہ لوک عدالتیں قابل بحث مقدمات کا فوری حل فراہم کرتی ہیں جس سے لوگوں کو طویل عدالتی عمل سے راحت ملتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ قومی لوک عدالت کا اگلا دور ستمبر میں منعقد کیا جائے گا۔

درگاپور: سرکاری تالابوں کو بھرنے اور غیر قانونی تعمیرات کے خلاف مامرہ بازار علاقے میں بھاجپا کا احتجاج

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):بی جے پی کارکنوں نے درگاپور شہر کے مامرہ بازار میں واقع اے ڈی ڈی اے کے سرکاری تالاب کی مبینہ غیر قانونی بھرائی اور اس کے ایک حصے پر مبینہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف احتجاج کیا اس دوران کارکنوں نے تھانے میں نجی سرکار نامی شخص کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی اور انتظامیہ سے کارروائی کا مطالبہ کیا بی جے پی لیڈروں کا الزام ہے کہ نجی سرکار سرکاری زمین پر بنائے گئے تالاب کو غیر قانونی طور پر بھر رہے ہیں اور اس کے ایک حصے پر تعمیراتی کام کر رہے ہیں۔دلیل یہ ہے کہ آبی ذخائر کو بھرنے سے ماحولیاتی توازن بگڑتا ہے۔صورتحال مزید بڑھ سکتی ہے اور مقامی رہائشیوں کو نقصان ہوسکتا ہے۔بی جے پی لیڈروں کے مطابق مقامی لوگوں نے متعدد بار متعلقہ حکام سے تالاب کو بھرنے سے روکنے کی اپیل کی لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی جس سے مقامی آبادی میں غم و غصہ بڑھ رہا ہے۔بی جے پی نے انتظامیہ سے معاملے کی تحقیقات کرنے اور غیر قانونی تعمیرات کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہیکارکنوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر جلد مناسب کارروائی نہ کی گئی تو تنظیم وسیع پیمانے پر تحریک چلائے گی۔

معیاد ختم ہونے والی دوائی دینے کا الزام، جموا سب ہیلتھ سنٹر میں ہنگامہ

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):درگاپور سب ڈویژن کے درگاپور فرید پور بلاک کے جموا علاقے میں ایک ذیلی صحت مرکز میں اس الزام کو لے کر ہنگامہ ہوا کہ ایک مریض کو معیاد ختم ہونے والی دوا دی گئی تھی۔واقعہ سے مشتعل مقامی مکینوں نے مرکز صحت کا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا۔حالات کشیدہ ہوتے ہی تھانہ نیوٹاؤن شپ کی پولیس نے پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔اطلاعات کے مطابق اسیلہ بی بی نامی خاتون بلڈ پریشر کے مسئلے کے علاج کے لیے جموا کے ذیلی مرکز صحت گئی۔ لواحقین کا الزام ہے کہ ڈاکٹر نے انہیں چند ماہ تک باقاعدگی سے دوا لینے کا مشورہ دیا۔اس کے بعد صحت کے کارکنوں نے اسے حکومت کی طرف سے جاری کردہ ادویات فراہم کیں۔اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اسیلہ بی بی کے گھر واپس آنے اور دوا لینے کے بعد ان کے شوہر شیخ ابراہیم نے پیکج پر معیاد ختم ہونے کی تاریخ چیک کی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ دوا ایک ماہ قبل ہی ختم ہو چکی تھی۔معاملے کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں غم و غصہ پھیل گیا صبح مریض کے اہل خانہ اور علاقہ مکین بڑی تعداد میں مرکز صحت پہنچے اور احتجاج شروع کر دیا علاقے میں کچھ دیر تک کشیدہ صورتحال رہی۔اسیلہ بی بی کے شوہر شیخ ابراہیم نے بتایا کہ معیاد ختم ہونے والی دوائیوں کا پتہ چلا تو میری بیوی کی طبیعت تشویشناک ہوگئی، ڈاکٹر نے اسے مزید ایک ماہ دوا لینے کا مشورہ دیا، اگر بروقت پتہ نہ چلتا تو شدید نقصان ہوسکتا تھا، ضلعی محکمہ صحت کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے، محکمہ صحت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ تمام معاملے کی تحقیقات کی جائیں گی اور انتظامیہ کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔ معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ معیاد ختم ہونے والی دوا مریض تک کیسے پہنچی۔

لاپتہ 23 سالہ جے دیو سنگھ 12 گھنٹے کے اندر جھارکھنڈ سے بازیاب، خاندان کا 1 لاکھ روپے تاوان کی مانگ کا الزام

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):کلٹی پولیس نے 23 سالہ جے دیو سنگھ کو جو جمعہ کی رات سے ڈاک بنگلہ چیک پوسٹ کے علاقے سے لاپتہ تھا، جھارکھنڈ سے محض 12 گھنٹے کے اندر بحفاظت بازیاب کرلیا پولیس فی الحال نوجوان سے پوچھ گچھ کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے جے دیو کے والد مہادیو سنگھ کے مطابق، جے دیو نے جمعہ کی رات تقریباً 3 بجے فون کیا اور بتایا کہ ایک نامعلوم شخص اس سے 1 لاکھ روپے کا مطالبہ کر رہا ہیاس کے فوراً بعد کال منقطع ہوگئی، اور اس سے رابطہ نہیں ہوسکا اس کے بعد اہل خانہ نے کلٹی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی شکایت ملنے پر پولیس نے نوجوان کے موبائل فون کی لوکیشن کا پتہ لگایا اور اس کی تلاش شروع کردی۔موبائل ٹریکنگ کی بنیاد پر، جے دیو کو جھارکھنڈ کے چرکنڈا میں لویولا اسکول کے قریب ایک ہوٹل کے سامنے پایا گیا پولس نے اسے بحفاظت بازیاب کرایا، اسے براکر پہاڑی لایا، اور اس کے گھر والوں کو مطلع کیا۔آپریشن کی قیادت اے سی پی (کلٹی) جاوید حسین اور کلٹی پولیس اسٹیشن کے انچارج اشوک سنہا نے کی۔پولس اب کال ریکارڈ، سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر تکنیکی شواہد کی مدد سے کیس کی تفتیش کررہی ہیپولیس کا کہنا ہے کہ کیس کے تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے اور تحقیقات کے مفاد میں فی الحال کچھ اہم معلومات جاری نہیں کی جاسکتیں۔ دریں اثنا، لواحقین نے پولس کی تیز رفتار کارروائی کی تعریف کی ہے اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔

ماہِ محرم الحرام 1448ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں ،دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازار

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):ماہِ محرم الحرام 1448ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار قوم وملت سے خصوصاً علماء،عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ 29 ذی الحجہ 1447ھ بمطابق 16 جون 2026، بروز منگل بعد غروب آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پانا گڑھ و پچھم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہ محرم الحرام 1448ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار آکر عینی شہادت دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضاء ہٰذا کے موبائل نمبر 9932102232 اور دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار کے ناظم نشرواشاعت و نمائندہ مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی خطیب وامام ایم،اے،ایم، سی جامع مسجد درگاپور کے موبائل نمبر 983256899 پر رابطے کئے جاسکتے ہیں۔

ڈمرا بی پی ایل ہاؤسنگ الاٹمنٹ اسکینڈل کیس میں تین گرفتار ملزمین کو تین روزہ پولس ریمانڈ

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):پولس نے آسنسول کے ڈمرا علاقے میں میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ بنائے گئے بی پی ایل مکانات کی الاٹمنٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے معاملے میں تین ملزمان کو گرفتار کیا ہےگرفتار ملزمان میں پرمود کمار یادیو، شیخ خالد اور ساحرہ بی بی شامل ہیں۔تینوں کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں تین دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا قابل ذکر ہے کہ بی جے پی لیڈروں نے اس معاملے کو لے کر پریس کانفرنس کی اور الزام لگایا کہ میونسپل کارپوریشن کے ملازم پرمود کمار یادو نے مبینہ طور پر پیسے لئے اور اہل مستحقین کو دینے کے بجائے نااہل لوگوں کو مکانات الاٹ کئے۔ الزام ہے کہ اس پورے معاملے میں جعلی الاٹمنٹ لیٹر، دستاویزات میں ہیرا پھیری اور لاکھوں روپے کی غیر قانونی لین دین کی گئی۔ شکایت موصول ہونے کے بعد آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن نے معاملے کی تحقیقات شروع کی اور تینوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس اب ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور پورے نیٹ ورک، مالیاتی لین دین اور مکانات مختص کرنے سے متعلق دستاویزات کی جانچ کر رہی ہے۔ڈمرا بی پی ایل ہاؤسنگ اسکیم میں مبینہ بدعنوانی کے اس معاملے نے علاقے میں بڑے پیمانے پر بحث چھیڑ دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے بعد ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

☆☆

جموڑیہ کی مجموعی ترقی کا خاکہ تیار، پانی، بجلی اور روزی روٹی کے ساتھ صحت کی خدمات پر بھی زور

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر بچن مکھرجی نے بیج پور میں ایم ایل اے کے دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں بات کی، جس میں ان کے ایک ماہ سے زیادہ طویل مدت کے دوران کی گئی کوششوں اور مستقبل کے لیے ان کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بتایا انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیح علاقے کے بنیادی مسائل کا مستقل حل تلاش کرنا ہے۔ڈاکٹر مکھرجی نے کہا کہ الیکشن جیتنے کے بعد انہوں نے مختلف علاقوں کا دورہ کیا انہوں نے عوام کے مسائل جاننے کے لیے علاقے کا دورہ کیا ان کے مطابق جموڑیہ میں سب سے بڑا مسئلہ پینے کے پانی کا بحران ہے اس سمت میں ضروری اقدامات کیے گئے ہیں اور منصوبہ بندی کے مطابق کام مکمل ہونے کے بعد، درگاپوجا سے پہلے لوگوں کو راحت ملنے کی امید ہیانہوں نے کہا کہ علاقے میں صنعتوں اور کارخانوں کی موجودگی کے باوجود مقامی نوجوانوں کو اب بھی مناسب روزگار نہیں مل پا رہا ہے صنعتی یونٹس کے انتظام کے ساتھ مل کر مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کی کوشش کی جائے گی انہوں نے ریت اور کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن کا بھی مطالبہ کیا صحت کی سہولیات کے بارے میں ایم ایل اے نے کہا کہ لوگوں کو بہتر علاج کے لیے آسنسول اور درگاپور جانا پڑتا ہے۔جس کی وجہ سے جموڑیہ میں جدید سہولیات کا قیام عمل میں آیا ہےایک جامع طبی مرکز کے قیام کے لیے منصوبہ بندی جاری ہے۔ بہادر پور اور اکھل پور صحت مراکز کی ترقی کے ساتھ ساتھ علاقے میں فائر اسٹیشن کے قیام کی تجویز بھی آئندہ بجٹ میں شامل کی جائے گی۔تعلیم اور ماحولیات کے مسائل پر انہوں نے کہا کہ خستہ حال اسکولوں کی عمارتوں کی تزئین و آرائش اور صنعتی آلودگی پر قابو پانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ای سی ایل کی کمی سے متاثرہ علاقوں کے مکینوں کی بحالی اور روزگار کے حوالے سے بھی انتظامیہ کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کا مقصد سیاسی تعصب پر قابو پانا اور جموڑیہ کو ریاست میں ایک سرکردہ اسمبلی حلقہ کے طور پر ترقی دینا ہے۔

☆☆☆

وارڈ 91 کے ترنمول کونسلر راجو سنگھ کے خلاف گمشدہ پوسٹر نصب

آسنسول: 14/جون،(عوامی نیوز سروس):انتخابات کے دوران عوامی نمائندوں کی موجودگی عوام کے درمیان تواتر کے ساتھ دیکھنے کو ملتی تھی لیکن کیا انتخابی نتائج کے بعد تصویر بدل گئی ہے؟ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے رانی گنج میں وارڈ نمبر 91 کے ترنمول کانگریس کے کونسلر راجو سنگھ کو لے کر ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے علاقے میں اس کے نام کے 'گمشدہ' پوسٹر لگائے گئے ہیں، جس سے سیاسی سرگرمیاں شروع ہوگئی ہیں۔وارڈ 91 کے مختلف حصوں میں لگائے گئے پوسٹروں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مقامی باشندوں نے طویل عرصے سے اپنے عوامی نمائندے کو نہیں دیکھا۔اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔بی جے پی نے اس معاملے پر ترنمول کانگریس کو نشانہ بنایا ہیرانی گنج سٹی بی جے پی منڈل کے صدر شمشیر سنگھ نے الزام لگایا گزشتہ 4 مئی سے وارڈ نمبر 91 کے کونسلر راجو سنگھ کو ان کے اپنے وارڈ میں کوئی جگہ نہیں ملنے کا خصوصی اعلان کیا گیا ہیاگر آپ دیکھیں تو اسے فوراً گھر واپس لانے کا انتظام کریں کیونکہ اس کے وارڈ کے مختلف کام پھنس گئے ہیں۔اگر آپ کام نہیں کرنا چاہتے تو آپ کے پاس بیٹھ کر اپنی مرضی سے عہدہ سنبھالنے میں کیا شرم ہے؟ صرف راجو سنگھ ہی نہیں، بلکہ رانی گنج کے 11 وارڈوں کے ترنمول کے زیادہ تر کونسلر انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے عوام کی نظروں سے غائب ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ جو عوامی نمائندے انتخابات کے دوران لوگوں کے گھروں میں جاتے تھے اب وہ عام لوگوں کے مسائل پر توجہ نہیں دے رہے۔ تاہم ترنمول نے ان الزامات کو سیاسی طور پر محرک قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔پارٹی کا موقف ہے کہ اس کے نمائندے عوام سے مسلسل رابطے میں ہیں اور اپوزیشن محض سیاسی فائدے کے لیے ایسے پوسٹرز لگا کر کنفیوژن پھیلا رہی ہے۔"گمشدہ" پوسٹر کا تنازعہ اب سیاسی بحث بن گیا ہے سیاسی حلقوں میں اس معاملے کے مستقبل کے لائحہ عمل پر بحث زور پکڑ رہی ہے۔

☆☆

برداھی کالی مندر کے تالاب میں مویشیوں کو نہلانے پر جرمانہ

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 36 میں برداہی کالی مندر کے قریب ایک تالاب کے بارے میں مقامی لوگوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے یہ الزام لگاتے ہوئے کہ مذہبی اہمیت کے حامل تالاب میں مویشیوں کو نہلانے سے پانی آلودہ ہو رہا ہے،کالی ٹیمپل کمیٹی نے اب سخت موقف اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔مقامی لوگوں کے مطابق اس تالاب کو روزمرہ کے کاموں کے ساتھ ساتھ چھٹھ پوجا کے تہوار اور مختلف مذہبی رسومات کے دوران مقدس پانی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔یہ تالاب کالی مندر کے قیام سے ہی عقیدت مندوں کی عقیدت کا مرکز رہا ہے اس کے باوجود، کچھ قریبی کیٹل فارم چلانے والے اپنے مویشیوں کو نہلانے کے لیے تالاب کا استعمال کر رہے ہیں، جس سے پانی کی صفائی متاثر ہو رہی ہیکالی مندر کمیٹی کے سرگرم رکن پنٹو گپتا نے کہا کہ تالابوں کے مالکان کو بار بار کی درخواستوں اور انتباہ کے باوجود صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے اب تالاب کے تقدس اور صفائی کو برقرار رکھنے کے لیے سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔کمیٹی کے مطابق اگر کوئی شخص اپنے مویشیوں کو تالاب میں جانے دیتا ہے اگر کوئی جانوروں کو نہاتے ہوئے پایا گیا تو ملوث جانور ضبط کر کے ان کے مالکان کو جرمانہ کیا جائے گا۔کمیٹی نے تمام مویشی پالنے والوں سے مذہبی مقام کے وقار کو برقرار رکھنے میں تعاون کی اپیل کی ہیتاہم، مقامی کیٹل کے مالکان کا کہنا ہے کہ وہ برسوں سے اس تالاب میں اپنے مویشیوں کو دھو رہے ہیں اور اس اچانک پابندی سے پریشان ہیں۔

ای سی ایل کے ریٹائرڈ ملازم کی ہلاکت کے الزام میں ایک شخص گرفتار

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):پولس نے آسنسول کے کلٹی تھانے کے تحت نعمت پور پہاڑی علاقے کے رہنے والے 61 سالہ اپرام باوڑی کی مشتبہ حالات میں موت کے معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے، جو ای سی ایل کا ریٹائرڈ ملازم تھا۔گرفتار ملزم اشوک نونیا کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا متوفی کے اہل خانہ نے مقامی رہائشی اور مبینہ ساہوکار اشوک نونیا پر قتل کا الزام لگایا ہے۔اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ملزم نے اپردھ باوڑی کی رقم اور اہم دستاویزات پر قبضہ کرلیا ہے۔

پنڈیشور میں ترقیاتی منصوبے شروع

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اہم ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا گیا۔علاقے کے لوگوں کو درپیش دیرینہ مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مغربی بردوان ضلع کونسل کے تعاون سے پراجیکٹس تیار کئے گئے پنڈیشور کے ایم ایل اے جتیندر تیواری نے رسمی پوجا اور ناریل توڑنے کی تقریب کے ساتھ ان پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔تقریب کے دوران مقامی لوگ موجود تھے اور علاقے کی ترقی میں انتظامی اور عوامی نمائندوں کی بھرپور شرکت نظر آتی تھی۔ پہلے پروجیکٹ کے طور پر، گائی گھاٹہ علاقے میں پینے کے پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے شمسی توانائی سے چلنے والی سمرسیبل پمپ اسکیم شروع کی گئی۔گائی گھاٹا بسنتی مندر کے قریب نصب ہونے والے اس پروجیکٹ پر تقریباً 7.80 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔

ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کے یوم پیدائش پر مختلف مقامات پر شربت اور مٹھائی تقسیم

آسنسول:14/جون،(عوامی نیوز سروس):آسنسول شمالی کے ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی کے یوم پیدائش کے موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں شربت اور مٹھائی تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں لوگوں نے شربت اور مٹھائی کی تقسیم میں حصہ لیا جن میں آسنسول بس اسٹینڈ، اسٹیشن روڈ پر ٹوٹو اور ٹیمپو اسٹینڈ، اے ایم سی موڑ، بستن بازار میں واقع ماں درگا مندر، کلہ موڑ، سوگم پارک موڑ، ڈالی لاج، موہشلا روڈ میں شربت اور مٹھائی کئی مقامات پر عوام میں تقسیم کیے گئے پروگرام میں بی جے پی منڈل انچارج پردیپ سنگھ، وارڈ 47 کے اجے یادو، سماجی کارکن دیپک گپتا، اجے سنگھ، گڈو شرما، آشش پرساد، للو یادو کے علاوہ ٹوٹو اور ٹیمپو ڈرائیوروں اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی بستن بازار میں واقع ماں درگا مندر میں، ایم ایل اے کی صحت مند اور لمبی عمر کے لیے پوجا کے لیے ایک ہون (مقدس آگ) کا بھی اہتمام کیا گیا۔سماجی کارکن ونود گپتا اور اجے یادو سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔پورا پروگرام جوش و خروش سے لبریز تھا

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: 'یوبا شکتی' کے 3000روپے کب ملیں گے؟

ہے۔غور طلب ہے کہ لکشمی بھنڈار میں جس طرح کی افراتفری دیکھی گئی ہے اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بی جے پی اناپورنا بھنڈار جیسے یوواشکتی حاصل کرنے والوں کی فہرست بغور جانچنے کے بعد تیار کرے گی۔اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی غلط کھیل ملوث نہ ہو۔

بقیہ: انتہا پسندی عروج پر ہے

بھی کافی اثر ورسوخ ہے۔اس لیے روسی انتظامیہ چاہتی ہے کہ وہ ریاستی پالیسی سے متصادم نہ ہوں۔صرف یہی نہیں بلکہ بعض تجزیہ کاروں کے مطابق کریملن حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے مذہبی رہنماؤں کو زیادہ اہمیت دینا چاہتا ہے۔

بقیہ: خوابوں کے سمندر میں! وزارت جہاز رانی کا کہنا ہے

اتوار کو کہا کہ آبنائے ہرمز میں 13 ہندوستانی پرچم والے بحری جہازوں پر سوار 562 ہندوستانی ملاح 107 دنوں سے خوف اور غیر یقینی کی زندگی گزار رہے ہیں۔عمان میں ہندوستانی سفارت خانے نے اتوار کو کہا، "جسمانی بیماری کی وجہ سے انتقال کرنے والے نشانت ارتھاتھن کے اہل خانہ سے رابطہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تجارتی جہاز ایم ٹی سیلسٹیل کے حکام سے بھی رابطہ کیا جا رہا ہے۔نشانت کی لاش کو فوری طور پر اتار کر ہندوستان واپس لانے کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔"معلوم ہوا ہے کہ ایم ٹی سیلسٹیل مرچنٹ جہاز اس وقت عمان کی دوقم بندرگاہ پر موجود ہے۔ہندوستانی سفارت خانے نے کہا کہ وہ جہاز کی انتظامی کمپنی کے ساتھ بھی باقاعدہ رابطے میں ہیں اور تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔مرکز نے آج یہ اطلاع دی ہے کہ کم از کم 13 ہندوستانی پرچم والے مال بردار جہاز، جن میں 562 ہندوستانی ملاح بھی شامل ہیں، آبنائے ہرمز میں 107 دنوں سے پھنسے ہوئے ہیں۔ان میں سے 329 ہرمز کے مغربی حصے میں پھنسے ہوئے ہیں جب کہ بقیہ 233 خلیج عمان میں پھنسے ہوئے ہیں جو ہرمز کے مشرقی حصے میں واقع ہے۔غور طلب ہے کہ ملاحوں کے ڈراؤنے خواب 28 فروری کو ایران پر امریکی اسرائیلی حملے کے بعد شروع ہوئے تھے، کیا اس بار لعنتی رات ختم ہو جائے گی اور امن کا سورج طلوع ہوگا؟ کیا دنیا کی 'تیل کی شریان' آبنائے ہرمز کھلنے والی ہے؟ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتہ کو یہ اشارہ دیا۔انہوں نے کہا کہ اتوار کو ایران کے ساتھ امن معاہدے کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ اس کے بعد مہلک جنگ ختم ہو جائے گی۔ پوری دنیا اس 'اچھی خبر' کو سننے کا انتظار کر رہی ہے۔

بقیہ: ایران نے افزودہ یورینیم کے

فوج اس جوہری مواد پر قبضہ کرنے کے لیے ایک ممکنہ آپریشن کی تیاری کر رہی تھی، تاہم اسے انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے مؤخر کر دیا گیا تھا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ایران نے ان مقامات کی سکیورٹی اور مضبوطی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔تاہم ایران کی جانب سے ان دعوؤں پر فوری طور پر کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

بقیہ: اسرائیلی دفاعی کمپنی پر حملے کے الزام میں

کر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق، 'فلسطین ایکشن' گروپ کی حمایت کا اظہار کرنے پر موقع سے 107 افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

بقیہ: ایران کے 4بڑے بینکوں پر سائبر حملہ

بینکوں کے اس مشترکہ مواصلاتی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا جس کے ذریعے یہ بینک آپس میں اور صارفین سے رابطہ قائم کرتے ہیں۔ سائبر حملے کا پتا چلتے ہی بینکوں کی ٹیکنیکل اور سائبر سیکیورٹی ٹیمیں فوری طور پر متحرک ہوگئیں اور حفاظتی اقدامات کے تحت کچھ سروسز کو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا، جس سے صارفین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔"اس حملے کے دوران ہیکرز کو صارفین کی نجی معلومات یا کھاتوں تک کوئی غیر قانونی رسائی حاصل نہیں ہوسکی اور نہ ہی کوئی ڈیٹا ڈیلیٹ ہوا ہے۔ بینکنگ سروسز کو مکمل طور پر بحال کرنے اور نظام کو پہلے کی طرح نارمل کرنے کے لیے کوششیں تیزی سے جاری ہیں۔"یہ سائبر حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب مشرق وسطیٰ کے بحران اور امریکہ کے ساتھ ممکنہ امن معاہدے کو لے کر خطے میں شدید تزویراتی اور سیاسی تناؤ پایا جاتا ہے۔فی الحال کسی بھی گروپ نے اس سائبر حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

بقیہ: جنگ بندی کے بلوجود اسرائیل کا بیروت پر بھیانک حملہ

اسرائیل کی آبادیوں کو نشانہ بناتے ہوئے 3 راکٹ فائر کیے، جسے اسرائیل نے "جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی" قرار دیا ہے۔یہ راکٹ شومیرہ اور شلومی کی آبادیوں کے قریب گرے۔اس کے علاوہ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ گزشتہ دو دنوں (ویک اینڈ) کے دوران بھی حزب اللہ کی جانب سے داغے گئے دو ڈرونز شمالی اسرائیل کی سرحد کے قریب گرے، تاہم ان سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ایک طرف بیروت پر بمباری کی گئی، تو دوسری طرف اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں بڑے پیمانے پر فضائی حملوں کی تیاری کرتے ہوئے 29 دیہاتوں کے رہائشیوں کو فوری طور پر علاقہ خالی کرنے کا حکم دے دیا ہے۔
اسرائیلی فوج کے عربی زبان کے ترجمان، کرنل افیخائی ادرعی نے یکے بعد دیگرے دو انخلا کے نوٹس جاری کیے۔ پہلے نوٹس میں 13 دیہات اور دوسرے نوٹس میں دریائے زہرانی کے شمال میں واقع مزید 16 دیہاتوں کے شہریوں کو فوری طور پر نقل مکانی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جس سے جنگ بندی کے مستقل خاتمے کا سنگین خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

جولائی 2026 سے کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ کا آغاز ہوگا

ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے مقابلے میں محمڈن بہتر ٹیم کی تشکیل کر پائے گی

کولکاتا، 14/جون: انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) میں ایسٹ بنگال نے پہلی مرتبہ کامیابی حاصل کی جب اس نے موہن بگان کے ساتھ آخری ڈربی میچ میں ڈرا کھیلا، دونوں ٹیموں کے پوائنٹ بھی برابر رہے لیکن ایسٹ بنگال کو بہتر گول اوسط کی بنیاد پر چمپین شپ حاصل ہوگئی اور ایسٹ بنگال نے پہلی مرتبہ انڈین سپر لیگ جیت کر اپنی اہمیت منوالی۔ اس سے پہلے 2024 اور 2025 میں موہن بگان نے لگاتار دو برسوں تک کامیابی حاصل کی تھی اور اس کی ٹیم اس مرتبہ بھی کامیابی سے بے حد قریب ہوتے ہوئے بھی رنرز اپ کی پوزیشن تک محدود رہ گئی۔
اگرچہ ایسٹ بنگال کو اس کامیابی پر مبارکباد ملنی چاہیے لیکن موہن بگان کی بھی سخت جدوجہد اور آخر آخر تک ہار نہ ماننے کی ضد نے ثابت کر دیا کہ موہن بگان صحیح معنوں میں ایک لڑاکو ٹیم ہے اور اسے شکست دینا اس قدر آسان نہیں ہے۔
اب جبکہ جولائی سے کلکتہ ڈویژن فٹبال لیگ شروع ہو رہے ہیں جس میں صرف کولکاتا کے رجسٹرڈ آئی ایف اے کی ٹیمیں حصہ لیں گی اور کسی بھی ٹیم میں غیر ملکی کھلاڑی نہیں ہوگا اور سبھی ٹیموں کو صرف انڈین خصوصاً بنگال کے کھلاڑیوں پر انحصار کر کے کھیلنا ہوگا جس میں ہر ٹیم میں ایک یو۔ 17 اور یو۔ 18 کھلاڑی کو شامل رکھنا ہوگا۔ اے آئی ایف ایف کے صدر کلیان چوبے نے جو یہ شرط لگادی کہ کلکتہ پریمیئر ڈویژن لیگ میں کوئی بھی غیر ملکی کھلاڑی نہیں کھیل سکتا تو یہ بہت ہی اچھی پالیسی ہے اور کلکتہ پریمیئر ڈویژن لیگ سے ایسے ایسے بہترین کھلاڑی پر نظر رکھی جائیگی جو مستقبل میں انڈین ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے بین الاقوامی مقابلے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ایسٹ بنگال کی ٹیم جس نے آئی ایس ایل میں پہلی مرتبہ کامیابی حاصل کی ہے اس کے لئے یہ ایک چیلنج ہوگا کہ وہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ میں بھی اپنی بہترین حکمت عملی کے ساتھ ایک متوازن اور نوجوان ٹیم کو سامنے لائے اور 2026 کو یادگار بنادے جب اسی سال اس نے آئی ایس ایل جیتا ہے اور اسی سال وہ پریمیئر ڈویژن لیگ بھی جیتے۔ اس کے لئے اسے اپنی ایک مضبوط اور متوازن ٹیم تشکیل کرسکتی ہے اور چونکہ اسے اپنے کٹر حریف ایسٹ بنگال سے بھی مقابلہ کرنا ہے اس لئے اس کی پوری کوشش یہی ہوگی کہ آئی ایس ایل نہ سہی لیکن پریمیئر ڈویژن لیگ میں ایسٹ بنگال کو نیچا دکھائے۔
دونوں ٹیموں کے شیدائیوں کے لئے یہ پاگل پن کی حدود سے بھی آگے بڑھ کر خوشی ہوگی اگر ڈربی میچ میں کوئی ایک ٹیم ایسٹ بنگال اور موہن بگان سے کامیابی حاصل کرلے۔ 2026 محمڈن اسپورٹنگ کے لئے نحوست بھرا سال رہا جب آئی ایس ایل میں 13 میچوں میں سے 10 میں شکست اور 3 ڈرا کے ذریعہ تین پوائنٹ حاصل کئے اور وہ ریلی گیٹ کرگئی اور مستقبل میں وہ کبھی پھر سے آئی ایس ایل کھیل پائے گی اس کی کوئی امید بھی نہیں ہے۔
ریلی گیٹ ہونے کا زخم تازہ تھا جب بنگال میں الیکشن کے بعد حکمراں جماعت کو شکست ہوگئی اور کہیں سے کوئی امید کی کرن نظر نہیں آنے پر کلب کے صدر امیر الدین بابی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا اور نو منتخب ایم ایل اے جو انائن پارٹی سے تعلق رکھتے تھے جن کا نام ہمایوں کبیر ہے انہیں کلب کا صدر بنادیا چونکہ کلب پر 13 کروڑ کی رقم ادھار ہوچکی تھی اور ایسے میں اس کی ادائیگی مشکل تھی لیکن کلب کے نئے صدر ہمایوں کبیر نے امید لائی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح سے کلب کو اس مالی بحران سے نکالیں گے اور کلب میں نئے اور اچھے کھلاڑیوں کو بھی لائیں گے۔ دیکھنا ہے کہ آگے کیا ہوتا ہے۔
☆

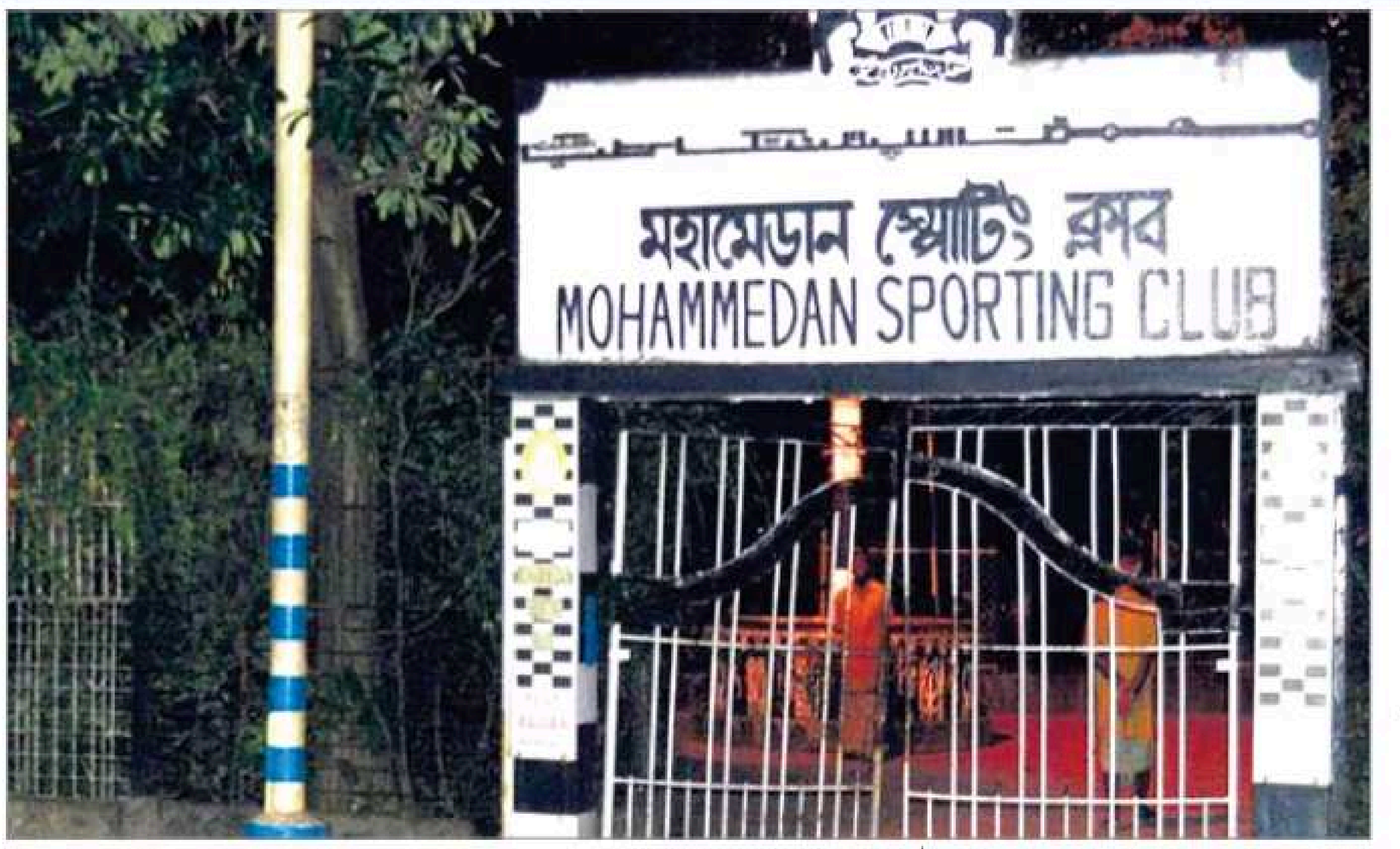

تیجس شرسے نے 110 میٹر ہرڈلز میں قومی ریکارڈ بہتر کر دیا

لدھیانہ، 14 جون (یو این آئی) ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ایتھلیٹ تیجس شرسے نے انڈین ایتھلیٹکس سیریز 2026 کے نویں مرحلے میں مردوں کے 110 میٹر ہرڈلز مقابلے میں اپنا ہی قومی ریکارڈ توڑ کر نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ پنجاب کے گرونانک اسٹیڈیم میں ہفتہ کو منعقدہ مقابلے میں 24 سالہ تیجس شرسے نے 13.27 سیکنڈ کا وقت درج کیا، جو ان کے سابقہ قومی ریکارڈ 13.41 سیکنڈ سے 0.14 سیکنڈ بہتر ہے۔ انہوں نے یہ ریکارڈ 2024 میں فن لینڈ میں منعقدہ ایک ایتھلیٹکس میٹ میں قائم کیا تھا۔
تیجس شرسے کے نام 60 میٹر انڈور ہرڈلز کا قومی ریکارڈ بھی ہے، جس میں انہوں نے 7.64 سیکنڈ کا وقت درج کیا تھا۔
انہوں نے اس مقابلے میں کرشک ایم (13.55 سیکنڈ) اور مادھویندر سنگھ (14.00 سیکنڈ) کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی۔
مردوں کے 110 میٹر ہرڈلز مقابلے میں شرسے نے گلاسگو کامن ویلتھ گیمز 2026 کے لیے ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) کے کوالیفائنگ معیار 13.39 سیکنڈ کو بھی عبور کر لیا۔ تیجس شرسے نے کہا، "رانچی اور چینی تائپے میں پوڈیم پر جگہ بنانے کے باوجود کامن ویلتھ گیمز کے لیے کوالیفائی کرنے سے معمولی فرق سے محروم رہنے کے بعد میں نے اپنی سوچ بدل لی۔ میں نے خود سے کہا کہ یہ ایک 'فری ہٹ' ہے۔ آپ کامل شاٹ لگانے کی کوشش نہیں کرتے، بلکہ پوری آزادی کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ میں نے بغیر کسی دباؤ کے آغاز کیا، اسے ٹریننگ کی طرح لیا اور اپنے قدموں کو اپنا کام کرنے دیا۔" اے ایف آئی نے لدھیانہ میں منعقدہ انڈین ایتھلیٹکس سیریز 9- کو آئندہ کامن ویلتھ گیمز کے لیے دوسرا سلیکشن ٹرائل قرار دیا ہے۔ مئی میں منعقدہ فیڈریشن کپ کو پہلے آخری سلیکشن ٹرائل سمجھا جا رہا تھا، تاہم ہندوستانی ایتھلیٹس کو ایک اور موقع دینے کے لیے اے ایف آئی نے یہ فیصلہ کیا۔ خواتین کے ڈسکس تھرو مقابلے میں سیما نے 58.16 میٹر اور ندھی رانی نے 57.08 میٹر کی کارکردگی کے ساتھ بالترتیب پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی۔ دونوں ایتھلیٹس نے کامن ویلتھ گیمز (56.85 میٹر) اور ایشیائی کھیلوں (55.48 میٹر) کے کوالیفائنگ معیار کو عبور کر لیا۔ مردوں کے جیولن تھرو مقابلے میں روہت یادو (83.76 میٹر) اور یشویر سنگھ (82.93 میٹر) نے اپنے ذاتی بہترین مظاہرے کے ساتھ کامن ویلتھ اور ایشیائی کھیلوں دونوں کے کوالیفائنگ نشانات حاصل کر لیے۔ موجودہ ایشیائی کھیلوں کے چیمپئن تیجندر پال سنگھ تور نے اپنے آبائی ریاست کے شائقین کے سامنے 20.72 میٹر کی تھرو کے ساتھ مردوں کے شاٹ پٹ مقابلے کا خطاب جیت لیا۔ انہوں نے کرن ویر سنگھ اور دھن ویر سنگھ کو پیچھے چھوڑا۔ خواتین کے شاٹ پٹ مقابلے میں منپریت کور نے 17.66 میٹر کی تھرو کے ساتھ کامن ویلتھ گیمز کے کوالیفائنگ معیار 17.62 میٹر کو عبور کر لیا۔ دریں اثنا، ایشیائی چیمپئن شپ کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی شیلی سنگھ نے خواتین کے لانگ جمپ مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی، تاہم وہ کوالیفائنگ معیار تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہوسکیں۔

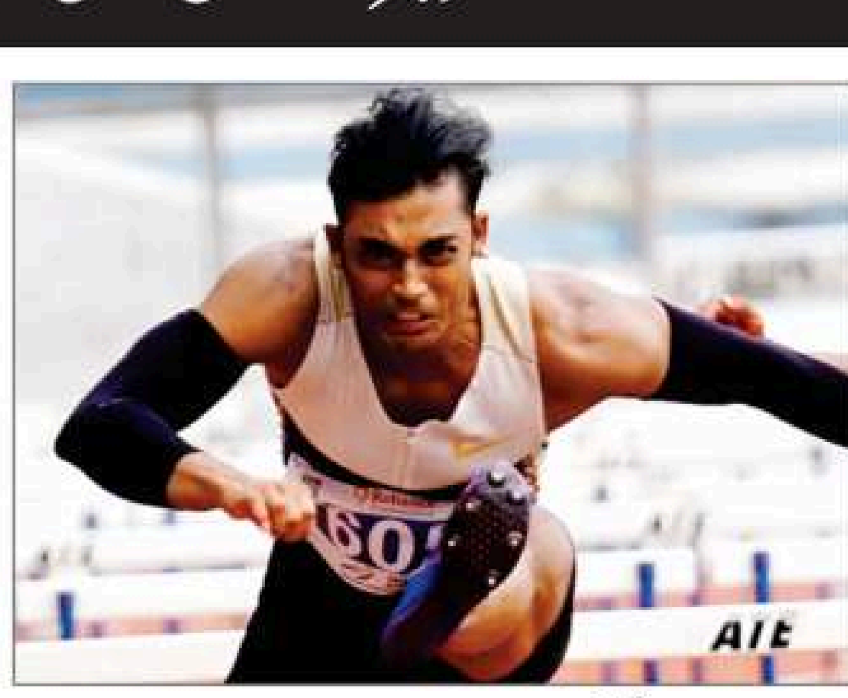

اگر آپ کو آگے بڑھنا ہے تو اپنی ذہنیت پر کام کرنا ہی ہوگا: نتیش کمار ریڈی

دھرم شالہ، 14 جون (یو این آئی) نتیش کمار ریڈی نے آئی پی ایل 2026 میں سن رائزرز حیدرآباد کے لیے گیند اور بلے سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اپنی اسی فارم کو انہوں نے افغانستان کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں بھی برقرار رکھا۔ انہوں نے چار اوورز کی گیند بازی کی، جس میں 31 رن دے کر دو اہم وکٹیں حاصل کیں اور ہندوستانی ٹیم کو جیت دلائی۔ ہاردک پانڈیا کی غیر موجودگی میں وہ ٹیم کے اہم فاسٹ بولنگ آل راؤنڈر ہیں۔ ون ڈے میں یہ ان کے لیے ایک نیا کردار ہے، لیکن اس کے لیے ریڈی پوری طرح تیار تھے۔ انہیں معلوم تھا کہ انہیں کسی بھی وقت ذمہ داری نبھانے کے لیے بلایا جاسکتا ہے۔
دھرم شالہ میں میچ کے بعد پریس کانفرنس میں ریڈی نے کہا کہ "میں ہمیشہ خود سے کہتا ہوں کہ ایک آل راؤنڈر کے طور پر مجھے اپنی ٹیم کے لیے دونوں کردار نبھانے ہوں گے، تبھی ٹیم اچھی پوزیشن میں ہوگی۔ میری سوچ بالکل واضح ہے۔ مجھے بس میدان میں اترنا ہے۔ کپتان مجھے گیند دے یا ٹیم کو کچھ رنوں کی ضرورت ہو، مجھے اس ضرورت کو پورا کرنا ہے۔" ہفتے کے روز ان کا سب سے بڑا وکٹ رحمٰن اللہ گرباز کا تھا، جو 102 رن بنانے کے بعد ریڈی کی تیز رفتار ان سوئنگنگ یارکر پر آؤٹ ہوگئے۔
ریڈی نے کہا کہ "آئی پی ایل جیسے ٹی 20 ٹورنامنٹ میں 'امپیکٹ پلیئر' کی وجہ سے میں پورے چار اوور نہیں پھینک پاتا تھا۔ اس لیے میں خود کو تیار کر رہا تھا تاکہ جب کپتان مجھے گیند دے، تو مجھے معلوم ہو کہ کیا کرنا ہے۔ میرے پاس کچھ پلان ہونے چاہئیں۔ اگر میچوں میں مسلسل گیند بازی کرنے کا موقع نہیں مل رہا ہے، تو کم از کم پریکٹس میں اپنی تیاری جاری رکھوں، تاکہ صحیح وقت پر تیار رہ سکوں۔"
انہوں نے مزید کہا کہ "آل راؤنڈرز کے لیے یہ تھوڑا مشکل ہوتا ہے کیونکہ ہم ہمیشہ ٹی 20 میں چار اوور پھینکنے کی امید کرتے ہیں۔ پہلے اگر ایک یا دو اوور میں رن پڑ بھی جاتے تھے، تو بھی کم از کم دو اوور باقی رہتے تھے۔ آپ واپسی کر سکتے تھے اور اپنا بہترین دے سکتے تھے۔ پہلے ایسا ہوتا تھا، لیکن اب اگر آپ ایک یا دو اوور خراب پھینکتے ہیں، تو ہوسکتا ہے کہ کچھ آل راؤنڈرز یا گیند بازوں کے لیے ٹورنامنٹ وہیں ختم ہو جائے۔ میرا ماننا ہے کہ جب واپسی کا موقع ہو، تو ایک خراب اوور کے بعد آپ کو واپسی کرنی ہوتی ہے اور اچھا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے۔ کھلاڑی کی سوچ ہی سب کچھ طے کرتی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ گیند بازوں اور آل راؤنڈرز کو چار اوور ملنے چاہئیں۔ کم از کم انہیں وہ تجربہ تو ملنا ہی چاہیے۔"
ایک گیند باز کے طور پر ریڈی میں جو بہتری آئی ہے، جیسے ان کی رفتار بڑھی ہے، اس کا سہرا حال ہی میں فاسٹ بولنگ اور ہائی پرفارمنس کوچ اسٹیفن جونز کے ساتھ کی گئی ان کی محنت کو جاتا ہے۔
انہوں نے کہا کہ "ہم سب میں ہنر ہے۔ اسی لیے ہم یہاں ہیں۔ لیکن بات اس سوچ کی ہے، جو آپ میدان پر دکھاتے ہیں۔ آپ کو مضبوط بنے رہنا ہوگا، کیونکہ ون ڈے میں 20 اوورز کے بعد گیند پرانی ہو جاتی ہے اور آپ کو پانچ فیلڈرز کے اندر ہونے کے باوجود صحیح لائن اور لینتھ پر گیند بازی کرنی ہوتی ہے۔ آپ کو واپسی کرنی ہوتی ہے اور آف اسٹمپ کے اوپری حصے پر گیند ڈالنی ہوتی ہے۔ آپ کو پتہ ہونا چاہیے کہ پلان کیا ہے اور یہ سب حالات پر منحصر کرتا ہے۔ آپ کو حالات کا اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا ہوتا ہے، خود کو بہتر بنانا ہوتا ہے اور وکٹ لینے ہوتے ہیں۔ ہم اسی طرح خود کو تیار کرتے ہیں۔ "دباؤ تو ہر جگہ ہوتا ہے۔ میرا مطلب ہے کہ صرف اس سیٹ اپ میں ہی نہیں، بلکہ آئی پی ایل میں بھی دباؤ ہوتا ہے۔ لیکن میرا ہمیشہ سے ماننا ہے کہ ہندوستان میں بہت ٹیلنٹ ہے اور اگر آپ وہاں کھیل رہے ہیں، تو آپ کو اپنی سوچ پر کام کرنا ہوگا۔ اس لیے جب آپ دباؤ کو اچھے سے سنبھالتے ہیں، تبھی رن بنا سکتے ہیں اور وکٹ لے سکتے ہیں۔ جو بھی دباؤ کو سنبھالتا ہے اور میدان پر اپنی سوچ کو صحیح رکھتا ہے، وہی آگے بڑھتا ہے۔"

شبھمن گل گُرنور برار اور ہرش دوبے کی کارکردگی سے بہت خوش ہیں

دھرم شالہ، 14 جون (یو این آئی) ہندوستانی کپتان شبھمن گل افغانستان کے خلاف پہلے ایک روزہ میچ میں ڈیبیو کرنے والے گُرنور برار اور ہرش دوبے کی کارکردگی سے بے حد خوش ہیں۔ بارش سے متاثرہ دھرم شالہ ون ڈے کو 25-25 اوورز تک محدود کر دیا گیا تھا، جس میں دونوں نوجوان گیند بازوں نے تین، تین وکٹیں حاصل کیں۔ گُرنور برار نے تقریباً 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اندر آتی گیندوں کے ذریعے افغان بلے بازوں کو خاصی پریشانی میں ڈالا، جبکہ ہرش دوبے نے درمیانی اوورز میں عمدہ گیند بازی کرتے ہوئے اہم وکٹیں حاصل کیں۔ اگرچہ رحمان اللہ گرباز نے صرف 48 گیندوں پر شاندار سنچری بنا کر افغانستان کے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی، لیکن برار اور دوبے کی مؤثر گیند بازی کی بدولت مہمان ٹیم 194 رنز پر سمٹ گئی۔ سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرنے کے بعد شبھمن گل نے کہا، "میں گُرنور کی کارکردگی سے بہت خوش ہوں۔ وہ تیز رفتار کے ساتھ گیند کو سوئنگ کرا رہے تھے اور ان کی لائن اور لینتھ میں بھی زبردست تسلسل تھا۔ ہرش نے بھی شاندار گیند بازی کی۔ ان کے پہلے اوور میں 16 رنز بنے تھے، لیکن جس انداز میں انہوں نے واپسی کی وہ قابل ستائش تھی۔ وہ مسلسل فل لینتھ پر گیند کرتے رہے اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد برقرار رکھا۔" مختصر کیے گئے اس میچ میں ہرش دوبے نے درمیانی اوورز میں رنز کی رفتار پر قابو رکھا، جبکہ کپتان شبھمن گل نے 66 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 84 رنز بنا کر ہندوستان کی گرفت مضبوط کر دی۔ ایشان کشن اور کے ایل راہل کی جارحانہ اننگز نے افغانستان کی واپسی کی تمام امیدوں کو ختم کر دیا۔ گل نے کہا، "میرے خیال میں ون ڈے کرکٹ میں مڈل اوورز بہت اہم ہوتے ہیں۔ اگر ایک باؤلنگ یونٹ کے طور پر آپ ان اوورز میں دباؤ برقرار رکھ سکیں اور مواقع پیدا کرتے رہیں تو یہ میچ کا رخ بدل سکتا ہے۔ بیٹنگ میں بھی یہی حکمت عملی کارآمد ہوتی ہے۔ اگر ہم اسٹرائیک گھماتے رہیں، چھ سے ساڑھے چھ رنز فی اوور کی رفتار برقرار رکھیں اور زیادہ وکٹیں نہ گنوائیں تو آخری اوورز کے لیے مضبوط بنیاد تیار ہو جاتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ٹیم میٹنگز میں ہم خاص طور پر اس بات پر گفتگو کرتے ہیں کہ گیند بازی کے دوران درمیانی اوورز میں مواقع کیسے پیدا کیے جائیں اور بیٹنگ کے وقت رنز کی رفتار کو کیسے برقرار رکھا جائے۔

اسکاٹ لینڈ کی خاتون ٹیم نے آئرلینڈ کو 40 رنز سے دی شکست

مانچسٹر، 14 جون (یو این آئی) کپتان کیتھرین برائس (60 رن/ دو وکٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت اسکاٹ لینڈ کی خاتون ٹیم نے ویمنز ورلڈ کپ 2026 کے دوسرے مقابلے میں آئرلینڈ کو 40 رنز سے شکست دی۔ 162 رنز کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری آئرلینڈ کی ٹیم اسکاٹ لینڈ کے بالنگ اٹیک کے آگے 19.1 اوورز میں 121 رنز پر سمٹ گئی۔ آئرلینڈ کے لیے ایمی ہنٹر نے سب سے زیادہ (39) رنز بنائے۔ ان کے علاوہ آرلا پرینڈرگاسٹ نے (33)، آرلین کیلی (15)، کپتان گیبی لوئس (11) اور آوا کیننگ نے ناٹ آؤٹ (10) رنز کا تعاون دیا۔ اسکاٹ لینڈ کے لیے کیتھرین فریزر اور کرسٹی گورڈن نے تین تین وکٹ حاصل کئے۔ کیتھرین برائس کو دو وکٹ ملے۔ اس سے پہلے آئرلینڈ نے ہفتہ کی رات کھیلے گئے مقابلے میں ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرنے اتری اسکاٹ لینڈ نے کپتان کیتھرین برائس 39 گیندوں میں (60)، سیرا برائس 35 گیندوں میں (49)، کیتھرین فریزر (15) اور ڈارسی کارٹر (14) رنز کے تعاون سے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹ پر 161 رنز بنائے۔

مراٹھا رائلز نے ٹی 20- ممبئی لیگ کا خطاب برقرار رکھا

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) موجودہ چیمپئن ایم ایس سی مراٹھا رائلز نے ہفتہ کو وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میں آرکس اندھیری کو 8 رنز سے شکست دے کر نوواما پرائیویٹ ٹی 20- ممبئی لیگ کا خطاب کامیابی کے ساتھ اپنے نام کر لیا۔ چنمے ستار کی شاندار نصف سنچری اور تشار دیشپانڈے کی قیادت میں منظم گیند بازی کی بدولت مراٹھا رائلز نے دباؤ کے باوجود اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے مسلسل دوسری مرتبہ ٹائٹل جیت لیا۔ اس سے قبل دن میں سوبو ممبئی فالکنز نے آل راؤنڈ عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آکاش ٹائیگرز کو 25 رنز سے شکست دے کر خواتین کا خطاب جیت لیا۔ 31 ہزار سے زائد شائقین کی موجودگی میں کھیلے گئے مردوں کے فائنل میں آرکس اندھیری کے اوپنر دیویانش سکسینہ نے 155 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 40 گیندوں پر 51 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس کے ساتھ ہی وہ اس سیزن میں تین نصف سنچریاں بنانے والے واحد بلے باز بن گئے۔
دیویانش نے ارجن تندولکر کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 38 رنز اور پرانگیش کنپلیوار کے ساتھ چوتھے وکٹ کے لیے 25 رنز کی شراکت قائم کی، لیکن مراٹھا رائلز کے گیند باز وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کرتے رہے۔ آخرکار تشار دیشپانڈے نے انہیں آؤٹ کر کے میچ کا رخ اپنی ٹیم کے حق میں موڑ دیا۔ پرانگیش نے بھی 21 گیندوں پر 28 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی، جبکہ گورو جٹھار نے 17 گیندوں پر 23 رنز بنا کر ٹیم کو مقابلے میں رکھنے کی کوشش کی، لیکن آرکس اندھیری مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں پر 146 رنز ہی بنا سکی۔ اس سے قبل مراٹھا رائلز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 5 وکٹوں پر 154 رنز بنائے۔ ابتدائی جھٹکوں کے بعد چنمے ستار اور کپتان سدھیش لاڈ نے چوتھے وکٹ کے لیے 65 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ چنمے ستار نے 52 گیندوں پر 61 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی، جس میں چار چوکے اور دو چھکے شامل تھے، جبکہ سدھیش لاڈ نے 25 گیندوں پر 33 رنز بنائے۔ آرکس اندھیری کی جانب سے ارجن تندولکر نے دو وکٹیں حاصل کیں، لیکن ان کی کوشش ٹیم کو فتح نہ دلا سکی۔ ٹورنامنٹ میں اگرچہ آرکس اندھیری ٹائٹل جیتنے میں ناکام رہی، تاہم اوپنر دیویانش سکسینہ نے 261 رنز بنا کر اورنج کیپ حاصل کی، جبکہ مراٹھا رائلز کے تشار دیشپانڈے نے 12 وکٹوں کے ساتھ پرپل کیپ اپنے نام کی۔
مختصر اسکور:
مراٹھا رائلز 154/5 (20 اوور) - چنمے ستار 61، سدھیش لاڈ 33؛ ارجن تندولکر 2/36
آرکس اندھیری 146/8 (20 اوور) - دیویانش سکسینہ 51، پرانگیش کنپلیوار 28، گورو جٹھار 23؛ آدتیہ دھول 2/20، تشار دیشپانڈے 2/33 نتیجہ: مراٹھا رائلز 8 رنز سے کامیاب۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 15th June 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۵/ جون ۲۰۲۶ء

قطر نے سوئٹزرلینڈ کو ڈرا کرنے پر مجبور کردیا

برازیل مراکش برابری پر، آسٹریلیا نے ترکیہ کو ہرایا

ٹورنٹو، 14 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ میں ہفتے کے روز قطر نے سوئٹزرلینڈ کے خلاف ڈرا کھیل کر ورلڈ کپ میں اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ برازیل بمقابلہ مراکش میچ 1-1 سے ڈرا رہا۔ اسکاٹ لینڈ نے ہیتی کو 0-1 سے ہرایا اور آسٹریلیا نے ترکیہ کے خلاف 0-2 سے شاندار جیت درج کی۔ ان میچوں کے دوران کئی نئے ریکارڈز قائم ہوئے۔

قطر اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان میچ میں کئی اہم ریکارڈز بنے، جہاں قطر نے اپنے چوتھے ورلڈ کپ میچ میں تاریخ کا پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ سوئٹزرلینڈ کے بریل ایمبولو بڑے ٹورنامنٹس میں قومی ٹیم کے لیے مشترکہ طور پر دوسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے اور ان کے گولوں کی تعداد چھ ہوگئی، جبکہ زردان شکیری دس گولوں کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ اس مقابلے میں سوئٹزرلینڈ نے 22 شاٹس لگائے جو 1966 سے ریکارڈز کے آغاز کے بعد ورلڈ کپ میں ان کی جانب سے سب سے زیادہ ہیں۔ ایمبولو کے پنالٹی گول نے سوئٹزرلینڈ کو ورلڈ کپ میں پنالٹی کے ذریعے گول کرنے والا 51 واں ملک بنا دیا، جبکہ قطر کو برابری دلانے والا میرو مہم کا خودکش گول ورلڈ کپ کی تاریخ کے چوتھے سب سے دیر سے ہونے والے برابری کے گول کے طور پر درج ہوا۔ مراکش نے اپنے سات ورلڈ کپ مقابلوں میں سے کبھی بھی اپنا پہلا میچ نہیں جیتا ہے۔ انہوں نے اپنے ورلڈ کپ کے پہلے میچوں میں چار ڈرا کھیلے ہیں اور تین میں ہار کا سامنا کیا ہے۔ 1994 سے لے کر اب تک، برازیل نے فیفا رینکنگ میں ٹاپ سات ٹیموں کے خلاف کھیلے گئے نو میچوں میں سے صرف ایک میں جیت حاصل کی ہے۔ ان نو میچوں میں سے انہوں نے ایک جیتا، چار ڈرا رہے اور چار ہارے۔ برازیل نے ورلڈ کپ میں اپنا پہلا میچ چوتھی بار ڈرا کیا ہے، اس سے پہلے تین بار (1974، 1978 اور 2018) جب انہوں نے اپنا پہلا میچ ڈرا کیا تھا، تب وہ فائنل میں نہیں پہنچ سکے تھے۔ وینیسیس جونیئر نے کارلو اینسیلوٹی کی نگرانی میں کھیلے گئے 11 میچوں میں برازیل کے لیے اپنے 10 گولوں میں سے 4 گول کیے ہیں۔ کسی بھی کوچ کے تحت برازیل کے لیے یہ ان کا سب سے زیادہ گول کا ریکارڈ ہے۔ اینسیلوٹی کے علاوہ ویگر کوچز کے تحت انہوں نے 39 میچوں میں صرف چھ گول کیے ہیں۔ ورلڈ کپ میں 23 بار شرکت کرنے کے باوجود، برازیل صرف چھٹی بار ورلڈ کپ میں اپنا پہلا میچ جیتنے میں ناکام رہا ہے۔

مراکش کے اٹیکنگ زون میں ایوب بوعدی نے اپنے کیے گئے 16 پاسز میں سے 100٪ پاسز کامیابی کے ساتھ مکمل کیے۔ ورلڈ کپ کے افتتاحی میچوں میں برازیل اب تک مسلسل 21 میچوں سے ناقابل شکست ہے، ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں ان کی آخری ہار 1934 میں ہوئی تھی۔ برازیل نے 88 سالوں میں اپنے ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں ایک سے زیادہ گول نہیں کھائے ہیں- 1938 میں پولینڈ کے خلاف 5-6 کی جیت میں پانچ گول کھانے کے بعد سے۔

اسکاٹ لینڈ کے لیے کھیلتے ہوئے جون میکگن نے 12 میچوں کے گول کے بغیر سلسلے کو توڑتے ہوئے ہیتی کے خلاف فیصلہ کن گول کیا۔ 1998 میں ناروے کے خلاف کریگ برلی کے گول کے بعد، جون میکگن 28 سالوں میں ورلڈ کپ میں گول کرنے والے پہلے اسکاٹش کھلاڑی بن گئے۔ 31 سال اور 238 دن کی عمر میں، جون میکگن ورلڈ کپ کی تاریخ میں اسکاٹ لینڈ کے سب سے عمر رسیدہ گول اسکورر ہیں۔ اسکاٹ لینڈ نے 1990 کے بعد ورلڈ کپ میں اپنی پہلی جیت درج کی، جب انہوں نے سویڈن کو ہرایا تھا۔ اسکاٹ لینڈ نے 44 سال میں پہلی بار ورلڈ کپ میں گول پوسٹ پر گیند ماری، جب اسکاٹ میک ٹومینے نے ہیتی کے خلاف میچ میں گول پوسٹ کا سامنا کیا۔ اس سے پہلے 1982 میں گریم سونیس نے ایسا کیا تھا۔ ان میچ میں کل 44 فاؤل ہوئے، جو 2010 کے بعد سے ورلڈ کپ کے گروپ اسٹیج کے کسی میچ میں سب سے زیادہ ہیں، جب چلی نے سوئٹزرلینڈ کو 0-1 سے ہرایا تھا اور اس میچ میں 45 فاؤل ہوئے تھے۔

آسٹریلیا نے انٹرنیشنل فٹبال میں ترکیہ کے خلاف اپنی پہلی جیت درج کی، اس سے پہلے 2004 میں دونوں بار دونوں ٹیموں کے درمیان میچوں میں آسٹریلیا کو ہار کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ترکیہ نے ورلڈ کپ میں اپنی تمام تر شرکتوں میں اپنا پہلا میچ ہارا ہے، اس سے پہلے وہ 1954 اور 2002 میں بھی (پہلا میچ) ہار چکے ہیں۔ اس میچ میں پیٹرک بیچ نے آسٹریلیا کے لیے آٹھ شاندار بچاؤ (سیوز) کیے، اور اس طرح وہ آسٹریلیا کے لیے ورلڈ کپ میچ میں سب سے زیادہ سیوز کرنے والے گول کیپر بن گئے۔ 20 سال اور 124 دن کی عمر میں، نیسٹوری ایرانکنڈا ورلڈ کپ میں گول کرنے والے پہلے آسٹریلائی کھلاڑی بنے اور ایشین فٹبال کنفیڈریشن کی نمائندگی کرنے والی ٹیم کے لیے ٹورنامنٹ میں گول کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بھی بن گئے۔ آسٹریلیا کے خلاف میچ میں ترکیہ نے بغیر کوئی گول کیے 28 شاٹس لگائے، جو اس ورلڈ کپ میں اب تک کسی بھی ٹیم کی طرف سے ایک میچ میں لگائے گئے شاٹس کی سب سے بڑی تعداد ہے۔

خواتین ورلڈ کپ

بنگلہ دیش نے نیدرلینڈ کو 6 وکٹوں سے شکست دیدی

انڈیا نے پاکستان کے خلاف 6 وکٹوں پر 170 بنائے

برمنگھم، 14/ جون: بنگلہ دیش کی خواتین کرکٹ ٹیم نے آج نیدرلینڈ کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ آئی سی سی ورلڈ کپ (خواتین) میں بنگلہ دیش نے پہلی مرتبہ اتنے بڑے اسکور کا کامیابی سے پیچھا کیا۔ بنگلہ دیش کی بالر فریحا اور نگار سلطانہ نے بہترین فیلڈنگ کی۔ شورنا اختر اور شرمین اختر نے 56 رنوں کی بہترین ساجھے داری کی۔ دوسرے میچ میں انڈیا نے پاکستان کے خلاف 6 وکٹوں پر 170 بنائے۔ سمرتی مندھانا نے شاندار نصف سنچری بنائی۔ کپتان ہرمن پریت کور نے 35 گیندوں پر 36/ رن بنائے۔ ریچا شرما نے 34 رن بنائے اور سب سے شاندار بلے بازی کی۔

سری لنکا نے ویسٹ انڈیز کو 37 رنز سے ہرایا

کنگسٹن، 14 جون (یو این آئی) کامل مشارا (ناٹ آؤٹ 61) اور دسون شناکا (58) کی شاندار نصف سنچری اننگز کے بعد گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت سری لنکا کی ٹیم نے دوسرے ٹی 20- مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو 37 رنز سے ہرا دیا۔ اسی کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں 1-1 سے برابری کر لی۔ 195 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اتری ویسٹ انڈیز کی ٹیم سری لنکن بالنگ اٹیک کے آگے 18.1 اوورز میں 154 رنز پر سمٹ گئی۔ ویسٹ انڈیز کے لیے رومن پاول نے سب سے زیادہ 43 رنز کی اننگز کھیلی۔ شمرون ہیٹمائر (36)، روسٹن چیس (17)، شرفین رودرفورڈ (14) اور عقیل حسین (14) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ شمار جوزف نے (ناٹ آؤٹ 11) رنز بنائے۔ 19ویں اوور کی پہلی گیند پر دشمنتھا چمیرا نے روسٹن چیس (17) رنز کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی اننگز کا خاتمہ کیا۔ سری لنکا کی جانب سے دشمنتھا چمیرا اور وانندو ہسرنگا نے تین تین وکٹ حاصل کیے۔ ڈنت ویلالگے کو دو وکٹ ملے۔ مہیش تھیکشنا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرنے اتری سری لنکا نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹ پر 194 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ سری لنکا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 43 رنز کے اسکور تک اپنے تین وکٹ گنوا دیئے۔ پتھم نسانکا (سات)، کپتان کسل مینڈس (31) اور پون رتنائیکے (ایک) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کامینڈو مینڈس اور کامل مشارا کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 45 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ کامینڈو مینڈس (24) رنز بنا کر چوتھے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ دسون شناکا نے کامل مشارا کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 103 رنز جوڑ کر اپنی ٹیم کا بڑا اسکور بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ دسون شناکا کو اننگز کی آخری گیند پر شمار جوزف نے آؤٹ کیا۔ شناکا نے 24 گیندوں میں پانچ چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے 58 رنز کی اننگز کھیلی۔ کامل مشارا نے 40 گیندوں میں چار چوکے اور تین چھکے اڑا کر (ناٹ آؤٹ 61) رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کے لیے شمار جوزف نے تین وکٹ حاصل کیے۔ میتھیو فورڈ کو دو وکٹ ملے۔ شمار اسپرنگر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہیتی کو شکست دے کر اسکاٹ لینڈ نے 36 برس بعد ورلڈ کپ میں جیت درج کی

بوسٹن، 14 جون (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ کی فٹ بال ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں گروپ-سی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہیتی کو شکست دے کر 3 پوائنٹس حاصل کر لیے۔ یہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں اسکاٹ لینڈ کی 36 برسوں میں پہلی جیت ہے۔ اسکاٹ لینڈ نے شاندار شروعات کی اور میچ کے 17ویں منٹ میں اسکاٹ میک ٹومنی کی کک پر گیند گول پوسٹ سے ٹکرا گئی۔ جان میک گن نے 28ویں منٹ میں گول کر کے اسکاٹ لینڈ کو کامیابی اور برتری دلا دی۔ پہلے ہاف میں ایک گول سے پچھڑنے کے بعد ہیتی نے اسکاٹ لینڈ کے لیے کچھ مشکلات پیدا کیں۔ ہیتی کو کئی اچھے مواقع ملے، لیکن وہ برابری کرنے میں ناکام رہے۔

جان میک گن کا پہلے ہاف کے 28ویں منٹ میں کیا گیا گول آخرکار فیصلہ کن ثابت ہوا۔ 1974 کے بعد فیفا میں حصہ لے رہی ہیتی نے اچھا مقابلہ پیش کیا، لیکن اس کیریبین ملک کو بوسٹن میں کھیلے گئے میچ میں آخرکار شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 1990 کے بعد اسکاٹ لینڈ نے ورلڈ کپ میں یہ میچ جیتا ہے۔ 1990 میں انہوں نے سویڈن کے خلاف 1-2 سے میچ جیتا تھا۔ یہ فیفا ورلڈ کپ میں اسکاٹ لینڈ کی کل پانچویں جیت ہے۔

ویسٹ انڈیز کی خاتون ٹیم نے نیوزی لینڈ کو سات وکٹ سے دی شکست

ساؤتھمپٹن، 14 جون (یو این آئی) عالیہ آلین (چار وکٹ) کے بعد شمین کیمپبل (ناٹ آؤٹ 90) اور کپتان ہیلی میتھیوز (48) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز کی خاتون ٹیم نے ویمنز ورلڈ کپ کے چوتھے مقابلے میں نیوزی لینڈ کو ایک گیند باقی رہتے سات وکٹ سے شکست دی۔ کیمپبل کو ان کی شاندار اننگز کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ ملا۔ ویسٹ انڈیز کی خاتون ٹیم نے ہفتہ کی رات ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرنے اتری نیوزی لینڈ نے مقررہ 20 اوورں میں چھ وکٹ پر 162 رنوں کا اسکور بنایا۔ بروک ہیلیڈے نے 32 گیندوں میں (40)، ازابیلا گیز نے 29 گیندوں میں (39)، سوفی ڈیوائن نے (22) اور میڈی گرین نے 22 گیندوں میں (35) رنوں کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے عالیہ آلین نے چار وکٹ لیے۔ ہیلی میتھیوز اور ڈینڈرا ڈوٹن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس کے جواب میں بیٹنگ کرنے اتری ویسٹ انڈیز نے 19.5 اوورں میں تین وکٹ پر 163 رن بنا کر مقابلہ سات وکٹ سے اپنے نام کر لیا۔ ویسٹ انڈیز کو پہلا دھچکا دوسرے اوور میں کیانا جوزف (دو) رن آؤٹ کے روپ میں لگا۔ اس کے بعد بیٹنگ کرنے آئی شمین کیمپبل نے کپتان ہیلی میتھیوز کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 74 رن جوڑے۔ 12ویں اوور میں جیس کیر نے ہیلی میتھیوز 37 گیندوں میں (48) رن کو آؤٹ کر نیوزی لینڈ کو دوسری کامیابی دلائی۔ ڈینڈرا ڈوٹن (چھ) رن بنا کر تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئیں۔ شمین کیمپبل نے 62 گیندوں میں سات چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 90 رنوں کی میچ فاتح اننگز کھیلی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804